قررت وزارة المعارف العمومية استعمال هذا الكتاب
بمدارسها الابتدائية

القراءة الرشيدة

الجزء الاول

تالیف
عبد الفتاح صبری وعلی عمر

مع

حاشیۂ مفیدہ

مولانا محمد سلیط مصباحی
استاذ دار العلوم جامعہ رضویہ کیمری

ناشر قادری کتاب گھر اسلامیہ مارکیٹ بریلی شریف

نام کتاب : القراءة الرشیدة (اول) مع حاشیۂ مفیدہ

مصنف : عبد الفتاح صبری - و - علی عمر

محشی : مولانا محمد سلیط رضوی مصباحی

خادم التدریس دار العلوم جامعہ رضویہ، کیمری

نظر ثانی و تصحیح : مولانا محمد اسلم نبیل ازہری صاحب قبلہ

(فاضل جامعہ ازہر، قاہرہ، مصر)

شیخ الادب جامعہ احسن البرکات، مارہرہ مطہرہ (یوپی)

پروف ریڈنگ : مولانا محمد سلیم اختر صاحب مصباحی

شیخ الادب جامعہ رضویہ، کیمری

معاون : مفتی محمد اویس رضا صاحب مصباحی، کیمری

مولانا محمد عرفان ملک صاحب قادری، جموں کشمیر

کمپوزیشن : پیامی کمپیوٹر گرافکس، مبارکپور

صفحات : ۹۶

اشاعت : ۱۴۴۱ھ/۲۰۲۰ء

ملنے کے پتے : (۱)- الجامعۃ القادریہ، رچھا ریلوے اسٹیشن، بریلی شریف

(۲)- دار العلوم جامعہ رضویہ، کیمری

رابطہ نمبر : 9568867862, 9012550383

تاثرات

جامع معقول و منقول حضرت علامہ مفتی محمد عاقل رضوی صاحب قبلہ مدظلہ العالی۔
صدر المدرسین مرکز اہل سنت جامعہ رضویہ منظر اسلام۔
درگاہ اعلیٰ حضرت۔۔۔بریلی شریف

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم وعلی آله واصحابه اجمعین
القراءة الرشیدہ عربی ادب کی مشہور کتاب ہے جو اپنی لسانی خوبیوں کی وجہ سے درس نظامی کے درجہ اولیٰ کے نصاب میں شامل ہے، ظاہر ہے کہ درجہ اولیٰ کے طلبہ میں عربی زبان کی استعداد ابتدائی مرحلہ میں ہوتی ہے جس کی وجہ سے انہیں مفردات کے معانی یاد رکھنا، واحد و جمع کی شناخت، ابواب افعال کی تعیین کے لیے کتب لغت کی ورق گردانی کرنا ان کے لیے مشکل ہوتا ہے اور کتاب خوانی کا مقصود کما حقہ انہیں حاصل نہیں ہوتا! ان کے لیے آسانی اس میں ہے کہ الفاظ کے واحد و جمع کے بیان کے ساتھ ان کے معانی کے بیان اور ابواب افعال کے ذکر پر مشتمل مفید حاشیہ لگا دیا جائے جس سے کتاب کی افادیت میں چار چاند لگ جائیں! اسی ضروت و اہمیت کے پیش نظر محب گرامی، رفیع القدر، ادیب شہیر حضرت مولانا محمد سلیط صاحب مصباحی مدظلہ استاذ جامعہ رضویہ کیمری ضلع رامپور نے کتاب مذکور پہ جامع حاشیہ تحریر فرمایا ہے جو میں نے اکثر مقامات سے پڑھا ماشاء اللہ نہایت مفید محسوس کیا! ان شاء اللہ اس سے کتاب کی افادیت میں اضافہ بھی ہوگا

اور یہ طلبہ کی دلچسپی کا سامان بھی ثابت ہوگا۔

حضرت مولانا محمد سلیط صاحب علم دوست باذوق ذی استعداد محنتی مقبول و معروف استاذ ہیں زمانہ طالب علمی ہی سے ذہین وفطین ہونے کے ساتھ محنتی باذوق رہے، آج بھی محنت وجانفشانی کی روش پر قائم ہیں، اہم کتابوں کی تدریس کے ساتھ کچھ نہ کچھ لکھتے رہتے ہیں ان کا تازہ ترین علمی کام حاشیہ القراءۃ الرشیدہ کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ مولائے کریم جل جلالہ وعم نوالہ اس علمی کاوش کو شرف قبول عام کا اعزاز بخشے اور مزید علمی کاموں کی راہیں آسان فرمائے، مذہب اہل سنت مسلک اعلیٰ حضرت کی خدمت کا مزید حوصلہ بخشے، جامعہ رضویہ کو مزید عروج وارتقاء کی منزلوں سے ہمکنار فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلاۃ والتسلیم

محمد عاقل رضوی غفرلہ القوی

صدر المدرسین جامعہ رضویہ منظر اسلام

درگاہ اعلیٰ حضرت سوداگران بریلی شریف

یکم ذی الحجہ ۱۴۴۱

حالاتِ محشی ایک نظر میں

از: مفتی محمد اویس رضا مصباحی، کیمری

نام ونسب : محمد سلیط رضوی بن صغیر احمد بن حاجی نذیر احمد بن محمد حسن۔

آبائی وطن : کیمری ضلع رام پور (یو.پی.)

تاریخ پیدائش: ۶ ر جون ۱۹۸۵ء

وہ مدارس جہاں تعلیم حاصل کی:

(۱)-دارالعلوم جامعہ رضویہ کیمری (پرائمری کلاس ایک تا۵ر حفظ وقرأت)، (اعدادیہ تا ثانیہ)

(۲)-الجامعۃ الاسلامیہ، روناہی فیض آباد، (درجۂ ثالثہ)

(۳)-الجامعۃ القادریہ، رِچھا ریلوے اسٹیشن بریلی شریف (رابعہ تا سادسہ)

(۴)-الجامعۃ الاشرفیہ، مبارکپور، اعظم گڑھ (سابعہ تا فضیلت)

(۵)-جامعہ سعدیہ عربیہ، کیرلا (تخصص فی الادب)

سن فراغت:

الجامعۃ الاشرفیہ- ۲۰۱۰ء

اسناد:

عربی بورڈ لکھنؤ: منشی، مولوی، عالم، کامل ۳/سال،

فاضلِ دینیات، فاضل ادب عربی۔

یو. پی. بورڈ: انٹر، بی. اے۔، ایم. اے۔

جامعہ اردو علی گڑھ: ادیب، ماہر، کامل، معلم۔

بیعت وارادت:

تاج الشریعہ الشاہ مفتی محمد اختر رضا خاں صاحب قادری ازہری علیہ الرحمۃ والرضوان، بریلی شریف۔

وہ مشہور اساتذہ جن سے تعلیم حاصل کی:

اساتذۂ جامعہ رضویہ کیمری: محققِ عصر حضرت علامہ مفتی محمد اسحاق صاحب قبلہ، لالہ نگلہ، کیمری، درجۂ حفظ الحاج قاری لیاقت حسین صاحب قبلہ، منڈیا، حضرت علامہ مفتی امام اختر صاحب قبلہ، الٰہ آباد، حضرت علامہ محمد اسلم صاحب قبلہ، الٰہ آباد۔

اساتذۂ الجامعۃ الاسلامیہ: جامع معقولات و منقولات مفتی شبیر حسن صاحب علیہ الرحمۃ، شارح مدارک التنزیل علامہ عبد اللہ خاں عزیزی صاحب علیہ الرحمۃ

اساتذۂ الجامعۃ القادریہ: مناظرِ اہلِ سنت حضرت علامہ صغیر احمد صاحب قبلہ جوکھن پوری (ناظمِ اعلیٰ الجامعۃ القادریہ)، جامع معقول و منقول علامہ مفتی محمد عاقل صاحب قبلہ پرنسپل منظر اسلام، شمس العلما علامہ شمس احمد صاحب قبلہ، پرنسپل الجامعۃ القادریہ، حضرت علامہ مفتی اشفاق صاحب قبلہ بھوجپور، حضرت مولانا محمد عمر صاحب قبلہ، الجامعۃ القادریہ، حضرت مولانا مفتی جلیس احمد صاحب قبلہ، بھوجپور، حضرت مولانا مفتی مسرت علی صاحب قبلہ الٰہ آباد۔

اساتذۂ اشرفیہ: علامہ محمد احمد مصباحی صاحب قبلہ دام ظلہ، محققِ مسائلِ جدیدہ مفتی نظام

الدین صاحب قبلہ مدظلہ العالی، مفتی عبدالشکور صاحب قبلہ دام ظلہ العالی وغیرہ۔

اساتذۂ جامعہ سعدیہ کیرلا: حضرت علامہ عبید احمد صاحب شیخ الادب (جامعہ سعدیہ) حضرت علامہ عبداللطیف صاحب، شیخ الادب (جامعہ سعدیہ)

تدریسی خدمات:

مدرسہ عالیہ نعمانیہ، شیش گڑھ (ناظم تعلیمات)،

مدرسہ فیض المصطفیٰ، ردرپور (پرنسپل)،

مدرسہ سراج العلوم، نگلیاعاقل (ناظم تعلیمات)،

جامعہ حنفیہ فیض العلوم، کیمری (پرنسپل)،

دارالعلوم جامعہ رضویہ، کیمری (ناظم تعلیمات)۔

نوٹ: اگر اس کتاب میں کسی طرح کی کوئی غلطی پائیں تو تنقید کا نشانہ نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ ہمیں مطلع کریں۔ ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کردی جائے گی۔

موبائل نمبر :9568867862, 9012550383

*****

بسم الله الرحمٰن الرحيم

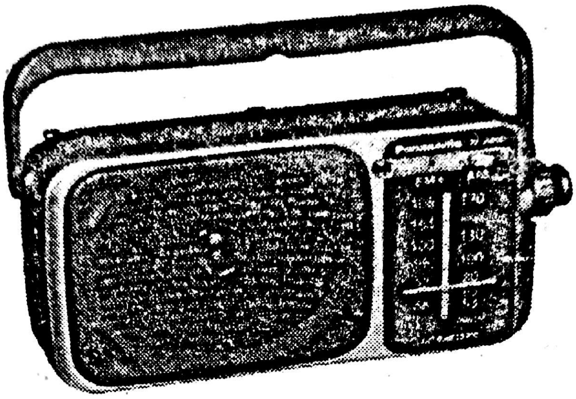
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين و علىٰ أله و صحبه و سائر النبيين.

وبعد فإن الزمان قد دار و سار وهبّ الكل يطلب العلم للصغار والكبار ولما كان أولى المسائل بالاهتمام والعناية تعليم القراءة والكتابة وشيء مما في الدنيا من آيات الله. أنشأنا هذه الكتب الأربعة أساسها التدرُّج وسهولة الأخذ وبناؤها على أحسن أساليب التربية وحالة نشوء المدارك وتطورها ورجاؤنا من المولى سبحانه وتعالىٰ أن يجعلها سديدة الخطى رشيدة الغاية إنه ولي التوفيق.ـ

عبد الفتاح صبرى

على عمر

١-اَلْمِذْيَاعُ(١)



هُوَ فِي الْحَيَاةِ مُرَفِّهٌ(٢) وَمُنَعِّمٌ(٣)
وَمُعَلِّمٌ يُنْبِيكَ(٤) مَا لَا تَعْلَمُ
يَطْوِي(٥) بِكَ الدُّنْيَا وَإِنَّكَ هَاهُنَا
لَمْ تَنْتَقِلْ فَكَأَنَّ رَأْسَكَ(٦) يَحْلُمُ(٧)
مِنْ كُلِّ أَرْجَاءِ(٨) الْبِلَادِ حَدِيْثُهُ(٩)
وَبِكُلِّ أَلْسِنَةِ(١٠) الْوَرٰى(١١) يَتَكَلَّمُ

---

(١)المِذيَاعُ: جمع: صيغۂ مبالغه مَذَايِيعُ، ریڈیو. اَلرَّادِيُو: ریڈیو۔حیاۃ، عیشٌ: زندگی۔(٢)مُرَفِّهٌ. اسم فاعل، باب تفعیل، عیش کا سبب،لطف پیدا کرنے والا۔(٣)مُنَعِّمٌ: اسم فاعل، باب تفعیل، مزہ دینے والا، زندگی میں رنگ پیدا کرنے والا۔(٤)اَنْبَئ يُنْبِئ اِنْبَاءٌ: باب افعال، خبر دینا۔(٥)طَوىٰ يَطوِی طَيًّا: باب ضرب، لپیٹنا، گھیرنا، موڑنا۔(٦) رَأْسٌ: جمع، رُءُوسٌ، هَامَةٌ: جمع: هامات، سر۔(٧)حَلَمَ يَحْلُمُ حُلْمًا:باب نصر، خواب دیکھنا۔(٨)اَرجَاءَ واحد، رجاءٌ: گوشہ، کنارہ، سمت، طرف، جہت۔(٩) حَدِيثٌ: جمع: أَحَادِيث ، بات، نئی چیز۔(١٠)لِسَانٌ: جمع، اَلْسِنَةٌ، أَلْسُنٌ ، زبان (١١) اَلْوَرىٰ: جمع: وَرَايَاء، خَلِيقَةٌ: جمع: خَلَائِقُ کائن ج کائنات مخلوق۔

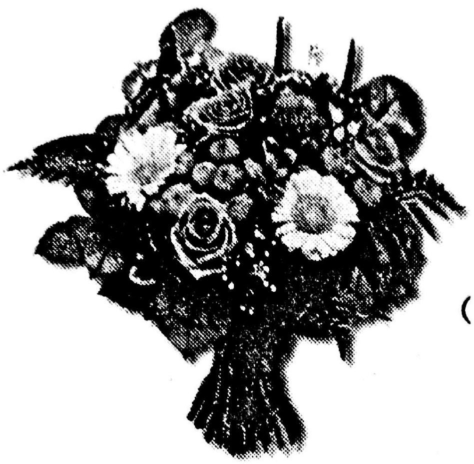
وَلَكَمْ [١٢] سَمِعْنَا فِىْ الْمَسَاءِ وَفِى الضُّحَى
شَخْصًا عَلَى بُعْدِ [١٣] النَّوَى [١٤] يَتَرَنَّمُ [١٥]

عَجَبًا لِمُعْجِزَةِ [١٦] الْعُلُوْم وَفَضْلِهَا
كَمْ لِلْعُلُوْمِ [١٧] عَلَى الْبَرِيَّةِ [١٨] أَنْعُمُ [١٦]

---

(١٢) كَمْ: حرف كنايه، كتنا، بهت۔ (١٣) بَعُدَ يبعُد بُعْدًا: باب کرم، دوری۔ (١٤) النویٰ: بُعدج ابعاد، فاصله، دوری۔ (١٥) تَرَنَّمَ يَتَرَنَّمُ تَرَنُّماً: باب تفعل، خوش آواز سے گانا۔ (١٦) مُعجِزَةٌ: جمع: مُعجزات، خلاف عادت، بے مثال کارنامہ۔ (١٧) عِلمٌ: جمع: عُلومٌ، علم سائنس۔ (١٨) بَرِيَّةٌ: جمع: بَرَايَا، مخلوق۔ (١٩) أَنْعُمٌ: واحد: نِعْمَةٌ، نعمتیں۔

٢-اَلزَّهْرَةُ[١]



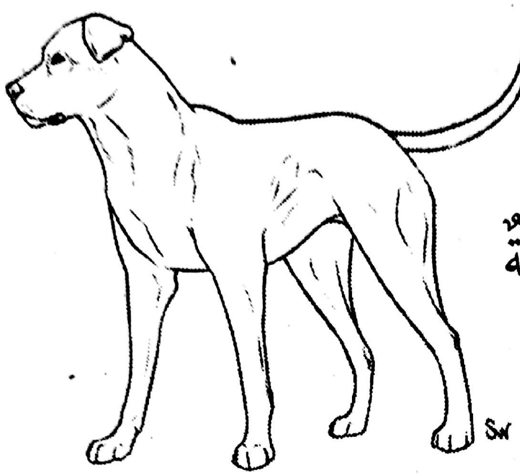
مَنْزِلُ[١] عَلِيٍّ تُحِيطُ[٢] بِهِ حَدِيْقَةٌ[٣] مُهْمَلَةٌ فِيْهَا شَجَرَةُ وَرْدٍ نَاشِفَةٌ[٤]. فَأَخَذَ عَلِيٌّ يَسْقِيْهَا[٥] كُلَّ يَوْمٍ. حَتَّى اخْضَرَّ[٦] قِشْرُهَا[٧]. وَنَبَتَ[٨] فِيْهَا وَرَقٌ[٩] صَغِيْرٌ أَخْضَرُ. فَفَرِحَ عَلِيٌّ كَثِيْرًا بِحَيَاتِهَا.

وَوَضَعَهَا فِي الشَّمْسِ[١٠]. وَبَعْدَ ذٰلِكَ طَلَعَتْ فِيْهَا وَرْدَةٌ حَمْرَاءُ.[١١] وَرَقُهَا اَلْبَرَّانِيُّ[١٢] اخْضَرُ[١٣]. وَبَعْدَ يَوم تَفَتَّحَتِ[١٤] الْوَرْدَةُ[١٥]. وَطَلَعَ جَنْبَهَا[١٦] وَرْدٌ غَيْرُهَا صَغِيْرٌ. فَأَخَذَهَا عَلِيٌّ لِيَنْظُرَهَا أَبُوْهُ. فَأَعْجَبَتْهُ[١٧] وَقَالَ يَا عَلِيُّ. هٰذِهِ الشَّجَرَةُ لَا بُدَّ أَنْ تَكْبَرَ. وَيَطْلُعَ فِيْهَا وَرْدٌ كَثِيْرٌ. إِذَا سَقَيْتَهَا كُلَّ يَوْمٍ فِي الْمِيْعَادِ.[١٨]

---

(١)اَلزَّهْرَةُ ، جمع زَهْرَاتٌ ، زَهْرٌ . زَهْرٌ جمع اَزْهَارٌ پھول، کلی۔(١)مَنزِلٌ: جمع: مَنَازِلُ، گھر، رہائش گاہ۔(٢)اَحَاطَ يُحِيْطُ، اِحَاطَةٌ، باب افعال، گھیرنا۔(٣)حَدِيقَةٌ مُهْمَلَةٌ: مرجھایا ہوا۔جمع: حَدَائِقُ، سادہ باغ،جس کی چہار دیواری ہو۔بُسْتَانٌ ، باغ جس میں کھیتی بھی ہو سکے،جمع بَسَاتِين(٤)نَاشِفَةٌ: اسم فاعل مؤنث باب ضرب،خشک،سوکھا۔ جمع نواشف (٥) سَقَى يَسْقِي، سَقْياً:باب ضرب، سینچنا، سیراب کرنا۔(٦) اِخْضَرَّ يَخْضَرُّ اِخْضِرَارٌ: باب افعلال، ہرا ہونا۔ (٧) قِشْرٌ: جمع: قُشُورٌ، چھلکا، چھال۔ (٨)نَبَتَ يَنْبُتُ نَبْتًا: باب نصر، اگنا۔ (٩)وَرَقٌ:جمع: اوراقٌ، پتہ۔(١٠)شَمسٌ،جمع شُمُوسٌ: دھوپ، سورج۔ (١١)حَمْرَاءُ جمع حُمرٌ. سرخ (١٢)اَلبَرَّانِيُّ، الخَارِجِيُّ: بیرونی، اوپری۔(١٣)اخضر: جمع خضرٌ، سبز (١٤) اَعْجَبَ يُعجِبُ اِعجَاباً: باب افعال، بھاجانا، تعجب میں ڈالنا۔(١٥)تَفَتَّحَ يَتَفَتَّحُ تَفَتُّحا: باب تفعل، کھل جانا۔ (١٦)الوَرْدَةُ:گلاب کا پھول:اسم جنس وردٌ ، جمع وُرُود. (١٧)جَنْبٌ: جمع: اَجنَابٌ، پہلو،کنارہ۔ (١٨) اَلْمِيْعَاد: جمع: مَوَاعِيْد۔ مقرر وقت۔

٣-كَلْبِي

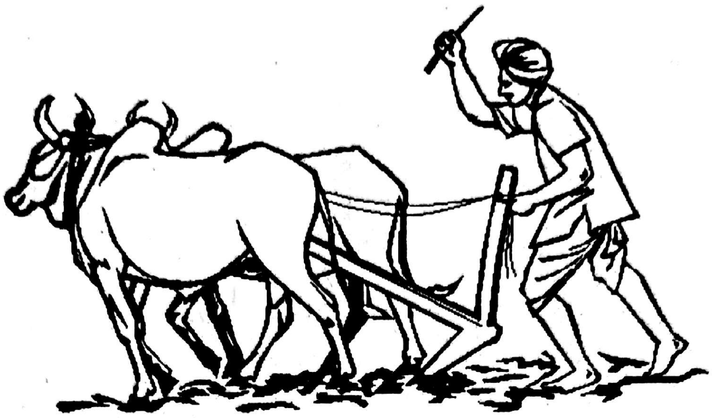


هَلْ رَأَيْتَ كَلْبِي(١). هُوَ لَطِيْفٌ وَجَمِيْلٌ. وَلَوْنُهُ(٢) أَبْيَضُ وَشَعْرُهُ طَوِيْلٌ. وَأَرْجُلُهُ(٣) طَوِيْلَةٌ وَرَأْسُهُ كَبِيْرٌ. وَهُوَ يَمْشِيْ(٤) وَرَائِيْ(٥) دَائِمًا(٦). وَعِنْدَمَا(٧) أَقْعُدُ يَلْعَبُ مَعِي. وَإِذَا جَاءَ وَضَعَ يَدَهُ(٨) عَلَى رِجْلِي وَفَتَحَ فَمَهُ(٩) الْكَبِيْرَ. فَأَجِيْءُ لَهُ بِلُقْمَةِ خُبْزٍ(١٠) وَكُوْبِ(١١) لَبَنٍ. فَيَهُزُّ(١٢) ذَيْلَهُ(١٣) وَيَأْكُلُ وَإِذَا رَأَي أَكْلًا غَيْرَهُ لَا يَقْرُبُهُ لِأَنَّهُ تَعَوَّدَ(١٤) أَنْ لَا يَأْكُلَ إِلَّا مِنْ يَدِيْ. وَهُوَ صَاحِبُ قِطَّتِنَا(١٥) الْكَبِيْرَةِ يَلْعَبُ مَعَهَا وَتَلْعَبُ مَعَهُ. مَعَ أَنَّ الْكِلَابَ وَالْقِطَطَ أَعْدَاءٌ. وَهُوَ يُرَافِقُ(١٦) أَبِيْ إِذَا خَرَجَ لِلصَّيْدِ. لِأَنَّهُ كَلْبُ صَيْدٍ.

---

(١) كَلْبٌ: جمع: اَكلُب، كِلَابٌ، کتا۔(٢)لونٌ: جمع: اَلوَانٌ، رنگ۔(٣) اَرْجُلٌ: واحد: رِجْلٌ، ٹانگیں۔(٤) مَشٰی يَمشِي مَشيًا: باب ضرب، چلنا۔ (٥) وَرَاءٌ خلف: پیچھے۔ (٦) دَائِمًا: اسم فاعل، باب نصر، ہمیشہ، برابر۔ (٧)عِندَمَا ظرف زمان: جس وقت۔ (٨)يدٌ: جمع: اَيدِی، جج، اَيَادِی، ہاتھ۔نعمت،احسان (٩) فَمٌ: جمع: اَفواه، منھ۔ (١٠)خُبزٌ: جمع: اَخبَازٌ،روٹی۔(١١)کُوبٌ: جمع: اَكْوابٌ، کوزہ، پیالہ۔ قَدَحٌ: جمع اَقداحٌ، فِنجَانٌ، جمع: فَنَاجِين. (١٢) هَزَّ يَهُزُّ هَزًّا: باب نصر، ہلانا، جھٹکادینا۔(١٣)ذَيلٌ: جمع: اَذْيَالٌ ذُيُولٌ، پونچھ، دم۔(١٤)تَعَوَّدَ يَتَعَوَّدُ تَعَوُّدًا: باب تفعل،عادی ہونا۔ (١٥) قِطَّةٌ: جمع: قِطَطٌ، وَقِطَاطٌ، بلی۔(١٦) رَافَقَ يُرَافِقُ مُرَافَقَةً: باب مفاعلة، ساتھی ہونا

٤- اَلثَّوْرُ



أَرَى ثَوْرَيْنِ[١] فِيْ هَذَا الرَّسْمِ. اَلثَّوْرُ فِيْ بِلَادِنَا[٢] يَدُوْرُ[٣] فِيْ السَّاقِيَةِ[٤] الَّتِيْ تَرْفَعُ[٥] الْمَاءَ مِنَ التُّرَعِ[٦] وَالْآبَارِ[٧] لِإِرْوَاءِ[٨] الزَّرْعِ. وَيَدُوْرُ كَذٰلِكَ بِالنَّوْرَجِ[٩] لِدَرْسِ الْغَلَّةِ.[١٠] وَفِي الطَّاحُوْنِ[١١] لِطَحْنِهَا. وَكَذٰلِكَ يَجُرُّ عَجَلَاتِ[١٢] الْحِمْلِ الثَّقِيْلَةَ. فَهُوَ نَافِعٌ جِدًّا. وَلَا نَرْكَبُهُ كَمَا نَرْكَبُ الْخَيْلَ[١٣] وَالْحَمِيْرَ[١٤] لِأَنَّ سِلْسِلَةَ[١٥] ظَهْرِهِ بَارِزَةٌ[١٦] فَلَا نَسْتَرِيْحُ[١٧] فِي الْجُلُوْسِ إِذَا رَكِبْنَاهُ.

---

(١) اَلثَّوْرُ: جمع: ثِيْرَان، اثوار، بیل۔ (٢) بِلَادٌ: مفرد، بلد، خطہ زمین، ملک۔ (٣) دَارَ يَدُوْرُ دَوْرًا وَدَوَرَانًا: باب نصر، گھومنا، چکر لگانا۔ (٤) سَاقِيَةٌ: جمع، سَوَاقٍ، رہٹ، (٥) رَفَعَ يَرْفَعُ: رَفعاً، باب فتح، اٹھانا۔ (٦) تُرَعٌ: مفرد، تُرعَةٌ، تالاب۔ (٧) آبَارٌ: مفرد، بئر، کنویں۔ (٨) أَرْوَىٰ يُرْوِي إِرْوَاءٌ: باب افعال، سیراب کرنا، سینچنا۔ (٩) نَوْرَجٌ: گہنی، غلہ گہنے کی مشین۔ (١٠) دَرَسَ الغَلَّةَ: دَرساً، باب نصر، غلہ گاہنا۔ (١١) طَاحُوْنٌ: جمع، طَوَاحِيْنُ، چکی۔ طَحَنَ الغَلَّةَ: طَحْنًا، غلہ پیسنا۔ (١٢) عَجَلَاتٌ: مفرد، عَجَلَةٌ، گاڑیاں۔ (١٣) خَيْلٌ: جمع: خُيُوْلٌ، اخْيَالٌ، گھوڑا۔ (١٤) حِمَارٌ: جمع: حَمِيْرٌ، احْمِرَةٌ، گدھا۔ (١٥) سِلْسِلَةُ الظَّهرِ: ریڑھ کی ہڈی۔ سِلْسِلَةٌ: جمع: سَلَاسِلُ، زنجیر، کوہان کا لمبا ٹکڑا۔ (١٦) بَارِزَةٌ: اسم فاعل مؤنث، ابھری ہوئی، بلند۔ (١٧) اِسْتَرَاحَ يَسْتَرِيحُ اسْتِرَاحَةً: باب استفعال، آرام حاصل کرنا۔

٥-اَلْحَرِيْقُ(١)

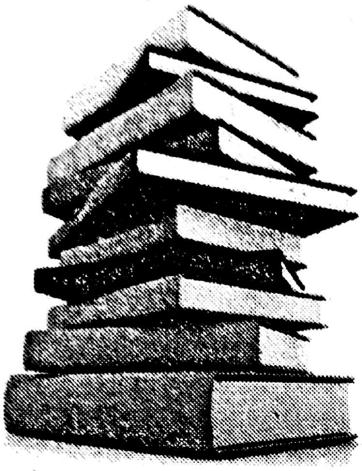


كَانَ مُحَمَّدٌ نَائِمًا(٢) فِيْ فِرَاشِهِ(٣) وَالسَّاعَةُ عَشْرٌ. وَاللَّيْلُ كُلُّهُ ظَلَامٌ(٤) وَبَرْدٌ. وَالدُّنْيَا سَاكِنَةٌ لَيْسَ فِيْهَا إِلَّا صَوْتُ الشُّرْطِيِ(٥) فِى الشَّارِعِ(٦). ثُمَّ سَمِعَ مُحَمَّدٌ صُرَاخًا(٧) فِى الْخَارِجِ. فَقَامَ مِنْ فِرَاشِهِ. وَفَتَحَ الشُّبَّاكَ(٨) وَأَطَلَّ مِنْهُ. فَرَأَى حَرِيْقًا فِيْ بَيْتِ جَارِهِ. وَهُوَ بَيْتُ صَاحِبِهِ إِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ يَلْعَبُ مَعَهُ كُلَّ يَوْمٍ. فَنَزَلَ يَجْرِيْ لِيَنْظُرَهُ فَمَا وَجَدَهُ. فَدَخَلَ الْبَيْتَ فِيْ وَسَطِ النَّارِ. وَوَصَلَ إِلَى غُرْفَةِ(٩) إِبْرَاهِيْمَ وَنَادَاهُ.(١٠) فَقَامَ إِبْرَاهِيْمُ مَرْعُوْبًا.(١١) فَأَخَذَ مُحَمَّدٌ بِيَدِهِ. وَنَزَلَ بِهِ إِلَى الشَّارِعِ. فَرَآهُ جَمِيْعُ الْوَاقِفِيْنَ(١٢) وَفَرِحُوْا(١٣) بِهِ وَمَدَحُوْهُ.(١٤) لِأَنَّهُ خَلَّصَ صَاحِبَهُ.

---

(١) الحَرِيقُ: ج: حَرَقِیٰ آگ، لگی ہوئی آگ۔ (٢) نَائِمٌ: اسم فاعل، باب نصر، سونے والا۔ (٣) فِراش: جمع: فُرُش، گدا، بستر۔ (٤) ظَلَامٌ: غَيْهَبٌ: جمع: غَيَاهِبُ، تاریکی۔ (٥) شُرطِيٌّ: جمع: شُرْطَةٌ، بُولِيس، پولس۔ (٦) شَارِعٌ: جمع: شَوَارِعُ، سڑک۔ (٧) صُرَاخٌ: چیخ، شور۔ (٨) شُبَّاكٌ: جمع: شَبَابِيكُ، نَافِذَةٌ، جمع: نوافِذ، کھڑکی (٩) غُرْفَةٌ: جمع: غُرَفٌ، غُرُفَاتٌ، کمرہ، بالا خانہ، دیوان۔ (١٠) نَادىٰ يُنَادِي مُنَادَاةً: باب مفاعلة، پکارنا، آواز دینا۔ (١١) مَرْعُوْبٌ، خَائِفٌ، ڈرا ہوا، خوف زدہ۔ (١٢) اَلْوَاقِفِين: اسم فاعل جمع مذکر، باب ضرب، کھڑے ہونے والے۔ (١٣) فَرِحَ يَفْرَحُ فَرَحاً: باب سمع، خوش ہونا۔ (١٤) مَدَحَ يَمْدَحُ مَدْحًا: باب فتح، تعریف کرنا۔

٦-كِتَابٌ[١]



أَحْمَدُ – اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا يُوْسُفُ.

يُوْسُفُ–وَعَلَيْكُم السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ.

أَحْمَدُ – كَيفَ أَنْتَ وَمَاذَا تَعمَلُ الْآنَ

يُوْسُفُ – أَنَا أَكْتُبُ رِسَالَةً[٢] إِلَى أَخِي عَزِيْزٍ.

أَحْمَدُ – أَنَتَ تَعْرِفُ كِتَابَةَ الْكُتُبِ . وَأَنْتَ صَغِيْرٌ بِهَذِهِ السِّنِّ[٣] . إِنَّكَ لَذَكِيٌّ[٤].

يُوْسُفُ – تَعَلَّمْتُ ذَا فِي الْمَدْرَسَةِ. وَالْكِتَابَةُ سَهْلَةٌ. وَلَا أَكْتُبُ كَلَامًا كَثِيْرًا. خُذِ الرِّسَالَةَ وَاقْرَأْهَا.

أَحْمَدُ – أَشْكُرُكَ

يُوْسُفُ – اِسْتَمِعْ لِأَقْرَأَهَا عَلَيْكَ. أَخِيْ وَعَزِيْزِي عَزِيْزٌ.

مَا رَأَيْتُكَ مِنْ زَمَانٍ. فَمَتَى تَحْضُرُ. أَنْتَ غِبْتَ[٥] كَثِيْرًا وَأَنَا مُشْتَاقٌ[٦] إِلَيْكَ. فَتَعَالَ[٧] عَلَى عَجَلٍ. أَبِيْ وأُمِّي بِخَيْرٍ وَيُسَلِّمَانِ[٨] عَلَيْكَ. وَأَرْجُو[٩] أَنْ تَكُوْنَ أَنت بِخَيْرٍ.

أَخُوْكَ وَمُحِبُّكَ[١٠] يُوْسُفُ.

---

(١) كتاب: جمع: كُتُبٌ، خط، لیٹر، پیغام۔(٢)رِسَالَةٌ: جمع: رَسَائل، پمفلٹ، کتابچہ، مقالہ، خط، لیٹر، پیغام۔(٣)سِنٌّ: جمع: اَسنَان، عمر، دانت، نوک قلم۔(٤)ذَكِيٌّ: جمع: اَذْكِيَاءُ، ہوشیار، ذہین۔(٥)غَابَ يَغِيْبُ، غَيْبُوْبَةً، غائب ہونا، چھپنا۔(٦)مُشْتَاقٌ: اسم فاعل، باب افتعال، مشتاق ہونا۔(٧)تَعَالَ: اسم فعل، (بمعنی امر) آنا۔(٨)سَلَّمَ يُسَلِّمُ تَسْلِيْماً: (علی) باب تفعیل، سلام کرنا۔(٩)رَجَا يَرْجُوْ، رَجَاءً، رَجْواً: امید کرنا، امید رکھنا۔(١٠)مُحِبٌّ: اسم فاعل، باب افعال، چاہنے والا، محبت کرنے والا۔

٧-اَلسَّاعَةُ(١)



إِشْتَرَى(٢) لِيْ أَبِيْ(٣) سَاعَةً مِنْ يَوْمَيْنِ. فَأَخَذْتُهَا فِيْ يَدِيْ. وَوَضَعْتُهَا عَلَى أُذُنِيْ(٤) وَسَمِعْتُ صَوْتَهَا وَهِيَ تَدُقُّ(٥) "طَقْ طَقْ" ثُمَّ وَضَعْتُهَا فِيْ جَيْبِي(٦) خَوْفًا عَلَيْهَا.

وَقَدْ فَتَحَهَا أَبِي أَمَامِي مِنْ كُلِّ جِهَةٍ لِأَرَاهَا. وَمَا كُنْتُ رَأَيْتُ دَاخِلَهَا مِنْ قَبْلُ. وَهِيَ مَوْضُوْعَةٌ(٧) فِيْ ظَرْفٍ مِنَ الْفِضَّةِ أَبْيَض. وَعَلَى وَجْهِهَا(٨) غِطَاءٌ(٩) مِنَ الزُّجَاجِ. يَظْهَرُ تَحْتَهُ(١٠) الْمِيْنَاءُ.(١١) مُقَسَّمًا

---

(١) اَلسَّاعَةُ: گھڑی۔(٢) اشترى يَشْتَرِي، اشتراء: باب افتعال، خریدنا۔(٣) اَبٌ: جمع: آباء، باپ۔(٤) اُذُنٌ: جمع: آذان، کان۔(٥) دَقَّ يَدُقُّ دَقًّا: باب نصر، کوٹنا، بجانا۔(٦) جَيْبٌ: جمع: جُيُوْب، پاکٹ، جیب۔(٧) مَوْضُوْعَةٌ: اسم مفعول مؤنث، باب فتح، رکھا ہوا۔(٨) وَجْهٌ: جمع: وُجُوْهٌ، چہرہ، اوپر کا حصہ۔(٩) غِطَاءٌ: جمع: اَغْطِيَةٌ، ڈھکن، غلاف، پردہ۔(١٠) زُجَاجٌ: واحد: زُجَاجَة، شیشہ، کانچ۔(١١) مِيناءٌ: جمع: مَوَانِيء، گھڑی کاڈائل، بندرگاہ۔

إِلَى اِثْنَتَىْ عَشْرَةَ سَاعَةً وَسِتِّيْنَ دَقِيْقَةً.(١٢) وَفِيْهِ عَقْرَبَانِ يَدُوْرَانِ. وَاحِدٌ كَبِيْرٌ لِلدَّقَائِقِ . وَالثَّانِي(١٣) صَغِيْرٌ لِلسَّاعَاتِ. وَفِيْ جَنْبِهَا مِسْمَارٌ(١٤) نُدَوِّرُهُ(١٥) لِمَلْئِهَا.(١٦) وَنُدَوِّرُهُ أَيْضًا لِضَبْطِهَا(١٧) وَحَوْلَهُ حَلْقَةٌ(١٨) صَغِيْرَةٌ(١٩) لِلْقَبْضِ(٢٠) عَلَيْهَا أَوْ تَعْلِيْقِهَا(٢١) فِيْ سِلْسِلَةٍ.

---

(١٢)دَقِيقَةٌ: جمع: دَقَائِقُ، منٹ۔(١٣)عَقْرَبُ: جمع: عَقَارِبُ، گھڑی کی سوئی، بچھو۔ (١٤)ثَانِيَةٌ: جمع: ثوانی، سکنڈ۔(١٥)مِسمَارٌ: جمع: مَسَامِيْرُ، کیل، چابی دینے والی سوئی۔(١٦)دَوَّرَ يُدَوِّرُ تَدْوِيْراً: باب تفعیل، خوب گھمانا۔(١٧)مَلأَ يَملأُ مَلأً: باب فَتَحَ، بھرنا، پر کرنا۔(١٨)ضَبَطَ السَاعَةَ: گھڑی کا ٹائم درست کرنا۔(١٩)حلقةٌ: جمع: حَلقَات، گھیرا، دائرہ، چھلا۔(٢٠)قَبضَ علىٰ: باب ضرب، تھامنا، گرفتار کرنا۔ (٢١) عَلَّقَ يُعَلِّقُ تَعْلِيْقًا: باب تفعیل، آویزاں کرنا، لٹکانا، باندھنا۔

٨-اَلزَّمَنُ

أَنْتُمْ تَأْتُوْنَ الْمَدْرَسَةَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَتَدْخُلُوْنَ الْمَكْتَبَ(١) لِتَتَلَقَّوْا(٢) دُرُوْسَكُمْ. فَيَبْتَدِءُ الدَّرْسُ الْأَوَّلُ وَالسَّاعَةُ ثَمَانٍ. وَبَعْدَ أَنْ تَأْخُذُوْا دَرْسَيْنِ تَخْرُجُوْنَ لِلرِّيَاضَةِ.(٣) ثُمَّ تَعُوْدُوْنَ لِلدَّرْسِ الثَّالِثِ وَالسَّاعَةُ عَشْرٌ فَكُلُّ هَذَا الْوَقتِ سَاعَتَانِ . وَفِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَرْبَعٌ وَعِشْرُوْنَ سَاعَةً. وَهِيَ يَوْمٌ كَامِلٌ. وَفِيْ الْأُسْبُوْعِ سَبْعَةُ أَيَّامٍ. وَهِيَ السَّبْتُ وَالْأَحَدُ وَالْإِثْنَانُ وَالثُّلَاثَاءُ وَالْأَرْبِعَاءُ وَالْخَمِيْسُ وَالْجُمُعَةُ. وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمُ عُطْلَةٍ لِدَوَاوِيْنِ(٥) الْحُكُوْمَةِ وَالْمَدَارِسِ وَيَوْمُ الْأَحَدِ يَوْمُ عُطْلَةٍ لِلْمَصَارِفِ(٦) وَالْمَحَالِّ(٧) التِّجَارِيَّةِ الْكَبِيْرَةِ.

---

(١)مَكتَبٌ: جمع: مَكَاتِبُ، مدرسہ، اسکول۔(٢)تلقّٰی یتلقّٰی تَلَقِّیا: باب تفعل، پانا، حاصل کرنا، وصول کرنا۔(٣)رِیَاضَةٌ بَدَنِیَّةٌ: جسمانی ورزش، کسرت، ٹریننگ۔(٤)اَلعَابٌ رِیَاضِیَّةٌ: ورزشی کھیل۔(٥)دِیوَانٌ: جمع: دَوَاوِینُ، دفتر۔ (٦)مَصرَفٌ: جمع: مَصَارِفُ، بینک۔(٧)اَلمَحَالُّ، واحد مَحَلٌّ التِجَارِیَّةُ الکَبِیْرَةُ: بڑی تجارتی منڈیاں۔

٩-اَلْمَطَرُ(١)



فِي السَّمَاءِ سَحَابٌ(٢) كَثِيْرٌ. وَقَدْ زَادَ شَيْئًا(٣) فَشَيْئًا حَتَّى صَارَ الْآنَ أَسْوَدَ جِدًّا وَحَجَبَ(٤) الشَّمْسَ. اِسْمَعْ هَذَا صَوْتُ الرَّعْدِ.(٥) وَلَا بُدَّ أَنْ يَأْتِيَ بَعْدَهُ الْمَطَرُ حَالًا. أُنْظُرِ الْبَرْق(٦) يَلْمَعُ(٧) فِي السَّمَاءِ وَيُنَوِّرُ(٨) الْأَرْضَ. هَذِهِ قَطْرَةُ مَطَرٍ عَلَى يَدِى. تَعَالَ نَقِفْ فِي هَذَا الْبَابِ. لِنَرَى الْمَطَرَ يَنْزِلُ عَلَى الْأَرْضِ. وَنَحْنُ عَلَى بُعْدٍ.

يَجْرِى النَّاسُ إِلَى هُنَا(٩) وَإِلَى هُنَاكَ. وَقَدْ نَشَرُوا(١٠) الظُّلَلَ(١١) خَوْفًا مِنَ الْبَلَلِ(١٢). وَالْمَاءُ يَنْزِلُ مِنَ الْمَزَارِيْبِ.(١٣)

الْمَطَرُ انْقَطَعَ(١٤) الْآنَ. فَهَيَّا(١٥) بِنَا إِلَى الْبَيْتِ.

---

(١)اَلْمَطَرُ: جمع: اَمْطَارٌ، بارش۔(٢)سَحَابٌ: جمع: سُحُبٌ، بادل۔(٣)شَيئاً فَشَيئاً: کچھ کچھ، دھیرے دھیرے، تھوڑی تھوڑی۔(٤)حَجَبَ يَحْجُبُ حَجْباً وَحِجَاباً: باب نصر، آڑ کرنا، گھیر لینا، پردہ کرنا۔(٥)رَعدٌ: گرج، گرجدار آواز۔(٦)بَرْقٌ، كَهْرَبَاءُ: بجلی، چمک۔(٧)لَمَعَ يَلْمَعُ لَمَعَانًا: باب فتح، چمکنا۔(٨)نَوَّرَ يُنَوِّرُ تَنْوِيْرًا: باب تفعیل، روشن کرنا۔(٩)هنا وهناك: اِدھر اُدھر۔(١٠)نَشَرَ يَنشُرُ نَشرًا: باب نصر، پھیلانا، شائع کرنا۔(١١)ظُلَلٌ: واحد: ظُلَّةٌ، چھتریاں، سائے کی چیز۔مِظَلَّةٌ: جمع: مَظَالّ مِظَلَّاتٌ، چھتری، چھایا۔(١٢)اَلبَلَلُ، بَلَّ يَبُلُّ: باب نصر، تر ہونا، بھیگنا۔(١٣)مَزَارِيبُ: واحد: مِزْرَابٌ، پرنالے۔(١٤)اِنْقَطَعَ يَنْقَطِعُ اِنقِطَاعًا: باب انفعال، رک جانا، کٹنا۔(١٥)هَيَّا: اسم فعل، بمعنی امر، تو آ۔(١٦)وَحْلٌ: (جمع)اَوحَالٌ، کیچڑ۔

١٠ - اَلطَّائِرُ(١)



اَلْحَبْسُ(٢) لَيْسَ مَذْهَبِی(٣) ... وَلَيْسَ فِيْهِ طَرَبِی(٤)
فَلَسْتُ أَرْضَى(٥) قَفَصًا ... وَإِنْ يَكُنْ مِنْ ذَهَبِ(٦)
غَابَاتُ(٧) رَبِّي غَايَتِی(٨) ... وَالْعَيْشُ فِيْهَا مَطْلَبِی
قَدْ طَابَ(٩) فِيْهَا مَطْعَمِی(١٠) ... وَرَاقَ فِيْهَا مَشْرَبِی(١١)
أَذْهَبُ فِيْهَا أَسْتَقِی(١٢) ... مِنْ مَاءِ نَبْعٍ(١٣) أَعْذَبِ(١٤)
أَصْدَحُ(١٥) فِيْهَا مُطْلَقًا ... فَالْحَبْسُ لَيْسَ مَذهَبِی

(مدارج القراءة)

---

(١)الطَّائِرُ:جمع طُيُوْرٌ.پرندہ۔ (٢) اَلْحَبْسُ:جمع حُبُوْسٌ، قید(٣) مَذْهَبٌ:جمع مَذَاهِبُ، طریقۂ کار۔ (٤) طَرِبَ: يَطْرَبُ، طَرَبًا، بابِ سمع،مست ہونا۔ (٥) رَضِيَ: يَرْضٰى، رِضًا، بابِ سمع،رضامند ہونا(٦)ذَهَبٌ:جمع اَذْهَابٌ،سونا۔(٧) غَابَاتٌ: واحد، غَابَةٌ، جنگلات، صحراء (٨)غَايَةٌ جمع غَايَات، انتہا، مقصد(٩)طَابَ: يَطِيْبُ طِيْبًا، بابِ ضرب،خوشگوار ہونا،اچھالگنا۔(١٠)مَطْعَمُ: جمع مَطَاعِمُ، کھانے کی جگہ،کھانا۔ (١١)مَشْرَبٌ، جمع مَشَارِبُ، پینے کی جگہ،پینا۔ (١٢)اِسْتَقٰی: يَسْتَقِیْ اِسْتِقَاء: بابِ افتعال، سیرابی چاہنا۔ (١٣)نَبْعٌ: جمع نُبُوْعٌ، چشمہ (١٤) عَذُبَ: يَعْذُبُ، عُذُوْبَةً، بابِ کرم، شیریں ہونا۔ (١٥)صَدَحَ: يَصْدَحُ، صَدْحًا، بابِ فتح، پرندوں وغیرہ کا چہچہانا۔

١١-اَلْمِيْلَادُ(١)

دَخَلَ الْمُفَتِّشُ(٢) يَوْمًا مَكْتَبَ السَّنَةِ الْأُوْلَى. فِيْ مَدْرَسَةٍ مِنْ مَدَارِسِ الْأَقَالِيْمِ.(٣) فَرَأَى تِلْمِيْذًا صَغِيْرًا. سِنُّهُ لَا تَزِيْدُ عَلَى سِتِّ سَنَوَاتٍ. وَكَانَ نَشِيْطًا نَظِيْفًا. فَسَأَلَهُ عَنِ اسْمِهِ وَلَقَبِهِ وَاسْم أَبِيْهِ وَلَقَبِهِ. فَأَجَابَهُ مِنْ فَوْرِهِ. فَانْشَرَحَ(٤) الْمُفَتِّشُ. وَسَأَلَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ عَنْ عُمْرِهِ . فَقَالَ الْوَلَدُ لَا أَعْرِفُ فَاسْتَغْرَبَ(٥) الْمُفَتِّشُ مِنْ عَدَمِ مَعْرِفَتِهِ ذٰلِكَ. وَأَمَرَ جَمِيْعَ الْأَوْلَادِ أَنْ يَحْفَظَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مِيْلَادَهُ. وَقَالَ إِنَّهُ يَسْأَلُهُمْ جَمِيْعًا فِيْ الْغَدِوَبَعْدَ أَنِ امْتَحَنَهُمْ(٦) فِيْ دُرُوْسِهِمْ خَرَجَ مِنَ الْمَكْتَبِ.

وَفِيْ الْيَوْمِ التَّالِيْ حَضَرَ وَسَأَلَ كَثِيْرِيْنَ مِنْهُمْ . وَكَانَتْ بِيَدِهِ وَرَقَةٌ. فِيْهَا اَسْمَاؤُهُمْ وَتَوَارِيْخُ وِلَادَتِهِمْ. حَصَّلَهَا مِنَ الْمَدْرَسَةِ. فَأَجَابُوْا فَسَرَّ الْمُفَتِّشُ ذٰلِكَ.

---

(١) المِيلَادُ: پیدائش، وقت ولادت۔عيدُ المِيلَادِ: جشنِ ولادت۔

(٢) مُفَتِّشْ: انسپکٹر، تفتیش کرنے والا۔

(٣) اِقْلِيمْ: جمع: اَقَالِيْم، ملک، صوبہ، ضلع، علاقہ۔

(٤) اِنشَرَحَ يَنشَرِحُ اِنْشِرَاحًا: باب انفعال، خوش ہونا۔

(٥) اِسْتَغْرَبَ، يَسْتَغْرِبُ، اِسْتِغْرَابًا: باب استفعال، نادر یا نایاب۔

(٦) اِمْتَحَنَ يَمْتَحِنُ اِمتِحَانًا: باب افتعال، امتحان لینا۔

١٢- اَلنَّخْلَةُ[١]



اَلنَّخْلَةُ شَجَرَةُ التَّمْر. وَلَهَا جِذْعٌ[٢] مُسْتَقِيْمٌ طَوِيْلٌ. وَقَدْ يَكُوْنُ قَصِيْرًا. وَلَهَا رَأْسٌ أَخْضَرُ كَبِيْرٌ. فِيْهِ سَعَفٌ[٣] عَلَيْهِ الْخُوْصُ؛[٤] وَهِيَ تَنْبُتُ فِيْ كُلِّ أَرَاضِي[٥] بِلَادِنَا. وَتُثْمِرُ عَادَةً مَرَّةً فِيْ السَّنَةِ ثَمَرًا يَكُوْنُ خَلَالًا.[٦] ثُمَّ بَلَحًا[٧] أَخْضَرَ فِيْ الْمَبْدَإِ ثُمَّ يَتَغَيَّرُ لَوْنُهُ شَيْئًا فَشَيْئًا. حَتَّى يَصِيْرَ بُسْرًا[٨] أَحْمَرَ أَوْ غَيْرَ أَحْمَرَ. عَلَى حَسَبِ نَوْعِهِ. وَعِنْدَ ذٰلِكَ يَصْلُحُ لِلْأَكْلِ. بَعْدَ أَنْ يُغْسَلَ بِالْمَاءِ لِتَنْظِيْفِهِ. وَإِذَا بَقِيَ عَلَى النَّخْلَةِ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ وَصَارَ رُطَبًا[٩] فَكَانَ أَحْسَنَ طَعْمًا وَأَلْيَنَ لِلْأَسْنَانِ. وَإِذَا تُرِكَ بَعْدَ ذٰلِكَ عَلَى الشَّجَرَةِ وَجَفَّ[١٠] صَارَ تَمْرًا.

وَلَا يَنْبَغِيْ لِلْأَوْلَادِ أَنْ يَأْكُلُوْا الْبَلَحَ وَهُوَ أَخْضَرُ حَتَّى لَا يَمْرَضُوْا.

---

(١) اَلنَّخْلَةُ: ج: نخل نخيل، کھجور کا درخت۔ (٢) جِذْعٌ: جمع: جُذُوْعٌ، تنا، جڑ، شاخوں کا بیچ کا حصہ۔ جَذَعٌ: جمع: جِذَاعٌ، نوجوان، کمسن، نوعمر۔ (٣) سَعَفٌ: واحد: سَعَفَةٌ، کھجور کی شاخ۔ سَعَفٌ: جمع: سُعُوفٌ، دلہن کا جہیز، سامانِ خانہ۔ (٤) خُوصٌ: واحد: خُوصَةٌ، کھجور کے پتے۔ خَوّاصٌ: کھجور کے پتوں کا بیچنے والا۔ (٥) اَرضٌ: جمع: اَرَاضِي، زمین۔ (٦) خَلَالٌ: چھوٹی کھجور۔ تَمرٌ: جمع: اَتمارٌ، تمورٌ تُمران، کھجور۔ (٧) بَلَحٌ: جمع: بلحةٌ، کچی کھجور۔ (٨) بُسرٌ، بُسْرَةٌ: ناپختہ کھجور، گدر کھجور۔ (٩) رُطَبٌ: واحد: رُطَبَةٌ، پختہ کھجور۔ جمع: رِطَاب، ارطاب. (١٠) جَفَّ يَجِفُّ جُفُوْفاً جَفَافًا: باب ضرب، خشک ہونا۔

١٣ - اَلصَّبِيُّ وَالْفِيْلُ [١]

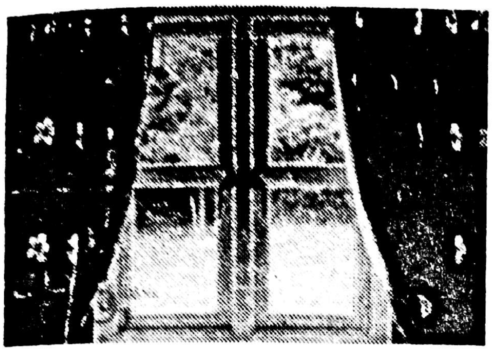


كَانَ وَلَدٌ يَنْظُرُ الْفِيْلَ [٢] فِى حَدِيْقَةِ الْحَيْوَانِ. فَمَدَّ يَدَهُ إِلَيْهِ بِتُفَّاحَةٍ. وَلَمَّا هَمَّ [٣] الْفِيْلُ أَنْ يَأْخُذَهَا. قَبَضَ الصَّبِيُّ يَدَهُ حَتّٰى لَا يَصِلَ الْفِيْلُ إِلَى التُّفَّاحَةِ. [٤] ثُمَّ عَادَ وَمَدَّ يَدَهُ بِالتُّفَّاحَةِ مَرَّةً ثَانِيَةً. وَعَمِلَ كَمَا عَمِلَ أَوَّلَ مَرَّةٍ. فَغَضِبَ الْفِيْلُ. وَلٰكِنَّهُ صَبَرَ عَلَى الصَّبِيِّ حَتّٰى سَهَا [٥] عَنْهُ. وَمَدَّ خُرْطُوْمَهُ [٦] وَخَطِفَ [٧] طَرْبُوْشَهُ. [٨] فَزَعَقَ [٩] الْوَلَدُ وَبَكَى. فَمَدَّ الْفِيْلُ خُرْطُومَهُ بِالطَّرْبُوْشِ. وَلَمَّا هَمَّ الْوَلَدُ أَنْ يَأْخُذَهُ. قَبَضَ خُرْطُوْمَهُ. وَعَمِلَ مَعَهُ كَمَا عَمِلَ هُوَ مَعَ الْفِيْلِ. فَضَحِكَ النَّاسُ كَثِيْرًا مِنْهُ. وَبَكَى الْوَلَدُ عَلَى ضَيَاعِ طَرْبُوْشِهِ. وَعَلِمَ أَنَّ الَّذِىْ يَفْعَلُ الشَّرَّ [١٠] يَلْقَى [١١] الشَّرَّ.

---

(١) الصبيُّ والفيلُ: بچہ اور ہاتھی۔ اَلصَبِيُّ جمع: صِبيَانٌ، صِبيَة على وزن فعلة بچہ۔ (٢) فِيلٌ: جمع: افْيَالٌ، فِيلَة ہاتھی۔ فيَّالٌ: جمع: فيَّالة، فيل بان۔ حَدِيْقَةُ الْحَيْوَانِ: چڑیا گھر۔ (٣) هَمَّ يَهُمّ هَمًّا: باب نصر، قصد کرنا، ارادہ کرنا۔ (٤) تُفَّاحَةٌ: جمع: تُفَّاحَات، سیب۔ (٥) سَهَا يَسهُو سهوًا: عن باب نصر، غافل ہونا، بے خبر ہونا۔ (٦) خُرطُوم، جمع: خرَاطِيمُ، سونڈ۔ (٧) خَطِفَ يَخْطَفُ خَطْفًا: باب سمع، اچک لینا۔ (٨) طَرْبُوشُ: جمع: طَرَابِيش، ترکی ٹوپی۔ (٩) زَعَقَ يَزْعَقُ زَعْقًا: باب فتح، چیخنا، چلانا۔ (١٠) شَرٌّ: جمع: شُرُوْرٌ، بدی، فساد، گناہ۔ (١١) لَقِيَ يَلْقَى لِقَاءً: باب سمع، پانا، ملاقات کرنا۔

١٤ - الشُّبَّاكُ[١]



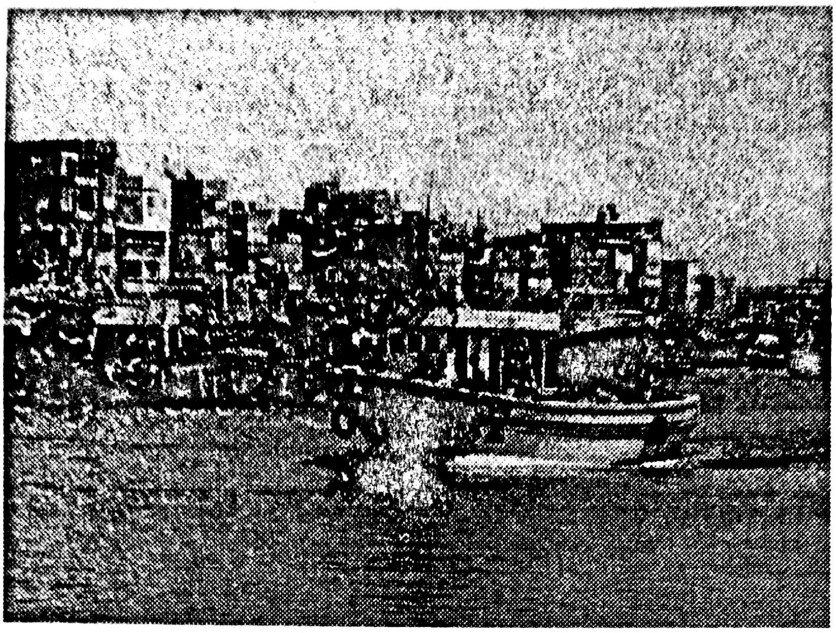
أَنَا الشُّبَّاكُ أُزَيِّنُ[٢] الْجِدَارَ.[٣] وَأُخَفِّفُ[٤] ضَرَرَهُ فَهُوَ يُظْلِمُ الْأَمَاكِنَ[٥] وَأَنَا أُنِيْرُهَا.[٦] فَتَبْصِرُوْنَ كُلَّ مَا فِيْهَا وَتَقْرَؤُنَ مَا تُرِيْدُوْنَ.

أَصْرِفُ[٧] الْهَوَاءَ الْفَاسِدَ الَّذِى يَضُرُّكُمْ.[٨] مِنَ الْحُجُرَاتِ[٩] الَّتِيْ تَجْلِسُوْنَ فِيْهَا أَوْ تَنَامُوْنَ. وَأَفْتَحُ الطَّرِيْقَ لِلْهَوَاءِ الْجَيِّدِ. فَيَدْخُلُ لَكُمْ وَأَنْتُمْ فِى أَمَاكِنِكُمْ. لِيَحُلَّ[١٠] مَحَلَّ[١١] الْهَوَاءِ الْفَاسِدِ. وَبِمُسَاعَدَةِ[١٢] الزُّجَاجِ أَمْنَعُ عَنْكُمُ الْهَوَاءَ الْبَارِدَ الضَّارَّ فِى الشِّتَاءِ. وَالْهَوَاءَ الْحَارَّ فِى الصَّيْفِ[١٣] وَأَنْصَحُكُمْ أَنْ لَا تَقِفُوْا بَيْنِيْ وَبَيْنَ نَافِذَةٍ[١٤] أُخْرٰى فِيْ الصَّيْفِ أَوِ الشِّتَاءِ. لِئَلَّا يُمْرِضَكُمْ[١٥] تَيَّارُ[١٦] الْهَوَاءِ الْمَارُّ بَيْنِى وَبَيْنَ هٰذِهِ النَّافِذَةِ.

---

(١) الشباك: جمع: شبابيك، کھڑکی۔ (٢) زَيَّنَ يُزَيِّنُ تَزْيِيْنًا: باب تفعيل، زینت دینا۔ (٣) جِدارٌ: جمع: جُدَران، جُدُرٌ، بضم الدال، حائِطٌ: جمع: حِيطَان، دیوار۔ (٤) خَفَّفَ يُخَفِّفُ تَخْفِيْفًا: باب تفعيل، ہلکا کرنا۔ (٥) مَكَانٌ: جمع: اَمْكِنَةٌ: جج: اَمَاكِن، جگہ، موضع۔ (٦) اَنَارَ يُنِيْرُ اِنَارة، باب افعال، روشن کرنا۔ (٧) صَرَفَ يَصْرِفُ صَرْفًا: باب ضرب، بدلنا، پھیرنا۔ (٨) ضَرَّ يَضُرُّ ضَرًّا: باب نصر، نقصان دینا۔ (٩) اَلحُجرَةُ: جمع: حُجُرَاتٌ، چھوٹا کمرہ، قبر، باڑھ۔ (١٠) حَلَّ يَحُلُّ حَلًّا: باب نصر، ضرب، اترنا، موجود ہونا۔ (١١) مَحَلٌّ: جمع: مَحَال، اترنا، اترنے کی جگہ۔ مصدر میمی، اسم ظرف. (١٢) سَاعَدَ يُسَاعِدُ مُسَاعَدَةً: باب مفاعلة، مدد دینا۔ (١٣) صَيفٌ: جمع: اَصيَاف، موسم گرما۔ شِتَاءٌ: جمع: اَشتِيَةٌ، موسم سرما۔ (١٤) نَافذةٌ: جمع: نوافِد، کھڑکی۔ (١٥) اَمرَضُ يُمرِضُ اِمرَاضًا: باب افعال، مریض بنادینا، بیمار بنانا۔ (١٦) تَيَّارٌ: جمع: تَيَّارَات، کرنٹ، ہوا کا جھونکا۔

١٥ - اَلذَّهَابُ إِلَى جَزِيْرَةِ(١) الرَّوْضَةِ(٢)



اِتَّفَقَ بَعْضُ الْأَوْلَادِ عَلَى مُشَاهَدَةِ(٣) مِقْيَاسِ(٤) الرَّوْضَةِ. وَاجْتَمَعُوْا(٥) عِنْدَ مِصْرَ الْقَدِيْمَةِ. وَرَكِبُوْا مِعْبَرًا(٦) يُوَصِّلُهُمْ إِلَى الرَّوْضَةِ. لِأَنَّهَا جَزِيْرَةٌ فِى النِّيْلِ. وَأَلْمَاءُ حَوَالَيْهَا مِنْ كُلِّ جِهَةٍ. فَلَا يُمْكِنُهُمْ أَنْ يَمْشُوْا إِلَيْهَا.

سَارَ الْمِعْبَرُ بِالْأَوْلَادِ فِى وَسَطِ الْمَاءِ. وَهُوَ يَمِيْلُ(٧) بِهِمْ يَمِيْنًا وَشِمَالًا. وَأَلْأَوْلَادُ يَنْظُرُوْنَ إِلَى الْأَشْجَارِ الْعَالِيَةِ عَلَى الشَّطَّيْنِ(٨). وَالزَّرْعِ الْأَخْضَرِ. وَالْمَرَاكِبُ(٩) الْكَثِيْرَةُ تَجْرِى عَلَى الْمَاءِ بِالْقُرْبِ

---

(١)جَزِيْرَةٌ جمع جَزَائِرُ: زمین کا حصہ جس کے چاروں طرف پانی ہو۔(٢)رَوضَةٌ: جمع: رِيَاضٌ، باغیچہ۔(٣)شَاهَدَ يُشَاهِدُ مُشَاهَدَةً: باب مفاعلة، دیکھنا۔ (٤) مِقْيَاسٌ: جمع مَقَايِيس، پیمانہ، ناپنے کا آلہ۔مِقيَاسُ الرَّوضَةِ: مصر کے مقام ارضہ پر بنا ہوا آب پیمانہ۔(٥)اِجْتَمَعَ يَجْتَمِعُ اِجْتِمَاعًا: باب افتعال، ملاقات کرنا، ملنا۔(٦)مِعْبَرٌ: جمع: مَعَابِرُ، چھوٹی کشتی۔ (٧)مَالَ يَمِيلُ مَيلاً: باب ضرب، ٹیڑھا ہونا، جھکنا۔ (٨) شَطٌّ: جمع: شُطُوط، کنارہ۔ (٩)مَركَبٌ: جمع: مَرَاكِبُ، کشتی۔

مِنْهُمْ. حَتّٰى وَصَلُوْا إِلَى خَلِيْجٍ[١٠]. يَدْخُلُ مَاؤُهُ مَسَافَةً طَوِيْلَةً فِي شَرْقِ الْجَزِيْرَةِ. وَنَزَلُوْا عَلَى الْخَلَاءِ[١١] وَمَشَوْا إِلَى الْجَنُوْبِ. وَالْأَرْضُ يَنْقُصُ عَرْضُهَا شَيْئًا فَشَيْئًا. حَتّٰى أَمْكَنَتْهُمْ رُؤْيَةُ النَّهْرِ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ وَالْجَنُوْبِ. لِأَنَّ هٰذِهِ الْجِهَةَ شِبْهُ جَزِيْرَةٍ وَآخِرُهَا رَأْسٌ بَارِزٌ فِي الْمَاءِ. وَفِيْهِ بِنَاءٌ[١٢] كَبِنَاءِ الْبِئْرِ لَهُ سَلَالِمُ[١٣] كَثِيْرَةٌ. وَحَائِطُهُ[١٤] مُقَسَّمٌ إِلَى أَذْرُعٍ[١٥] وَقَرَارِيْطَ[١٦]. تَدُلُّ عَلَى إِرْتِفَاعِ الْمَاءِ فِي النَّهْرِ.

وَبَعْدَ هٰذَا رَجَعَ الْأَوْلَادُ مِنْ رِحْلَتِهِمْ[١٧] مَسْرُوْرِيْنَ.

---

(١٠) خَلِيْجٌ: جمع: خُلجَان و خُلج، دریا کے سمندر کا وہ حصہ جو خشکی میں آگیا ہو، کھاڑی۔
(١١) خَلَاءٌ: کھلی ہوئی جگہ، زیر آسمان۔ (١٢) بِنَاءٌ: جمع: اَبْنِيَةٌ، عمارت۔ (١٣) سُلَّمٌ: جمع: سَلَالِمُ، سیڑھی۔ (١٤) حَائِطٌ: جمع: حِيطَانٌ، دیوار، باغ۔ (١٥) ذِرَاعٌ: جمع: اَذْرُعٌ، گز۔ (١٦) قِيرَاطٌ: جمع: قَرَارِيْطُ، کسی بھی فاصلہ کا چوبیسواں حصہ۔
(١٧) رِحْلَةٌ: جمع: رِحلَاتٌ، سفر۔

١٦ - عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ(١)

اِبْتَدَأَ الْأُسْبُوْعُ.(٢) وَحَضَرَ كُلُّ تَلَامِيْذِ السَّنَةِ الْأُوْلَى فِي الدَّرْسِ الْأَوَّلِ. يَوْمَ السَّبْتِ.(٣) إِلَّا كَامِلًا وَهُوَ تِلْمِيْذٌ مُوَاظِبٌ(٤) وَمُجْتَهِدٌ.(٥) فَسَأَلَ الْمُدَرِّسُ إِخْوَانَهُ عَنْ سَبَبِ غِيَابِهِ. فَلَمْ يَعْرِفُوْا السَّبَبَ. لِأَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْهُ مُنْذُ خَرَجُوْا مِنَ الْمَدْرَسَةِ يَوْمَ الْخَمِيْسِ الظُّهْرَ. وَفِي آخِرِ النَّهَارِ اتَّفَقَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ عَلَى زِيَارَتِهِ فِي دَارِهِ بَعْدَ خُرُوْجِهِمْ مِنَ الْمَدْرَسَةِ. وَلَمَّا وَصَلُوْا إِلَى الدَّارِ قَابَلَهُمْ(٦) أَخُوْهُ وَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ مَرِيْضٌ.(٧) وَأَنَّ الطَّبِيْبَ(٨) عِنْدَهُ.

فَسَأَلُوْهُ عَنْ حَالِهِ. فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَرَهُ لِأَنَّ الطَّبِيْبَ أَمَرَ بِعَزْلِهِ.(٩) وَبِمَنْعِ الْاِخْتِلَاطِ(١٠) بِهِ. لِأَنَّهُ مَرِيْضٌ بِالنَّزْلَةِ(١١) الْوَافِدَةِ وَهِيَ مُعْدِيَةٌ.(١٢) فَكَتَبُوْا وَرَقَةً لِلْمَرِيْضِ. يَدْعُوْنَ لَهُ فِيْهَا بِالشِّفَاءِ وَانْصَرَفُوْا.(١٣)

---

(١)عِيَادَةُ المَرِيْضِ: مریض کی عیادت۔ (٢)أُسْبُوعٌ: جمع: أَسَابِيْعُ، ہفتہ، یوم الخمیس، جمعرات۔(٣)یومُ السَّبْت: سنیچر، ہفتہ کا دن۔ یوم الاحد: اتوار۔ یوم الاثنین: پیر یوم الثلثاء، منگل۔یوم الاربعاء: بدھ۔(٤)وَاظَبَ يُوَاظِبُ مُوَاظَبَة: باب مفاعلة، پابندی کرنا۔(٥)اِجتَهَدَ يَجتَهِدُ اِجتِهَادًا، باب افتعال، محنت کرنا، کوشش کرنا۔(٦)قَابَلَ يُقَابِلُ مُقَابَلَةً: باب مفاعلة، ملاقات کرنا۔(٧)مَرِيضٌ: جمع: مَرضیٰ، مریض۔(٨)طَبِيبٌ: جمع: اَطِبَّاءُ، معالج، حکیم، ڈاکٹر۔(٩)عَزَلَ يَعْزِلُ عَزْلاً: باب ضرب، الگ کرنا، جدا کرنا۔(١٠)اِختَلَطَ يَختَلِطُ اِختِلَاطاً به: باب افتعال، ملنا، جھلنا۔ (١١) اَلنَّزْلَةُ الوَافِدَةُ: وبائی نزلہ۔ (١٢) مُعدِيَةٌ: چھوت والا، ایک دوسرے کو پہنچے والا۔ (١٣)اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا، بَاب انفعال، واپس ہونا۔

١٧ - مِصْرُ الْعَزِيْزَةُ

مِصْرُ اَلْعَزِيْزَةُ(١) لِي وَطَنْ — وَهِيَ الْحِمَى(٢) وَهِيَ السَّكَنْ(٣)
وَهِيَ الْفَرِيْدَةُ(٤) فِي الزَّمَنْ — وَجَمِيْعُ مَا فِيهَا حَسَنْ
لِسَمَائِهَا اَلصِّيْتُ(٥) الْبَعِيدْ — وَلِأَرْضِهَا اَلْخِصْبُ(٦) اَلْمَزِيدْ
وَلِنِيلِهَا اَلْوَافِي(٧) اَلسَّعِيدْ — كُلُّ الْأَيَادِي(٨) وَالْمِنَنْ(٩)

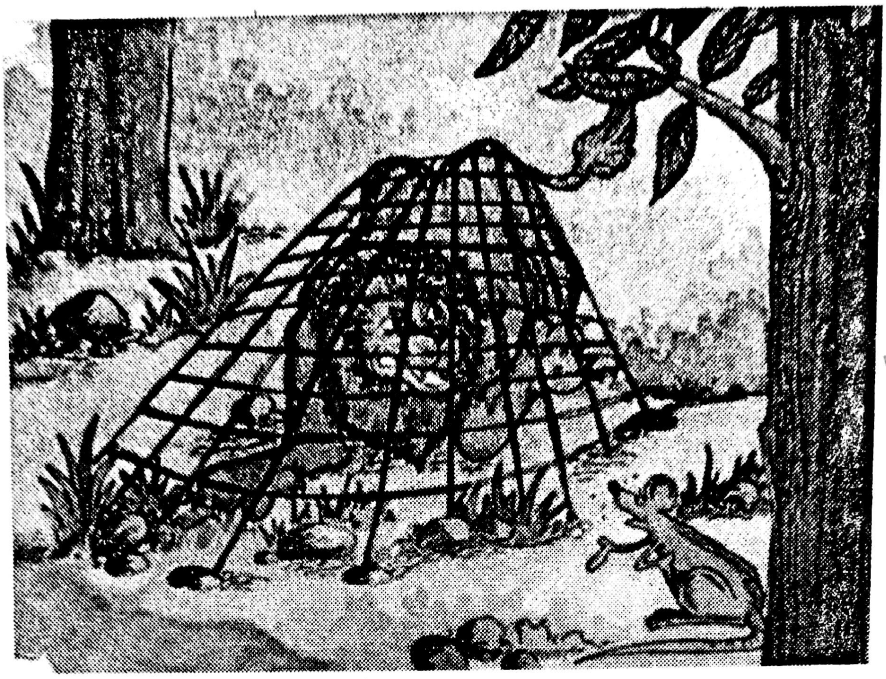
(شوقی بك)

فِيْمَا مَضَى رَجَحَتْ(١٠) عَلَى — كُلِّ الْمَمَالِك(١١) فِي الْعُلَا(١٢)
شَمِلَتْ(١٣) مَعَارِفُهَا(١٤) الْمَلَا(١٥) — فِي كُلِّ قُطْرٍ(١٦) أَوْ زَمَنْ
وَالْآنَ قَلَّ نَصِيْرُهَا(١٧) — وَتَقَدَّمَتْهَا(١٨) غَيْرُهَا
هُبُّوْا(١٩) إِعْمَلُوْا لِرُقِيِّهَا(٢٠) — فَالْجِدُّ(٢١) لِلْعَلْيَا سَنَنْ(٢٢)

---

(١)مصر العزيزةُ: پیارا مصر۔(٢)حِمی، مَرعیٰ: جمع: مَرَاعی، حفاظت گاہ، چراگاہ۔ (٣) سَكَنٌ و مَسْكَنٌ: جمع: مَسَاكِن، رہائش گاہ، مکان، کوارٹر۔ (٤)فَرِيدَةٌ: جمع: فَرَائِدُ، یکتائے روزگار، بے مثال موتی، بے مثال چیز۔(٥)اَلصّيتُ البَعِيدُ: دور تک جانے والی شہرت۔ (٦)خِصبٌ: جمع: اَخصَاب، سرسبز و شادابی۔(٧)الوَافِي: اسم فاعل، باب ضرب، پورا، مکمل، وفادار۔(٨)يَدٌ: جمع: الأيْدِي، جج: اَيَادي، نعمت، احسان۔(٩)مِنَّةٌ: جمع: مِنَنٌ، احسان۔ (١٠)رَجَحَ يَرْجَحُ رُجُوحًا، وَرُجْحَانًا: باب فتح، غالب ہونا۔(١١)اَلْمَمْلَكَةُ: جمع: مَمَالِكُ، شاہی شان و شوکت، بادشاہی۔(١٢)اَلْعُلیٰ: بلندی، شرافت۔(١٣)شَمِلَ يَشْمَلُ شَمْلاً وَشُمُولاً: باب سمع، عام ہونا، حاوی ہونا۔(١٤) مَعْرِفَةٌ: جمع: مَعَارِفُ، علوم (١٥) اَلْمَلَاءَ: جمع: املاء، انس و جن، چاند سورج، دن رات، پوری دنیا۔(١٦)قُطْرٌ: جمع: اَقْطَار، کنارہ، گوشہ ملک، کنٹری۔(١٧)نَصِيرٌ: جمع: نصراء، أنصار، انصار، مددگار۔ (١٨)تَقَدَّمَ يَتَقَدَّمُ تَقَدُّمًا: باب تفعل، آگے بڑھنا، ترقی کرنا۔(١٩)هَبَّ يَهُبُّ هُبُوبًا: باب نصر، بیدار ہونا، سو کر اٹھنا۔(٢٠) رُقِيٌّ: مصدر باب سمع، ترقی، بلندی۔ (٢١) جِدٌّ: مصدر باب ضرب، محنت، کوشش۔ (٢٢)سُنَنٌ: واحد: سُنَّةٌ، طریقہ۔

١٨ - اَلْأَسَدُ وَالْفَأْرُ(١)



كَانَ أَسَدٌ(٢) نَائِمًا فَأَتَى فَأْرٌ(٣) وَمَشَى عَلَى رَأْسِهِ. فَهَبَّ(٤) مِنَ النَّوْمِ غَضْبَانَ. وَقَبَضَ(٥) عَلَى الْفَأْرِ لِيَقْتُلَهُ. فَبَكَى الْفَأْرُ وَتَضَرَّعَ.(٦) حَتَّى رَقَّ(٧) لَهُ قَلْبُ الْأَسَدِ وَخَلَّى(٨) عَنْهُ. وَثَانِيَ يَوْمٍ وَقَعَ(٩) الْأَسَدُ فِي شَرَكٍ(١٠) نَصَبَهُ(١١) لَهُ الصَّيَّادُوْنَ.(١٢) فَصَرَخَ(١٣) وَزَأَرَ(١٤) حَتَّى

---

(١) اَلأَسَدُ وَالفَارُ: شیراور چوہا۔ (٢) اَسَدٌ: جمع: أُسُدٌ أُسُوْدٌ، شیر۔ (٣) فارٌ: جمع: فِیْرَان. (٤) هَبَّ يَهُبُّ هُبوبًا من النوم: باب نصر، بیدار ہونا، سوکر اٹھنا۔ (٥) قَبَضَ يَقْبِضُ قَبْضًا على: باب ضَرَبَ گرفتار کرنا، کھینچ کرنا۔ (٦) تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ تَضَرُّعًا: باب تفعل، گڑگڑانا، اظہار عجز کرنا۔ (٧) رَقَّ يَرِقُّ رِقَّارِقَّةً: باب ضَرَبَ، نرم ہونا، باریک ہونا۔ (٨) خَلّٰى يُخَلِّي تَخْلِيَة عن: باب تفعیل، راستہ چھوڑ دینا۔ (٩) وَقَعَ يَقَعُ وُقُوْعًا: باب فتح، گر جانا۔ وَقَعَ فِي الشَّرَك: جال میں پھنسا۔ (١٠) شَرَكٌ: جمع أَشْرَاك شُرُكٌ، جال، پھندا۔ (١١) نَصَبَ يَنْصِبُ نَصْبًا: باب ضرب، نصب کرنا، قائم کرنا، کھڑا کرنا۔ (١٢) صَيَّادٌ: جمع: صَيَّادُون، شکاری۔ (١٣) صَرَخَ يَصْرُخُ صُرَاخًا: باب نصر، چیخنا۔ (١٤) زَأَرَ يَزْأَرُ زَأْرًا زَئِيْرًا: باب فتح، چنگھاڑنا، گرجنا، شیر کا چیخنا۔

سَمِعَهُ ذٰلِكَ الْفَأْرُ. فَأَسْرَعَ لِمُسَاعَدَتِهِ.(١٥) وَقَالَ لَهُ لَا تَخَفْ. فَأَنَا أُخَلِّصُكَ.(١٦) وَشَرَعَ(١٧) يَقْرِضُ(١٨) الْحَبْلَ(١٩) بِأَسْنَانِهِ الْحَادَّةِ.(٢٠) حَتّٰى قَطَعَهُ وَخَرَجَ الْأَسَدُ سَالِمًا. وَشَكَرَهُ شُكْرًا كَثِيْرًا. ثُمَّ قَالَ لَهُ. مَا كُنْتُ أَحْسِبُ أَنَّ حَيَوَانًا ضَعِيْفًا مِثْلَكَ. يَقْدِرُ عَلٰى مَا لَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ أَنَا. فَأَجَابَهُ الْفَأْرُ. لَا تَحْتَقِرْ(٢١) مَنْ دُوْنَكَ فَلِكُلِّ شَيْءٍ مَزِيَّةٌ.(٢٢)

---

(١٥) مُسَاعَدَةٌ: مصدر باب مفاعلة: مدد كرنا (١٦) خَلَّصَ يُخَلِّصُ تَخْلِيْصًا: باب تفعيل، نجات دلانا، آزاد کرنا۔ (١٧) شَرَعَ يَشْرَعُ شَرْعًا: باب فتح، شروع کرنا۔ (١٨) قَرَضَ يَقْرِضُ قَرْضًا: باب ضرب، کترنا، کاٹنا۔ (١٩) حَبلٌ: جمع: حِبَالٌ، رسی، رسا۔ (٢٠) اَلحَادَّةُ: اسم فاعل مؤنث، باب ضرب، تیز۔ (٢١) اِحْتَقَرَ يَحْتَقِرُ اِحتِقارًا: باب افتعال، حقیر سمجھنا۔ (٢٢) مَزِيَّةٌ: جمع: مَزَايَا، خصوصیت، فضیلت۔

١٩ - مَوْلِدُ سُعَادَ[١]

كَانَ يَوْمُ أَلْجُمُعَةِ الَّذِى فَاتَ[٢] بَدْءَ اَلسَّنَةِ السَّابِعَةِ مِنْ عُمْرِ سُعَادَ. وَهِىَ بِنْتٌ لَطِيفَةٌ جِدًّا. يُعِزُّهَا أَبُوهَا وَأُمُّهَا. لِأَنَّهَا تُطِيعُهُمَا[٣] وَلَا تَفْعَلُ شَيْئًا يُكَدِّرُهُمَا.[٤] وَيُحِبُّهَا إِخْوَتُهَا وَأَخَوَاتُهَا. لِأَنَّهَا تُطِيْعُ كَبِيْرَهُمْ وَتُشْفِقُ[٥] عَلَى صَغِيْرِهِمْ.

فَلِذَالِكَ اِشْتَرَى لَهَا كُلُّ وَاحِدٍ هَدِيَّةً. مِنْ مَالِهِ الَّذِىْ كَانَ يَدَّخِرُهُ[٦٢] مِنْ رَاتِبِهِ.[٧] لِيُقَدِّمَهَا[٨] لَهَا يَوْمَ مَوْلِدِهَا.

وَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمَ عُطْلَةٍ عَامَّةٍ.[٩] جَمَعَ الْوَالِدُ كُلَّ أَفْرَادِ الْأُسْرَةِ[١٠] فِى حُجْرَةٍ وَاحِدَةٍ. ثُمَّ قَدَّمَ هَدِيَّتَهُ[١١] لِسُعَادَ. وَتَبِعَتْهُ[١٢] الْوَالِدَةُ ثُمَّ الْأَوْلَادُ. وَكَانَ كُلُّ وَاحِدٍ يُقَبِّلُهَا.[١٣] وَ يَدْعُو اللهَ أَنْ يُدِيْمَ[١٤] لَهَا الصِّحَّةَ وَ يُبَارِكَ فِى عُمْرِهَا وَكَانَتْ هِىَ تَدْعُو لِكُلٍّ مِّنْهُمْ أَيْضًا. وَعَيْنَاهَا مَمْلُوْءَتَانِ بِالدُّمُوْعِ.[١٥] فَرَحًا بِمَا رَأَتْ مِنْ حُبِّ أَهْلِهَا.

---

(١) مَولِدُ سُعَادَ: سُعاد کا برتھ ڈے۔(٢)فَاتَ يَفُوتُ فَوتاً وَفَوَاتاً: بَاب نصر، گزرنا، ضائع ہونا، فوت ہونا۔(٣)أَطَاعَ يُطِيعُ إِطَاعَةً: باب افعال، اطاعت کرنا، فرمانبرداری کرنا۔ (٤)كَدَّرَ يُكَدِّرُ تَكْدِيْرًا: باب تفعيل، زیادہ گدلا ہونا، تکلیف پہنچانا۔(٥)أَشفَقَ يُشْفِقُ إِشفَاقًا، باب افعال، شفقت کرنا، نرمی کرنا۔(٦)إِدَّخَرَ يَدَّخِرُ إِدِّخَارًا: باب افتعال، جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔(٧)رَاتِبٌ: جمع: رَوَاتِبُ، معین تنخواہ، معین وظیفہ۔(٨)تَقَدَّمَ يَتَقَدَّمُ تَقَدُّمًا: باب تفعل، پیش کرنا۔(٩)عَامَّة: اسم فاعل مؤنث، باب نصر، عام۔ (١٠) أُسرَةٌ: جمع: أُسَرٌ، خاندان، فیملی۔(١١)هَدِيَّةٌ: جمع: هَدَايَا، تحفہ۔(١٢)تَبِعَ يَتْبَعُ تَبَعًا: باب سمع، پیچھے چلنا، ساتھ چلنا۔(١٣)قَبَّلَ يُقَبِّلُ تَقْبِيلاً: باب تفعيل، بوسہ دینا۔ (١٤)أَدَامَ يُدِيمُ إِدَامَةً: باب افعال، ہمیشہ کرنا۔ (١٥)دَمعٌ: جمع: دُمُوع، آنسو۔

٢٠ - يَوْمُ الْعُطْلَةِ(١)

خَلِيْلٌ - صَبَاحُ الْخَيْرِ يَا عَلِيُّ.

عَلِيٌّ - صَبَّحكَ اللهُ بِالْخَيْرِ(٢) وَالسَّعَادَةِ.(٣)

خَلِيْلٌ - أَيْنَ أَخُوكَ حَامِدٌ. فَإِنِّي أَرْغَبُ(٤) أَنْ أَتَكَلَّمَ مَعَكُمَا.

عَلِيٌّ - أَخِي لَيْسَ هُنَا أَلْآنَ. فَقَدْ خَرَجْتُ مِنَ الدَّارِ قَبْلَهُ وَأَتَيْتُ الْمَدْرَسَةَ. هَا هُوَذَا قَادِمٌ.(٥) تَعَالَ يَا حَامِدُ إِسْمَعْ مَا يُرِيْدُ خَلِيْلٌ أَنْ يَقُوْلَ.

خَلِيْلٌ - هَلْ سَمِعْتُمَا أَنَّ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ الْمُقْبِلَ(٦) يَوْمُ عُطْلَةٍ لَنَا إِحْتِفَالًا(٧) بِعَوْدَةِ(٨) الْمَحْمَلِ(٩) مِنَ الْحِجَازِ.(١٠)

حَامِدٌ - نَعَمْ. وَقَدْ عَزَمْنَا(١١) عَلَى أَنْ نَخْرُجَ إِلَى ظَاهِرِ الْمَدِيْنَةِ(١٢) لِلتَّنَزُّهِ.(١٣) فَنَقْضِي كُلَّ النَّهَارِ فِي الْخَلَاءِ بَيْنَ الْمَزَارِعِ(١٤)

---

(١) يومُ العطلةِ: چھٹی کا دن۔ (٢) صَبَّحكَ اللهُ بالْخَيْرِ: صبح کا سلام، یعنی اللہ تیری صبح بہتر کرے۔ (٣) السَعادةُ: مصدر باب سمع، خوش نصیبی۔ (٤) رَغِبَ يَرْغَبُ رَغْبَةً: باب سمع، خواہش کرنا، چاہنا۔ (٥) هَاهوذا قادم هَاحرف تنبیہ هو: ضمیر واحد مذکر غائب۔ ذا اسم اشارہ۔ (٦) أَقبَلَ، مُقبِلٌ: باب افعال: آنا، آنے والا۔ (٧) إِحتَفَل يَحتَفِلُ اِحتفالًا: باب افتعال: جشن منانا، جمع ہونا۔ (٨) عَودَةٌ: مصدر باب نصر: واپسی۔ (٩) مَحمَلٌ: جمع: مَحَامِل، قافلہ۔ (١٠) حِجازٌ: ملک عرب کا علاقہ۔ (١١) عَزَمَ يَعزِمُ عَزمًا: على، باب ضرب، پختہ ارادہ کرنا۔ (١٢) ظاهِرُ المدينه: شہر کا بیرونی حصہ۔ (١٣) تَنَزَّهَ يَتَنَزَّهُ تَنَزُّهًا: باب تفعل، تفریح کرنا۔ (١٤) مَزرَعَةٌ: جمع: مَزَارِعُ، فارم، کھیت۔

وَالتُّرَعِ. وَغَيْرِهَا مِنَ الْمَنَاظِرِ⁽¹⁵⁾ السَّارَّةِ. وَسَنَأْخُذُ مَعَنَا خَادِمَنَا لِيَحْمِلَ طَعَامَنَا. لِأَنَّنَا نَوَدُّ⁽¹⁶⁾ أَنْ نَمْشِيَ كَثِيْرًا.

خَلِيْلٌ- كُنْتُ أُرِيْدُ التَّكَلُّمَ مَعَكُمَا فِي هٰذَا الْأَمْرِ. فَهَلْ تَسْتَحْسِنَانِ⁽¹⁷⁾ أَنْ أُرَافِقَكُمَا.

عَلِيٌّ- نَعَمْ وَ يَسُرُّنَا⁽¹⁸⁾ ذٰلِكَ. فَتَفَضَّلْ⁽¹⁹⁾ يَا أَخِي بِالْحُضُوْرِ إِلَى دَارِنَا صَبَاحَ⁽²⁰⁾ الْإِثْنَيْنِ. لِنَرْكَبَ التِّرَامَ⁽²¹⁾ إِلَى الْجِيْزَةِ.⁽²²⁾ وَهُنَاكَ نَتَّفِقُ عَلَى مَا نَرَى.

---

(١٥) اَلْمَنَاظِرُ السَّارَّةُ، خوش کن مناظر، خَلَاءٌ: کھلی ہوئی جگہ، زیرِ آسمان، دیہات۔ (١٦) وَدَّ يَوَدُّ وُدًّا: باب سمع، خواہش کرنا، محبت کرنا۔ (١٧) اِسْتَحْسَنَ يَسْتَحْسِنُ اِسْتِحْسَانًا: باب استفعال، پسند کرنا، اچھا سمجھنا۔ (١٨) سَرَّ يَسُرُّ سُرُوْرًا، باب نصر، خوش کرنا۔ (١٩) تَفَضَّلْ: فعل امر، باب تفعل: مہربانی فرمائیں، تشریف فرمائیں۔ (٢٠) صَبَاحُ الْاِثْنَيْنِ: پیر کی صبح۔ (٢١) تِرامٌ: ٹرام۔ مَرکَبُ تِرَامٍ: ٹرام گاڑی۔ (٢٣) جِيزَةُ: مصر میں ایک جگہ کا نام۔

٢١ - اَلطَّرِيقُ[١]

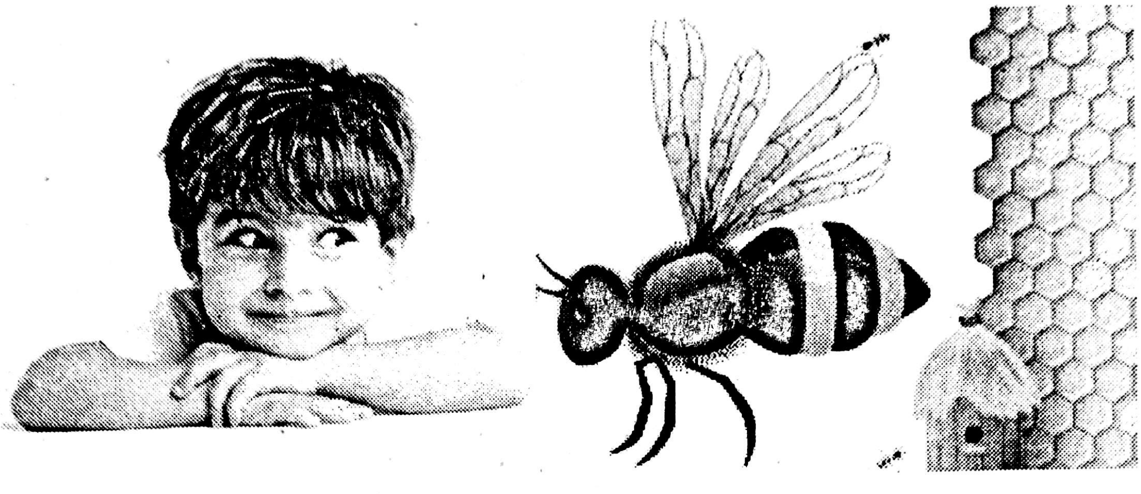


خَرَجَ فُؤَادٌ مِنْ دَارِهِ قَاصِدًا[٢] مَكْتَبَةً.[٣] لِشِرَاءِ كِتَابٍ جَدِيْدٍ فِي الْجُغْرَافِيَّةِ. كَانَ قَدْ سَمِعَ بِهِ. وَاخْتَارَ[٤] أَنْ يَذْهَبَ مَاشِيًا لِيَدْفَأَ.[٥] لِأَنَّ الْيَوْمَ كَانَ شَدِيْدَ الْبَرْدِ. وَكَانَ فِي أَثْنَاءِ سَيْرِهِ يَلْتَزِمُ[٦] الطَّوَارَ[٧] الْأَيْمَنَ[٨] مِنَ الطَّرِيْقِ. وَلَا يَعْبُرُ[٩] الشَّارِعَ إِلَّا إِذَا أَمِنَ[١٠] الْخَطَرَ. وَكَانَ يَنْظُرُ كُلَّ شَيْءٍ فِي طَرِيْقِهِ. مِنْ غَيْرِ أَنْ يَحْتَكَّ[١١] كَتِفُهُ[١٢] بِالْمَارِّيْنَ[١٣] مَعَ سُرْعَةٍ فِي مِشْيَتِهِ[١٤] وَزِحَامٍ[١٥] فِي الطَّرِيْقِ. وَكَانَ إِذَا رَأَى دُكَّانًا كَبِيْرًا لَا يَعْرِفُهُ. وَقَفَ بُرْهَةً لِيَقْرَأَ إِسْمَ التَّاجِرِ. وَلِيَعْرِفَ مَا عِنْدَهُ مِنَ الْبِضَاعَةِ.[١٦] حَتَّى إِذَا احْتَاجَ إِلَى شَيْءٍ فِيمَا بَعْدُ. قَصَدَ الدُّكَّانَ الَّذِي يَبِيْعُهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْأَلَ. وَسَارَ كَذٰلِكَ إِلَى أَنْ وَصَلَ إِلَى الْمَكْتَبَةِ فَاشْتَرَى الْكِتَابَ وَعَادَ إِلَى دَارِهِ.

---

(١) اَلطَّرِيقُ: جمع: طُرُق، راستہ۔ (٢) قَصَدَ يَقْصِدُ قَصْدًا: باب ضرب، ارادہ کرنا، قصد کرنا۔ (٣) مَكْتَبٌ: جمع مَكَاتِبُ، دَائِرَةٌ: جمع: دَوَائِر، دفتر، لائبریری، کتب خانہ۔ (٤) اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا، باب افتعال، منتخب کرنا، چھانٹنا، ترجیح دینا۔ (٥) دَفِيءَ يَدْفَأُ دِفْئًا، دَفَاءً، دَفَاءَةً: باب سمع: گرمی محسوس کرنا، گرم ہونا۔ (٦) اِلْتَزَمَ يَلْتَزِمُ اِلْتِزَامًا: باب افتعال: اپنے اوپر واجب کرلینا۔ (٧) طَوَارٌ: سائڈ، کنارہ۔ (٨) اَلطَّوَارُ الْأَيْمَنُ: جمع: أَيَامِن، داہنی سائڈ۔ (٩) عَبَرَ يَعْبُرُ عَبْرًا وعُبُورًا، باب نصر، پار کرنا، گزرنا۔ (١٠) اَمِنَ يَأْمَنُ أَمَانًا: باب سمع، بے خوف ہونا، محفوظ ہونا، مطمئن ہونا۔ (١١) اِحْتَكَّ يَحْتَكُّ اِحْتِكَاكًا: باب افتعال، رگڑ کھا جانا۔ (١٢) كَتِفٌ: جمع: أَكْتَاف، کندھا۔ (١٣) مَرَّ يَمُرُّ مُرُورًا: گزرنا، جانا۔ اَلْمَارِّيْن: اسم فاعل، جمع مذکر: گزرنے والے۔ (١٤) مِشْيَةٌ: چال، رفتار۔ (١٥) زِحَامٌ: بھیڑ، ہجوم (١٦) بِضَاعَةٌ: جمع: بَضَائِعُ، مال تجارت۔

٢٢- اَلطِّفْلُ وَالنَّحْلَةُ



اَلطِّفْلُ(١)- أَيَّتُهَا النَّحْلَةُ(٢) الْجَمِيْلَةُ. أَرَاكِ تَطِيْرِيْنَ(٣) مِنْ زَهْرَةٍ إِلَى أُخْرَى طُولَ اَلنَّهَارِ. مِنْ غَيْرِ أَنْ تُفَكِّرِيْ(٤) فِى شَىْءٍ غَيْرِ اللَّعِبِ. يَا لَيْتَنِىْ مِثْلُكِ(٥) بِدُوْنِ شُغْلٍ. فَأَلْعَبَ طُولَ اَلنَّهَارِ كَمَا تَلْعَبِيْنَ.

اَلنَّحْلَةُ- غَلِطْتَ(٦) أَيُّهَا الطِّفْلُ. لِأَنِّىْ أَطِيْرُ مِنْ زَهْرَةٍ إِلَى زَهْرَةٍ لِأَعْمَلَ عَمَلًا. وَلَسْتُ بِدُوْنِ شُغْلٍ(٧) كَمَا تَقُوْلُ.(٨)

اَلطِّفْلُ- مَا شُغْلُكِ وَإِذَا كُنْتِ تَشْتَغِلِيْنَ طُولَ النَّهَارِ.(٩) فَكَيْفَ لَا تُفَكِّرِ يْنَ(١٠) فِى الرَّاحَةِ.

---

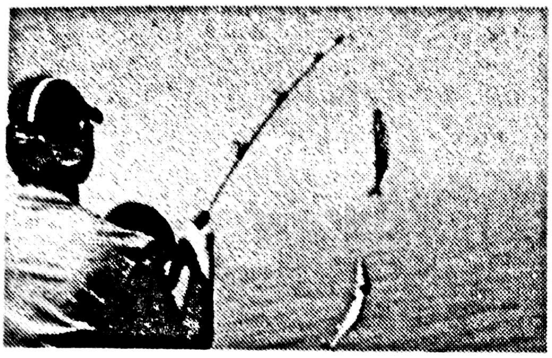
(١) طِفلٌ: لڑکا. جمع: اطفالٌ. (٢) نَحْلَةٌ: جمع: نَحلٌ، شہد کی مکھی۔ (٣) طَارَ يَطِيْرُ طَيَرَانًا: باب ضرب، اڑنا، پرواز کرنا۔ (٤) تُفَكِّرِى: تو سوچتی ہے۔ فعل مضارع، واحد مؤنث حاضر، نون اَن ناصبہ کی وجہ سے گر گیا، باب تفعیل۔ (٥) مِثل: جمع: امثال، مانند، برابر، مشابہ۔ (٦) غَلِطَ يَغْلَطُ غَلْطًا: باب سمع، غلطی کرنا۔ (٧) شُغلٌ: جمع: اشغالٌ: کام۔ (٨) قَلَّ يَقِلُّ قِلَّةً: باب ضرب، کم ہونا، تھوڑا ہونا۔ (٩) طُول النَّهار: پورے دن، دن بھر۔ (١٠) فَكَّرَ يُفَكِّرُ تَفْكِيْرًا: باب تفعیل، سوچنا، غور کرنا۔

اَلنَّحْلَةُ- إِنِّى أَجْمَعُ عَسَلًا(١١) لِأَتَغَذّٰى(١٢) مِنْهُ أَيَّامَ الشِّتَاءِ. وَشَمْعًا(١٣) لِأَبْنِىَ بِهِ بَيْتِىْ. قَبْلَ أَنْ تَمْضِىَ أَيَّامُ الصَّيْفِ. وَتَقِلَّ حَرَارَةُ الشَّمْسِ فَتَمُوْتُ الْأَزْهَارُ.(١٤) وَإِذَا اِسْتَرَحْتُ الْآنَ. ضَاعَتْ(١٥) مِنِّى فُرْصَةُ(١٦) جَمْعِ الْقُوْتِ.(١٥) فَأَمُوْتُ فِى الشِّتَآءِ جُوعًا فَاتَّخِذْنِى(١٨) مِثَالًا لَكَ. وَاجْمَعْ فِى صِغَرِكَ(١٩) مَا يَنْفَعُكَ فِى كِبَرِكَ.(٢٩)

---

(١١)عَسَل: جمع: اَعْسَالٌ، شہد۔(١٢)تَغَذّٰى يَتَغذّٰى تَغَذِّيًا: باب تفعل، خوراک کھانا۔(١٣)شَمْعٌ: جمع: شُمُوْعٌ، موم۔(١٤)فَتَمُوتُ الآزْهَارُ: تو پھول کملا جائیں گے یا مرجھا جائیں گے۔(١٥)ضَاعَ يَضِيعُ ضَيَاعًا: باب ضرب، ضائع ہونا، برباد ہونا، گم ہونا۔(١٦)فُرصَةٌ: جمع: فُرَص: موقع، چانس۔اَلْفُرْصَةُ الذَّهْبِيَّةُ: گولڈن چانس۔ (١٧)قُوْتٌ: جمع: اَقْوَاتٌ، غذا، خوراک۔(١٨)اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ اِتِّخَاذًا: باب افتعال. بنانا، حاصل کرنا۔ (١٩)صِغَرٌ: چھوٹاپن، بچپن۔(٢٠)كِبَرٌ: بڑھاپا۔

٢٣ - صَيْدُ اَلسَّمَكِ[١]



ذَهَبَ مَحْمُوْدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْمَاضِيَ[٢] إِلَى بُحَيْرَةٍ[٣] لِيَصِيدَ[٤] سَمَكًا.[٥] وَكَانَتْ مَعَهُ قَصَبَةُ[٦] اَلصَّيْدِ. مَرْبُوْطًا[٧] فِي طَرَفِهَا حَبْلٌ طَوِيْلٌ دَقِيْقٌ مَتِيْنٌ.[٨] وَفِي طَرَفِ[٩] هَذَا الْحَبْلِ[١٠] شِصٌّ.[١١] وَفِي وَسَطِهِ عَوَّامَةٌ.[١٢] فَلَمَّا وَصَلَ إِلَى الْبُحَيْرَةِ. جَلَسَ عَلَى حَجَرٍ كَبِيْرٍ عَلَى ضَفَّتِهَا.[١٣] وَأَخْرَجَ الطُّعْمَ[١٤] مِنْ سَلَّتِهِ.[١٥] وَوَضَعَهُ عَلَى الشِّصِّ ثُمَّ وَقَفَ وَمَدَّ الْقَصَبَةَ وَأَدْلَى[١٦] الْحَبْلَ فِي الْمَاءِ، وَبَعْدَ لَحْظَةٍ[١٧] أَحَسَّ بِجَذْبَةٍ[١٨] فِي الْقَصَبَةِ. فَأَسْرَعَ بِإِخْرَاجِ الشِّصِّ مِنَ الْمَاءِ. فَإِذَا بِهِ سَمَكَةٌ كَبِيْرَةٌ.[١٩] أَتَتْ لِتَأْكُلَ الطُّعْمَ فَصِيدَتْ. فَسُرَّ مَحْمُوْدٌ مِنْ ذٰلِكَ. وَمَكَثَ زَمَنًا طَوِيْلًا اصْطَادَ فِيْهِ سَمَكًا كَثِيْرًا. ثُمَّ عَادَ إِلَى دَارِهِ بِأُكْلَةٍ[٢٠] عَظِيْمَةٍ مِنَ السَّمَكِ.

---

(١)صيدُ السَّمكِ: مچھلی کا شکار۔(٢)يومَ الجمعةِ الماضِي: گزشتہ جمعہ کا دن۔ (٣)بُحَيْرَةٌ: جمع: بُحَيْرَاتٌ، تالاب، جھیل۔(٤)صَادَ يَصِيدُ صَيدًا: باب ضرب، شکار کرنا۔ (٥)سَمَكٌ: جمع: اَسْمَاك، مچھلی۔سَمَّاك: ماہی گیر، مچھلی فروش۔ (٦)قَصَبَةُ الصَّيدِ: پنچھی۔(٧)رَبَطَ يَرْبُطُ رَبْطًا: باب نصر ضرب، باندھنا، ملانا، جوڑنا۔مَربُوطٌ: اسم مفعول واحد مذکر، بندھاہوا۔ (٨)مَتِينٌ: جمع: مِتَانٌ، مضبوط، پختہ۔(٩)طَرفٌ: جمع: اَطرافٌ، کنارہ۔(١٠)حَبلٌ: جمع: حِبالٌ، رسی۔ (١١) شِصٌّ: جمع: شُصُوْصٌ، کانٹا۔ (١٢)عَوّامَةٌ: ترکنا۔ (١٢) ضَفَّةٌ: جمع: ضِفَافٌ، کنارہ۔ (١٤)طُعمٌ: مچھلی کا چارہ۔ (١٥) سَلَّةٌ: جمع: سِلَالٌ، ٹوکری۔ (١٦)اَدلىٰ يُدلِي اِدلَاءً: باب افعال، لٹکانا، نیچے کی طرف ڈالنا۔ (١٧)لَحْظَةٌ: جمع: لَحَاظَاتٌ، تھوڑی دیر، پل بھر۔(١٨)جَذبَةٌ: مصدر باب ضرب، کھینچاؤ، تناؤ۔(١٩)فَاذا به سَمَكَةٌ كبيرة: تویکایک اس میں ایک بڑی مچھلی تھی۔ (٢٠)اُكلَةٌ: جمع: اُكلَاتٌ، خوراک، لقمہ۔

٢٤ - اَلرَّاعِی(١) وَالذِّئْبُ(٢)



كَانَ وَلَدٌ يَرْعَى(٣) غَنَمًا.(٤) فَيَخْرُجُ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ إِلَى مَرْعًى(٥) قَرِيْبٍ مِنْ بَلَدِهِ. لِتَأْكُلَ مِنَ الْعُشْبِ(٦) الْأَخْضَرِ.

وَذَاتَ يَوْمٍ(٧) أَرَادَ أَنْ يَسْخَرَ(٨) مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ. فَصَاحَ بِأَعْلَى صَوْتِهِ.(٩) "الذِّئْبَ(١٠) الذِّئْبَ" فَخَرَجَ الرِّجَالُ لِعِصِيِّهِمْ(١١) لِنَجْدَتِهِ. وَلَكِنَّهُمْ لَمْ يَجِدُوْا شَيْئًا فَعَادُوْا مِنْ حَيْثُ أَتَوْا وَالْوَلَدُ يَضْحَكُ مِنْهُمْ وَفِی الْيَوْمِ التَّالِی(١٢) أَتَى ذِئْبٌ حَقِيْقَةً فَخَافَ الْوَلَدُ وَزَعَقَ(١٣) مَرَّةً أُخْرَى. "الذِّئْبَ الذِّئْبَ" فَظَنَّ النَّاسُ أَنَّ الْوَلَدَ عَادَ يَسْخَرُ مِنْهُمْ. كَمَا فَعَلَ أَوَّلَ مَرَّةٍ. وَلِذٰلِكَ لَمْ يَهْتَمُّوْا(١٤) لِصِيَاحِهِ.(١٥) فَفَتَكَ(١٦) الذِّئْبُ بِعَدَدٍ عَظِيْمٍ مِنَ الْغَنَمِ وَلَوْ لَا كَذِبُهُ فِی الْمَرَّةِ الْأُوْلَى. لَصَدَّقَهُ النَّاسُ عِنْدَ صِيَاحِهِ فِی الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ. وَجَاءُوْا لِنَجْدَتِهِ.(١٧)

---

(١) الرَّاعِی: جمع: رُعاةٌ، چرواہا۔ (٢) الرَّاعِی والذئب: چرواہا اور بھیڑیا۔ (٣) رَعٰی يَرْعٰی رَعْيًا: باب فتح، گھاس چرنا، چرانا (٤) غَنَمٌ: جمع: اغنام، بکری۔ غَنَّامٌ: بکریاں چرانے والا۔ (٥) مَرعیٰ: جمع: مَراعٍ، چراگاہ۔ (٦) عُشبٌ: جمع: اعشابٌ، ترگھاس۔ (٧) ذاتَ یوم: ایک دن۔ (٨) سَخِرَ يَسخَرُ سَخرًا: باب سَمِعَ، مذاق کرنا، مذاق اڑانا۔ (٩) فَصَاحَ بِاعلٰی صَوتِهِ: تو وہ بلند آواز سے چیخا۔ (١٠) ذِئبٌ: جمع: ذِئابٌ، ذِئبان بھیڑیا۔ (١١) عِصِیٌّ: واحد: عَصَا، لاٹھی، ڈنڈا، چھڑی۔ (١٢) اَلْيَومُ التَّالی: آنے والا کل۔ (١٣) زَعَقَ يَزعَقُ زَعقًا: باب فتح چیخنا، چلانا۔ (١٤) اِهتَمَّ يَهتَمُّ اِهتِمامًا: باب افتعال، اہمیت دینا۔ (١٥) صِیاحٌ: چیخ۔ (١٦) فتَكَ يفتِكُ فَتكًا: باب ضرب، حملہ کرنا، ہلاک کرنا، گرفت میں لینا۔ (١٧) نَجدَة: امداد، ریلیف۔

٢٥- اَلْمِلْحُ

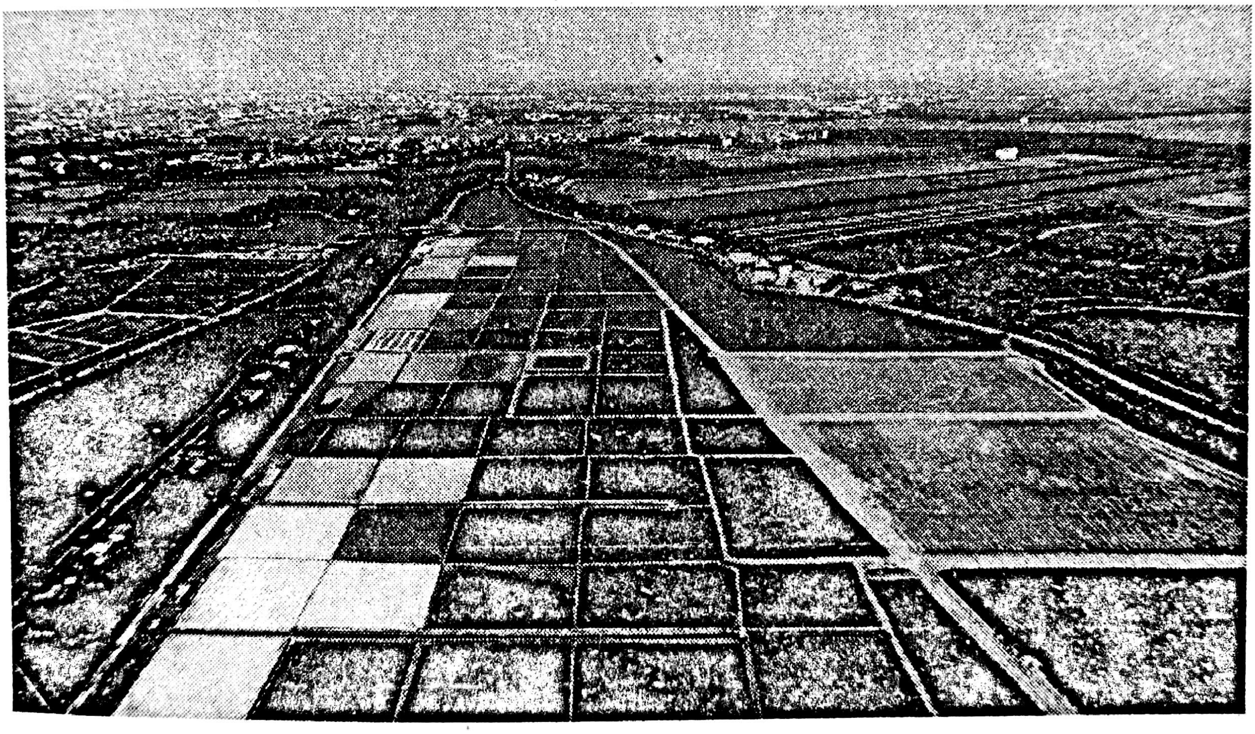


اَلْمِلحُ(١) مَعْدِنٌ(٢) مَوْجُوْدٌ فِى جِهَاتٍ(٣) كَثِيْرَةٍ مِنَ الدُّنْيَا وَكُلُّ النَّاسِ يَطْلُبُوْنَهُ. لِأَنَّهُ ضَرُوْرِىٌّ لِلطَّعَامِ. وَقَدْ خَلَقَهُ اللهُ بِهٰذِهِ الْكَثْرَةِ. لِيَكُوْنَ رَخِيْصًا(٤) يَشْتَرِيْهِ اَلْغَنِىُّ(٥) وَالْفَقِيْرُ.(٦) وَ يُؤْخَذُ فِى الْغَالِبِ(٧) مِنَ الْبَحْرِ الْمِلْحِ.(٨) وَفِى بَعْضِ اَلْجِهَاتِ يُوْجَدُ فِى الصَّحْرَاءِ(٩) وَفِى الْجِبَالِ فِى بَطْنِ الْأَرْضِ. فَيُكَسِّرُهُ(١٠) النَّاسُ كَمَا يُكَسِّرُوْنَ الْحِجَارَةَ. وَ يَغْسِلُوْنَهُ مِنَ التُّرَابِ وَالْوَسَخِ.(١١)

---

(١) الملح: نمک۔(٢)معدِنٌ: جمع: مَعَادِنُ، کان۔(٣)جِهَةٌ: جمع: جِهَاتٌ، جہت، علاقہ۔(٤)رَخِيصٌ، سستا۔(٥)غَنِىٌّ: جمع: اَغنِيَاءُ، مالدار۔(٦)فَقِيرٌ، جمع: فُقَرَاءُ، غریب و مفلس، محتاج۔(٧)اَلغالِبُ: جمع: غالبون، اکثر، زیادہ تر۔(٨) و يُؤخَذ فى الغَالب مِنَ البحر الملح: اور اسے اکثر کھاری سمندر سے حاصل کیا جاتا ہے۔ (٩)صَحرَاءُ: جمع: صَحَارىٰ، صَحارَاوَات، جنگل۔(١٠)كَسَّرَ يُكَسِّرُ تَكسِيرًا. باب تفعيل، توڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔(١١)وَسِخٌ: جمع: اَوْسَاخٌ، میلا۔

وَإِذَا كَانَ غَائِرًا(١٢) فِى الْأَرْضِ وَكَسْرُهُ صَعْبًا.(١٣) يَصُبُّ(١٤) النَّاسُ عَلَيْهِ مَاءً كَثِيْرًا حَتَّى يَذُوْبَ.(١٥) وَ يَصِيْرَ اَلْمَاءُ مَالِحًا لَا يُمْكِنُ ذَوَاقُهُ. ثُمَّ يُوْضَعُ فِى قُدُوْرٍ(١٦) كَبِيْرَةٍ تُغْلَى(١٧) عَلَى النَّارِ. حَتَّى يَبْخَرَ(١٨) الْمَاءُ وَ يَبْقَى الْمِلْحُ نَظِيْفًا. وَفِى مِصْرَ وَكَثِيْرٍ غَيْرِهَا مِنَ اَلْبِلَادِ. يُؤْخَذُ الْمِلْحُ مِنَ الْبَحْرِ. وَذٰلِكَ بِأَنْ يَنْسَابَ(١٩) مَاؤُهُ فِى حِيَاضٍ(٢٠) كَبِيْرَةٍ فِى الْأَرْضِ. ثُمَّ يَمْكُثُ فِيْهَا أَيَّامًا. حَتَّى يَبْخَرَ اَلْمَاءُ وَ يَبْقَى الْمِلْحُ.



(١٢)غَارَ يَغُوْرُ غَوْرًا، باب نصر، گہرائی میں جانا۔(١٣)صَعْبٌ: دشوار۔ (١٤)صَبَّ يَصُبُّ صَبًّا: باب نصر، پانی ڈالنا، بہانا۔ (١٥)ذَابَ يَذُوْبُ ذَوْبًا، وَذَوَبَانًا: باب نصر، گھلنا، پگھلنا۔(١٦)قِدْرٌ: جمع: قُدُوْرٌ، دیگچی، دیگ۔(١٧)اَغْلٰى يُغْلِى اِغْلَاءً: باب افعال، ابالنا، جوش دینا۔(١٨)بَخَرَ يَبْخَرُ بَخَرًا: باب فتح بھاپ بن کے اڑنا۔(١٩)اِنْسَابَ يَنْسَابُ اِنْسِيَابًا: باب انفعال بہنا۔(٢٠)حَوْضٌ: جمع: اَحْوَاض، حِيَاض، حوض، پانی جمع ہونے کی جگہ۔

٢٦ - اَلثَّعْلَبُ وَالْعَنْزُ(١)



عَطِشَ(٢) ثَعْلَبٌ.(٣) وَذَهَبَ إِلَى بِئْرٍ لِيَشْرَبَ فَسَقَطَ فِيْهَا. وَلَمَّا شَرِبَ أَرَادَ الْخُرُوْجَ فَلَمْ يَقْدِرْ. لِارْتِفَاعِ(٤) جِدَارِ(٥) الْبِئْرِ. وَبَعْدَ قَلِيْلٍ أَتَتْ عَنْزٌ(٦) لِتَشْرَبَ مِنْهَا. فَرَأَتِ الثَّعْلَبَ فِيْهَا. فَسَأَلَتْهُ "هَلْ مَاءُ هَذِهِ الْبِئْرِ عَذْبٌ" فَقَالَ الثَّعْلَبُ "نَعَمْ. بَلْ هُوَ أَعْذَبُ(٧) مَا ذُقْتُ طُوْلَ عُمْرِيْ. وَلِذٰلِكَ تَرَيْنَنِي بَاقِيًا(٨) هُنَا لَا أُرِيْدُ الْخُرُوْجَ. تَفَضَّلِي انْزِلِي لِتُشَارِكِيْنِيْ فِيْهِ". فَاغْتَرَّتِ(٩) الْعَنْزُ بِهَذَا الْكَرَمِ.(١٠) وَوَثَبَتْ(١١) إِلَى دَاخِلِ الْبِئْرِ.(١٢) وَأَخَذَتْ تَشْرَبُ حَتَّى رَوِيَتْ.(١٣) وَأَمَّا الثَّعْلَبُ فَوَثَبَ عَلَى ظَهْرِهَا(١٤) وَخَرَجَ إِلَى وَجْهِ الْأَرْضِ. وَبَقِيَتِ الْعَنْزُ حَائِرَةً(١٥) لَا تَدْرِيْ كَيْفَ تَخْرُجُ. فَطَلَبَتْ إِلَيْهِ أَنْ يَعُوْدَ لِيُسَاعِدَهَا فَقَالَ لَهَا "أَنَا نَجَوْتُ(١٦) بِنَفْسِي. وَلَيْسَ لِي فَائِدَةٌ فِي مُسَاعِدَتِكَ أَيَّتُهَا الْجَاهِلَةُ". فَأَدْرَكَتِ الْعَنْزُ أَنَّهُ خَدَعَهَا(١٧) وَنَدِمَتْ عَلَى ذٰلِكَ.

---

(١) الثعلب والعنز: لومڑی اور بکری (٢) عَطِشَ يَعطَشُ عَطشًا: باب سمع، پیاسا ہونا، پیاس لگنا (٣) ثَعلبٌ: جمع: ثَعَالِب، لومڑی (٤) اِرتفعَ يرتَفِعُ اِرتِفاعًا: باب افتعال، بلند ہونا (٥) جِدَارٌ: جمع: جُدُرٌ، دیوار (٦) عَنزٌ: واحد: عَنْزَةٌ، بکری (٧) عَذبٌ: مصدر باب کرم، میٹھا، شیریں۔ (٨) بَاقِيًا: اسم فاعل، باب سمع، باقی موجود (٩) اِغتَرَّ يَغتَرُّ اِغتِرَارًا: باب افتعال، دھوکا کھا جانا (١٠) كَرَمٌ: سخاوت، فیاضی، کشادہ دلی (١١) وَثَبَ يَثِبُ وُثُوبًا: باب ضرب، کودنا، اچھلنا، چھلانگ لگانا۔ (١٢) داخِلُ البِئر: کنویں کے اندر (١٣) رَوِيَ يَروىٰ رِوىً: باب سمع، سیراب ہونا (١٤) ظَهرٌ: جمع: اَظهُرُ وظُهُور، پیٹھ، پشت (١٥) حَارَ يَحُورُ حَورًا: باب نصر، حَارَ، يَحَارُ، حَيرَانًا، باب سمع. حیران و پریشان ہونا۔ حَائِرَةٌ: باب نصر، اسم فاعل، مؤنث، پریشان، حیران (١٦) نَجَا ينجو نَجَاةً: باب نصر، نجات پانا، رہائی پانا۔ (١٧) خَدَعَ يَخدَعُ خدعًا: باب فتح، دھوکہ دینا، فریب دینا۔

٢٧- تَرْنِيْمَةُ[١] الْوَلَدِ فِى الصَّبَاحِ[٢]

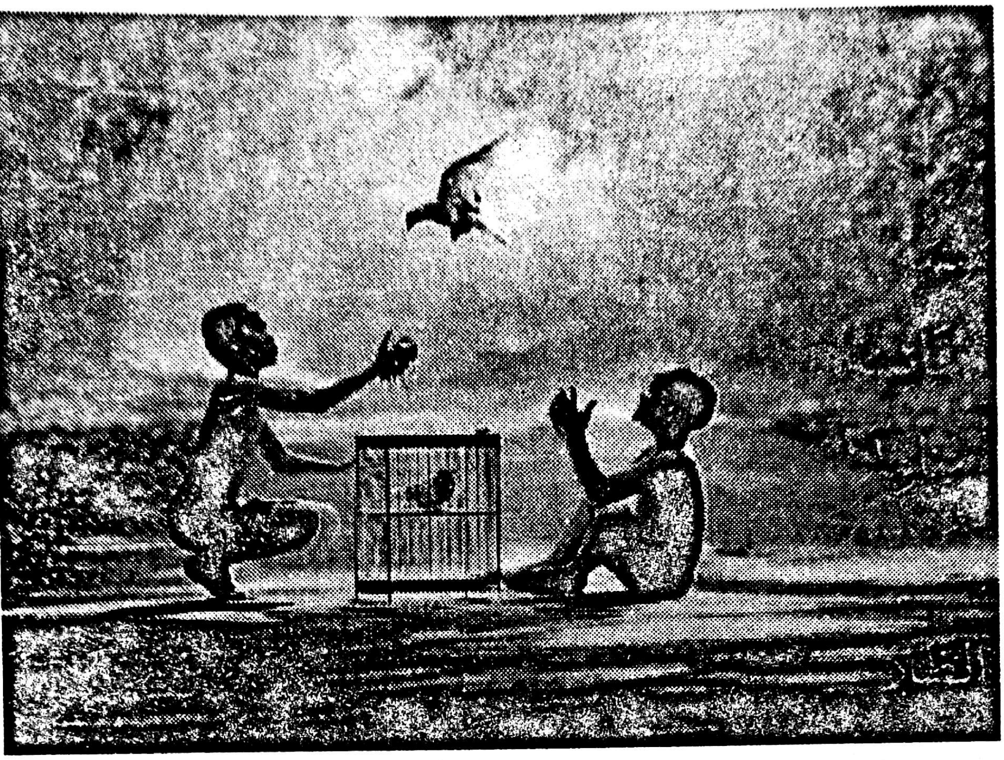
أَشْرَقَتِ[٣] اَلشَّمْسُ وَقَدْ وَلَّى[٤] الظَّلَامُ هَارِبًا[٥]
فَالشُّكْرُ لِلّٰهِ الْأَحَدْ شُكْرًا عَظِيْمًا وَاجِبًا
مَا أَحْسَنَ النُّوْرَ أَرٰى فِيْهِ الْأُمُوْرَ بَاسِمَةْ[٦]
وَالطَّيْرَ تَشْدُو[٧] سَحَرًا[٨] عَلَى الْغُصُوْنِ[٩] قَائِمَةْ
مَا أَحْسَنَ اَلنُّوْرَ اِلْبَهِىْ[١٠] فِيْهِ أَجِدُّ[١١] عَامِلًا
إِنِّىْ أَوَدُّ[١٢] دَائِمًا أَلَّا أَكُوْنَ خَامِلًا[١٣]
اَللّٰهُ قَدْ أَجَارَنِىْ[١٤] مِنْ كُلِّ شَرٍّ فِى الظَّلَامْ
شُكْرًا لَهُ قَدْ صَانَنِىْ[١٥] شُكْرًا لَهُ عَلَى الدَّوَامْ[١٦]

(مدارج القراءة)

---

(١)رَنَّمَ يُرَنِّمُ تَرْنِيْمًا وَترنيمة: باب تعفيل، ترنم سے پڑھنا۔(٢)ترنيمة الولد فى الصباح: صبح کے وقت بچے کی لوری۔(٣)اَشرَقَ يُشرِقُ اِشرَاقًا: باب افعال، خوب روشن ہونا۔(٤)وَلّٰى يُوَلِّى تَولِيَةً: باب تفعيل، پیٹھ پھیرنا، بھاگنا مڑکر۔(٥)هَرَبَ يَهرُبُ هَرَبًا وهُرُوبًا: باب نصر، بھاگنا۔(٦)بَسَمَ يَبسِمُ بَسمًا: باب ضرب، کلی کا کھلنا، مسکرانا۔ بَاسِمَةٌ: اسم فاعل مؤنث، مسکراتے ہوئے۔(٧)شَدَا يَشدُو شَدوًا: باب نصر، گانا گانا، ترنم سے پڑھنا، پرندہ کا چہچہانا۔(٨)سَحَرٌ: جمع: اَسْحَارٌ: تڑکا، اخیر رات، پو پھٹنے سے پہلے۔(٩)غُصنٌ: جمع: غُصُونٌ، ٹہنی۔(١٠)بَهِىَ يَبهىٰ بَهَاءً: باب نصر، سمع، كرم، خوبصورت ہونا، بارونق ہونا۔النور البهى: بارونق نور، حسین وجمیل ہونا۔(١١)جَدَّ يَجِدُّ جِدًّا: باب ضرب نصر، کوشش کرنا، محبت کرنا۔(١٢)وَدَّ يَوَدُّ وَدًّا: باب سمع، تمنا کرنا۔ وَدَّ يَوُدُّ: باب نصر، محبت کرنا۔(١٣)خَمَلَ يَخمُلُ خُمُولًا: باب نصر، گمنام ہونا۔ خُمُولُ الذكر: گمنامی۔(١٤)اَجَارَ يُجِيرُ اِجَارَةً: باب افعال، پناہ میں رکھنا۔(١٥)صَانَ يَصُونُ صَونًا: باب نصر؛ بچانا، محفوظ رکھنا۔(١٦)دَوَامٌ: ہمیشگی۔

٢٨- إِطْلَاقُ[١] اَلطُّيُوْرِ[٢]



رَأَى رَجُلٌ مِنْ أَمْرِيْقَا وَلَدًا يَبِيْعُ طُيُوْرًا فِي قَفَصٍ.[٣] فَوَقَفَ بُرْهَةً[٤] يَنْظُرُ إِلَى الطُّيُوْرِ نَظْرَةَ الْكَئِيْبِ.[٥] لِأَنَّهُ رَآهَا تَطِيْرُ مِنْ جَنْبٍ إِلَى آخَرَ. تَارَةً تُطِلُّ[٦] وَتَارَةً تُحَاوِلُ[٧] اَلْخُرُوْجَ مِنْ بَيْنِ الْأَسْلَاكِ.[٨] وَفِي النِّهَايَةِ سَأَلَ الرَّجُلُ الْوَلَدَ. "كَمْ ثَمَنُ هٰذِهِ الطُّيُوْرِ" فَأَجَابَ الْوَلَدُ "ثَمَنُ الطَّائِرِ سَبْعَةُ قُرُوْشٍ[٩] يَا سَيِّدِي".

---

(١) أَطلَقَ يُطْلِقُ اطلاقًا: باب افعال، رہاکرنا، آزاد کرنا، چھوڑنا۔(٢) اطلاق الطُّيُور: پرندوں کو رہا کرنا۔(٣) قَفَصٌ: جمع: اقفَاص، پنجرہ۔(٤) بُرْهَةً: وقت، پیریڈ، لمحہ، تھوڑی دیر۔(٥) كَئِبَ يَكْئَبُ كَآبَةً: باب سمع، اداس ہونا، غمگین ہونا، شکستہ خاطر ہونا۔ كَئِيبٌ: غمگین۔(٦) أَطَلَّ يُطِلُّ اِطلالًا: باب افعال، جھانکنا۔(٧) حَاوَلَ يُحَاوِلُ مُحَاوَلَةً: باب مفاعلة، کوشش کرنا۔(٨) سِلكٌ: جمع: أَسلاكٌ. تار، دھاگا، لڑی۔(٩) قِرشٌ: جمع: قُرُوشٌ، روپیہ، پیسہ۔

فَقَالَ اَلرَّجُلُ. "أَنَا لَا أَسْأَلُكَ عَنْ ثَمَنِ الْوَاحِدِ. وَلٰكِنِّيْ أَسْأَلُ عَنْ ثَمَنِ اَلْجَمِيْعِ. لِأَنِّيْ أَرْغَبُ[١٠] فِي شِرَائِهَا كُلِّهَا" فَأَخَذَ الْوَلَدُ يَعُدُّ طُيُوْرَهُ ثُمَّ قَالَ "ثَمَنُهَا ثَلَاثَةٌ وَسِتُّوْنَ قِرْشًا". فَنَقَدَ[١١] اَلرَّجُلُ الْوَلَدَ الثَّمَنَ. وَسُرَّ الصَّبِيُّ بِرِبْحِهِ.[١٢] وَلَمَّا تَسَلَّمَ[١٣] اَلرَّجُلُ الْقَفَصَ فَتَحَ بَابَهُ. فَخَرَجَتِ الطُّيُوْرُ. فَدَهِشَ الْوَلَدُ مِنْ فَعْلَتِهِ. وَسَأَلَهُ عَنِ السَّبَبِ. فَأَجَابَ "كُنْتُ سَجِيْنًا[١٤] ثَلَاثَ سَنَوَاتٍ. وَآلَيْتُ[١٥] عَلَى نَفْسِي أَنْ لَا أَبْخَلَ[١٦] بِإِطْلَاقِ سَجِيْنٍ. مَتَى اسْتَطَعْتُ[١٧] إِطْلَاقَهُ.

---

(١٠) رَغِبَ يَرْغَبُ رَغْبَةً: باب سمع، خواہش کرنا۔ (١١) نَقَدَ يَنْقُدُ نَقْدًا: باب نصر، نقد ادا کرنا (١٢) رِبْحٌ: جمع: ارباحٌ، فائدہ۔ (١٣) تسلَّمَ يَتَسَلَّمُ تَسَلُّمًا: باب تفعل، وصول کرنا، پانا، لینا، ریسیو کرنا۔ (١٤) سَجِينٌ: جمع: سُجَنَاءُ، قیدی۔ (١٥) آلَى يُولِي إِيْلَاءً: باب افعال، قسم کھانا۔ (١٦) بَخِلَ يَبْخَلُ بُخْلًا: باب سمع، کنجوسی کرنا۔ (١٧) اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ اِسْتِطَاعًا: باب استفعال، قوت رکھنا۔

٢٩ - اَلْقُطْنُ



اَلْقُطْنُ (١) يَأْتِي مِنْ شَجَرَةٍ صَغِيرَةٍ خَضْرَاءَ. تُزْرَعُ (٢) فِي أَوَاخِرِ الشِّتَاءِ. (٣) مِنْ بَذْرٍ (٤) صَغِيرٍ أَسْوَدَ. يَنْشَقُّ (٥) فِي بَطْنِ الْأَرْضِ. وَتَنْبُتُ مِنْهُ سَاقٌ (٦) دَقِيقَةٌ خَضْرَاءُ. فَتَكْبُرُ (٧) هٰذِهِ ٱلسَّاقُ قَلِيْلًا قَلِيلاً. حَتّٰى تَكُوْنَ (٨) شَجَرَةً طُولُهَا اَكْثَرُ مِنْ مِتْرٍ. (٩)

وَفِي أَوَاخِرِ الرَّبِيْعِ يَظْهَرُ فِي غُصُونِ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ نَوْرٌ (١٠) أَصْفَرُ. لَا صَغِيْرٌ وَلَا كَبِيْرٌ. ثُمَّ يَتَكَوَّرُ (١١) مِنْ أَسْفَلِهِ فَيَتَكَوَّنُ مِنْهُ شَيْءٌ كَاللَّوْزِ (١٢) فِي شَكْلِهِ. وَ بَعْدَ زَمَنٍ يَسْقُطُ وَرَقُ ٱللَّوْزِ. وَ يَكْبُرُ ٱللَّوْزُ كَثِيْرًا حَتّٰى يُدْرِكَ. فَيَتَفَتَّحَ (١٣) فِي فَصلِ ٱلصَّيْفِ وَ يَظْهَرَ مِنْهُ شَيْءٌ أَبْيَضُ فِيْهِ بُذُوْرٌ سَوْدَاءُ. يَبْقَى مُدَّةً عَلَى ٱلشَّجَرَةِ. حَتّٰى يَجِفَّ (١٤) مَاؤُهُ وَ يَسْمَرَّ (١٥) اللَّوْزُ. فَيَذْهَبُ أَلْفَلَّاحُوْنَ لِجَمْعِ ٱلْقُطْنِ ٱلْأَبْيَضِ. وَوَضْعِهِ فِي الْغَرَائِرِ. (١٦)

---

(١) القُطنُ: روئی۔ (٢) زَرَعَ يَزرَعُ زَرعًا وزِرَاعَةً: باب فتح، بیج ڈالنا، بونا۔ زَرَعَ الارض: زمین میں کاشت کرنا۔ زَرَعَ النَّبَاتَ: گھاس بونا۔ زَرعٌ: جمع: زُرُوعٌ، کھیتی۔ (٣) شِتَاءٌ: موسم سرما۔ (٤) بَذرٌ: جمع: بُذُورٌ، بیج۔ (٥) اِنشَقَّ يَنشَقُّ اِنشِقَاقًا: باب انفعال، پھٹنا۔ (٦) سَاقٌ: جمع: سيقَان، تنہ، پنڈلی، ٹانگ۔ سَاقُ الشَّجر: درخت کا تنہ۔ (٧) فتكبرُ هٰذِهِ السَاق قليلا قليلا: تو یہ تنہ تھوڑا تھوڑا بڑھتا ہے۔ (٨) تَكَوَّنَ يَتَكَوَّنُ تَكَوُّنًا: باب تفعل، ایک شئ کا دوسری شئ پر لپٹنا۔ (٩) مِترٌ: جمع: امتَار، میٹر، ناپنے کا گز۔ (١٠) نَورٌ: جمع: انوَارٌ، کلی، پھول، غنچہ۔ (١١) تَكَوَّرَ يَتَكَوَّرُ تَكَوُّرًا: باب تفعل، کلی میں پھول لگنا۔ (١٢) لَوزٌ: واحد: لوزَةٌ، بادام، گول شی۔ (١٣) تفتّحَ يَتَفَتَّحُ تَفَتُّحًا: باب تفعل، کھلنا، شگفتہ ہونا۔ (١٤) جَفَّ يَجِفُّ جَفًّا وَجِفَافًا: باب ضرب، خشک ہونا۔ (١٥) اسمَرَّ يَسمَرُّ اِسمِرَار: باب افعلال، کشمشی رنگ کا ہونا۔ (١٦) غِرارةٌ: جمع: غَرائِرُ، بڑے بڑے بورے۔

٣٠- أَلْحِصَانُ



الْحِصَانُ(١) أَكْبَرُ مِنَ الْحِمَارِ(٢) فِى الْجِسْمِ. وَأَلْطَفُ مِنْهُ فِى الشَّكْلِ. وَهُوَ يَجْرِى بِسُرْعَةٍ عَظِيمَةٍ. وَلِذٰلِكَ يُسْتَعْمَلُ كَثِيْرًا فِى الرُّكُوبِ. فَيُوْضَعُ عَلَى ظَهْرِهِ سَرْجٌ(٣) مِنَ الْجِلْدِ.(٤) وَفِى فَمِهِ لِجَامٌ(٥) يُشَدُّ بِهِ.(٦)

وَكُلُّ رِجْلٍ لَهَا حَافِرٌ(٧) كَبِيْرٌ فِى طَرَفِهَا. يُسَمَّرُ(٨) عَلَيْهِ نَعْلٌ(٩) مِنَ الْحَدِيْدِ. لِمَنْعِ الْأَلَمِ(١٠) مِنَ الْحِجَارَةِ وَغَيْرِهَا مِمَّا عَلَى الْأَرْضِ.

وَمِنَ الْخَيْلِ(١١) الْكَبِيْرُ الْفِرِنْجِىُّ. وَالْمُتَوَسِّطُ الْبَلَدِىُّ وَالْعَرَبِىُّ. وَالصَّغِيْرُ الْجِسْمِ جِدًّا وَهُوَ الْكُرْسِىُّ.(١٢) الْمَعْرُوْفُ عِنْدَ الْعَامَّةِ بِالسِّيْسِىِّ.(١٣)

وَالْحِصَانُ يُسْتَعْمَلُ فِى جَرِّ(١٤) الْعَجَلَاتِ. وَفِى حَمْلِ الْأَثْقَالِ. وَفِى الرُّكُوْبِ. وَهُوَ يَبِيْتُ فِى إِصْطَبْلِهِ حَيْثُ يَجِدُ عَلَفَهُ(١٥) مِنَ التِّبْنِ(١٦) وَالشَّعِيْرِ.(١٧) وَ يَنَامُ بِاللَّيْلِ عَلَى الْحَشِيْشِ(١٨) النَّظِيفِ الْجَافِّ.(١٩)

---

(١)الحصان: جمع أحصنة گھوڑا۔ (٢) حِمَارٌ: جمع: حَمِيرٌ، گدھا۔(٣)سَرْجٌ: جمع: سُرُوجٌ، زین۔(٤)جلدٌ: جمع: جُلُودٌ، کھال، چمڑا۔(٥)لِجَامٌ: جمع: اَلجمَة، لُجُم، لگام۔(٦)شَدَّ يَشُدُّ شَدًّا: باب نصر، باندھنا، کھینچنا، سخت کرنا۔ (٧)حَافِرٌ: جمع: حَوَافِرُ، کھر۔(٨)سَمَّرَ يُسَمِّرُ تسميرًا: باب تفعيل، نعل ٹھونکنا، کیل ٹھونکنا۔(٩)نَعلٌ: جمع: نِعَال، لوہے کا جوتا جو جانور کے پیر میں ٹھونکا جاتا ہے۔ (١٠)اَلَمٌ: درد، تکلیف۔ (١١)خَيلٌ: اسم جنس، گھوڑے۔(١٢)كُرسِىٌّ: چھوٹے پاؤں کے گھوڑے۔ (١٣) سِيسِىٌّ: گھوڑے کی ایک قسم۔(١٤)جَرَّ يَجُرُّ جَرًّا: باب نصر، کھینچنا۔(١٥)عَلَفٌ: جمع: عِلَافٌ، أعلاف گھاس، چارہ۔(١٦)تِبْنٌ: واحد: تِبْنَةٌ، بھوسہ۔ (١٧)شَعِيرٌ: واحد: شعيرة، جَو۔(١٨)حَشِيشٌ: ہری گھاس۔ حَشَّاش: گھاس فروش، گھسیارا۔ مِحَشٌّ: درانتی۔ (١٩)جَافٌّ: اسم فاعل، باب ضرب، خشک۔

٣١- اَلآثَارُ الْقَدِيْمَةُ (١)

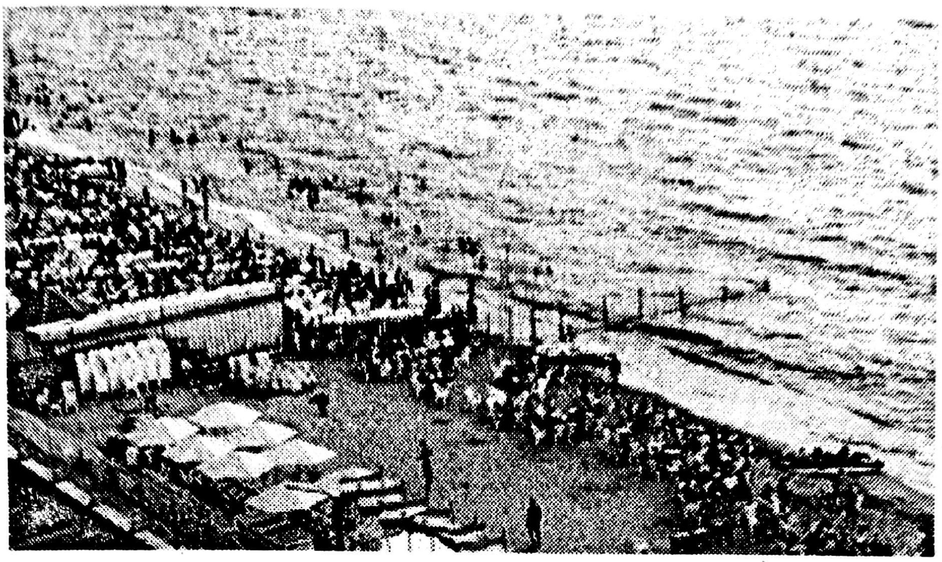
فِي بِلَادِنَا عَادِيَّاتٌ (٢) يَجِبُ عَلَيْنَا أَنْ نَرَاهَا تَرَوْنَ الجَوَّابِيْنَ (٣) كُلَّ سَنَةٍ (٤) فِي فَصْلِ الشِّتَاءِ فِي كَثِيْرٍ مِنْ بِلَادِ الْقُطْرِ. (٥) يَتَنَقَّلُوْنَ (٦) مِنْ بَلَدٍ إِلَى آخرَ لِرُؤْيَةِ أَشْيَاء كَثِيْرَةٍ. لِأَنَّهَا مُفِيْدَةٌ جِدًّا. هٰؤُلَاءِ الْجَوَّابُوْنَ يَأْتُوْنَ مِصْرَ مِنْ بِلَادٍ بَعِيْدَةٍ. وَ بَعْضُبهُمْ يَقْضِى أَيَّامًا. وَ بَعْضُهُمْ يَقْضِى أَسَابِيْعَ فِي قَطْعِ (٧) الطَّرِيْقِ حَتّٰى يَصِلَ إِلَيْهَا.

فَإِذَا جَاءُوْا مِصْرَ زَارُوْا دَارَ الآثَارِ (٨) الْمِصرِيَّةِ وَالْأَهْرَامَ (٩) وَدَارَ الْآثَارِ اَلْعَرَبِيَّةِ. وَقُبُوْرَ الْمَمَالِيْكِ وَغَيْرَهَا. وَإِذَا فَرَغُوْا مِنْ زِيَارَتِهَا تَوَجَّهُوْا إِلَى الْوَجْهِ (١٠) اَلْقِبلِيْ. لِرُؤْيَةِ مَا فِيْهِ مِنْ عَادِيَّاتٍ مُهِمَّةٍ (١١) مِثْلِ هَيْكَلِ (١٢) دَنُدَرَةَ (١٣) أَمَامَ قِنَا. (١٤) وَالْكَرْنَكِ (١٥) وَوَادِى (١٦) الْمُلُوكِ بِالْأَقْصُرِ وَقَصْرِ أَنَسِ اَلْوُجُوْدِ بِأُسْوَانَ.

---

(١) الآثار القديمة: پرانی نشانیاں، پرانی یادگار۔(٢)عَادِيَّاتٌ: واحد: عَادِيَةٌ، ،عام چیزیں، معمولی چیز جس کو ہر کوئی دیکھتا ہو۔(٣)جَوَّابٌ: جمع: جَوّابُون، سیاح، گشت لگانے والا۔(٤) سَنَةٌ: جمع: سَنوَاتٌ، برس، سال۔سَنَةٌ مِيلَادِيٌّ:سال عیسوی۔سَنَةٌ دِرَاسِيَّةٌ: تعلیمی سال۔سَنَةً بَعدَ اُخرىٰ: سال بسال۔ (٥)قُطرٌ: جمع: اَقطَار، ملک، کنٹری، صوبہ۔ قَطرٌ: جمع: قِطَار، بارش۔ قِطَارٌ: جمع: قُطرٌ، ٹرین۔(٦)تَنَقَّل يَتَنَقَّلُ تَنَقُّلًا:باب تفعل، منتقل ہونا۔(٧)قَطعُ الطَّرِيق: راستہ طے کرنا۔(٨) اَلآثَارُ: نشانات، عجائب، پرانی یادگاریں، تاریخی عمارت۔ دارالآثار: عجائب خانہ۔ (٩) اَهرَام: واحد:هَرَم، مخروطی شکل کی عمارت۔اَهرَامُ مِصر: بادشاہوں کے مدفن کی جگہ۔ (١٠)الوجه الْقِبلِي: جنوبی مصر اہل مصر کا قبلہ پورب دکھن ہے۔(١١)مُهِمَّةٌ: عام چیزیں۔ (١٢)هَيكَلٌ: جمع: هَيَاكِل، ڈھانچہ، بھاری بھرکم، زبردست عمارت۔ (١٣)هيكل دندره: دندرہ کی عمارت۔ (١٤)قنا:نام میدان، پارک۔ (١٥)كرنك:لشکر، قلعہ کی شہرپناہ۔(١٦)وادى الملوك، اَقصُر، انسى الوجود: اُسوان، یہ سب مصر میں مختلف جگہوں کے نام ہیں۔

٣٢- بِلَادُ الشَّوَاطِیء[١]



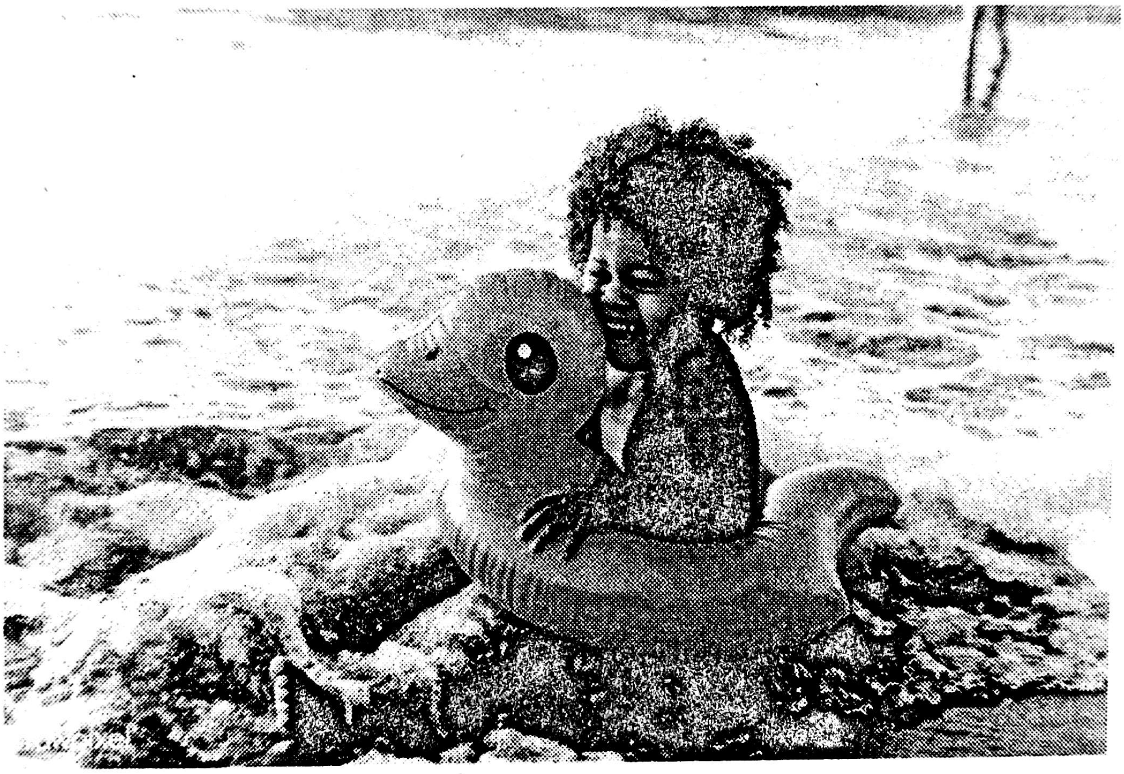
فِی أَیَّامِ الصَّیْفِ یَخْرُجُ النَّاسُ مِنْ الْبِلَادِ الْحَارَّةِ.[٢] وَ یَذْهَبُوْنَ إِلَی الْبِلَادِ الَّتِی یَکُوْنَ الْهَوَاءُ فِیْهَا طَلْقًا.[٣] کَالْبِلَادِ الْقَرِیْبَةِ مِنَ الْبِحَارِ. مِثْلِ الْإِسْکَنْدَرِیَّةِ وَ بُرْسَعِیْدٍ وَرَأْسِ الْبَرِّ. لِأَنَّ الْهَوَاءَ الْبَارِدَ یَهُبُّ[٤] هُنَاكَ مِنَ الْبَحْرِ[٥] عَلَی الْأَرْضِ. فَیُلَطِّفُ[٦] الْحَرَارَةَ.

طَلَبَ حُسَیْنٌ مَرَّةً مِنْ وَالِدِهِ. أَنْ یَأْخُذَهُ إِلَی الْإِسْکَنْدَرِیَّةِ فِی مُسَامَحَةِ[٧] الصَّیْفِ. لِیَرَی الْبَحْرَ. لِأَنَّهُ عَاشَ طُوْلَ حَیَاتِهِ فِی الصَّعِیدِ[٨] وَلَمْ یَرَهُ فَوَعَدَهُ أَبُوْهُ بِذٰلِكَ. إِذَا نَالَ أَعْلَی دَرَجَةٍ فِی الْأَخْلَاقِ.

---

(١) بلاد الشَّواطِی: کنارے کے شہر۔ (٢) اَلبِلَادُ الحَارَةُ: گرم شہر۔ (٣) اَلهَوَاءُ الطَّلَقُ: کھلی ہوا۔ (٤) هَبَّ یَهُبُّ هُبوبًا: باب نصر، ہوا چلنا۔ (٥) بَحْرٌ: جمع: بِحَارٌ، سمندر، دریا۔ (٦) لَطَّفَ یُلَطِّفُ تَلطِیفًا: باب تفعیل، کم کرنا، تخفیف کرنا۔ (٧) مُسَامَحَةٌ: مصدر از باب مفاعلة، تعطیل، چھٹی، رخصت بخشنا۔ (٨) صَعِیدٌ: جمع: صُعُد، صعدات، بلند زمین، بالائی حصہ، ٹیلہ۔

وَفِيْ آخِرِ السَّنَةِ تُمَّ لَهُ ذٰلِكَ. وَذَكَّرَ وَالِدَهُ بِوَعْدِهِ فَأَخَذَهُ وَسَافَرَ. وَأَقَامَا هُنَاكَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ. وَكَانَ حُسَيْنٌ يَسْتَحِمُّ(٩) فِي الْبَحْرِ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ. وَ يَلْعَبُ عَلَى الشَّاطِىء(١٠) مَعَ أَمْثَالِهِ مِنَ الْأَوْلَادِ. وَ يَبْنُوْنَ مِنَ الرِّمَالِ(١١) شِبْهَ بُيُوْتٍ وَيَجْمَعُوْنَ الصَّدَفَ(١٢) اللَّامِعَ(١٣) وَالْحَصَى(١٤) الْجَمِيْلَ(١٥) الْأَلْوَانِ.(١٦)



(٩)اِسْتَحَمَّ يَسْتَحِمُّ اِسْتِحْمَامًا: باب استفعال، نہانا۔(١٠)شَوَاطِئ: واحد: شاطی، ساحل، کنارے۔(١١)رَملٌ: جمع: رِمَالٌ، ریت۔(١٢)صَدَفٌ: جمع: اصدَافٌ، سیپی۔(١٣)اَلصَّدَفُ اللَّامِعُ: چمکدار سیپی۔(١٤)الحَصیٰ: واحد: حصاةٍ، جمع: حَصَيات وحُصِی کنکریاں۔حَصیٰ یحصی حصیًا: باب ضرب، کنکر پھینکنا، پتھر مارنا۔ حَصَبٌ: جمع: اَحصَاب، کنکر، پتھر۔(١٥)اَلجَمِيلُ الالوَان: خوبصورت رنگوں والی۔ (١٦) وَيَجمَعُونَ الصَّدَفَ اللَّامِعَ والحصٰی الجميلَ الالوان: وہ چمکدار سیپ اور رنگ برنگ کے کنکر جمع کرتے تھے۔

٣٣- تَرْنِيْمَةُ الْأُمِّ لِلصَّبِيِّ فِي الْمَسَاءِ.[١]

إِنَّ الْفِرَاشَ[٢] النَّاعِمَا[٣] فِيْهِ تَنَامُ دَائِمًا[٤]
نَمْ يَا حَبِيْبِي سَالِمَا نَمْ آمِنًا نَمْ آمِنًا
رَاحَ[٥] النَّهَارُ[٦] وَاحْتَجَبْ[٧] مَعَهُ الْعَنَاءِ[٨] وَالتَّعَبْ[٩]
وَاللَّيْلُ بِالْأَمْنِ اقْتَرَبْ[١٠] نَمْ آمِنًا نَمْ آمِنًا
بَاتَتْ[١١] عَصَافِيْرُ[١٢] الْغَرِدْ[١٣] فِي حِفْظِ مَوْلَانَا الصَّمَدْ[١٤]
مَنْ لَيْسَ يَغْفُلُ[١٥] عَنْ أَحَدْ نَمْ فِي حِمَاهُ[١٦] آمِنًا
نَمْ آمِنًا حَتَّى السَّحَرْ[١٧] مِنْ كُلِّ ضَيْمٍ[١٨] أَوْ كَدَرْ[١٩]
نَمْ فِي حِمَى بَارِي[٢٠] الْبَشَرْ نَمْ فِي حِمَاهُ آمِنًا

(مدارج القراءة)

---

(١)ترنيمة الام للصبي فى المساء: بچے کے لیے شام کو ماں کی لوری۔(٢)فِرَاشٌ: جمع: فُرُوش، گدّا، بیڈ۔(٣)الفراش الناعم: نرم بستر۔(٤)دَوَام: ہمیشگی۔(٥)رَاحَ يَرُوْحُ رَوَاحًا: باب نصر، شام کے وقت آنا یا جانا۔(٦)رَاحَ النَّهَارُ: دن کا جانا، گزرنا۔ (٧)اِحتَجَبَ يَحْتَجِبُ اِحتِجَابًا: باب افتعال: چھپ جانا، غائب ہو جانا۔(٨)العناء: تکلیف، تھکان۔(٩)تَعَبٌ: جمع: اتعاب، تھکان، درماندہ ہونا۔(١٠)اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ اِقْتِرَابًا: باب افتعال، نزدیک ہونا۔(١١)بَاتَ يَبِيْتُ بَيْتُوْتَةً: باب ضرب، رات بسر کرنا۔ (١٢)عَصَافِير: واحد: عصفور، گوریا۔(١٣)الغرِدْ: گانا، چہچہانا۔(١٤)اَلصَّمَدُ: سردار، بے نیاز۔(١٥)غَفَلَ يَغْفُلُ غُفُولُ: باب نصر، غافل ہونا، بے پرواہ ہونا۔(١٦)حمى: حفاظت، حمایت۔ (١٧)سَحَرٌ: تڑکا، اخیر رات، پو پھٹنے سے پہلے۔سِحْرٌ: جادو۔(١٨)ضَيْمٌ: جمع: ضیوم، ظلم۔(١٩)كَدَرٌ: مصدر کرم سمع، گدلا۔(٢٠)باری: پیدا کرنے والا۔

٣٤- اَلْبَبْغَاءُ(١)



كَانَ لِرَجُلٍ بَبْغَاءُ جَمِيْلَةٌ. تُحْسِنُ(٢) الْكَلَامَ. وَإِذَا مَرَّ عَلَيْهَا أَحَدٌ قَالَتْ لَهُ "نَهَارُكَ سَعِيْدٌ يَا أَخِي" وَكَانَتْ تُقَلِّدُ(٣) قَوْقَاةَ(٤) الدَّجَاجِ. فَيَخْرُجُ إِلَيْهَا مِنَ الْبَيْتِ. وَ يَلْقُطُ(٥) الْحَبَّ(٦) الَّذِيْ يَسْقُطُ(٧) مِنْ قَفَصِهَا.

وَكَانَتْ تَخْرُجُ إِلَى الْبُسْتَانِ(٨) بَعْدَ الظُّهْرِ. وَتَنْتَظِرُ صَاحِبَهَا عِنْدَ رُجُوْعِهِ مِنْ دُكَّانِهِ. فَإِذَا رَأَتْهُ نَادَتْهُ وَقَالَتْ "يَا عَمِّي خُذْنِي إِلَى الْبَيْتِ." ثُمَّ تَطِيْرُ وَتَقَعُ عَلَى كَتِفِهِ فَيَدْخُلُ بِهَا.

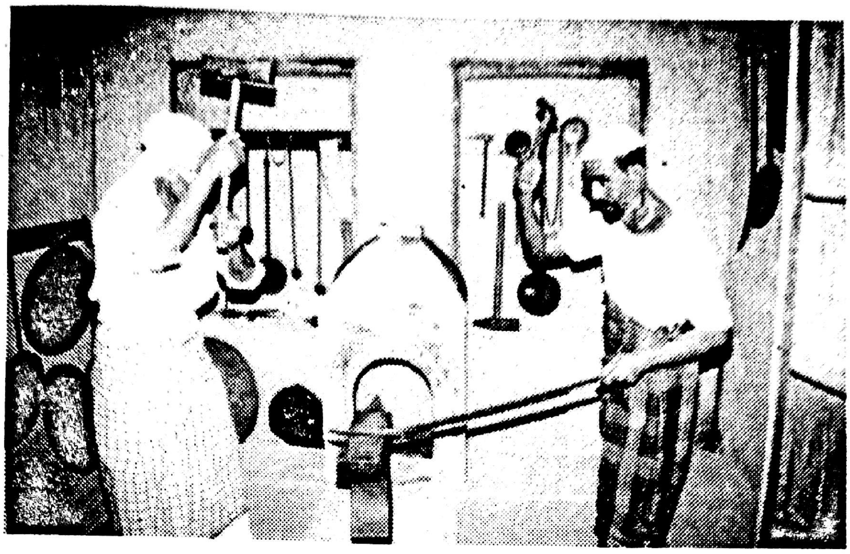
فَضَاعَت(٩) الْبَبْغَاءِ يَوْمًا. فَأَرْسَلَ صَاحِبُهَا مُنَادِيًا(١٠) يَسْأَلُ عَنْهَا. فَلَمْ يَدُلَّهُ(١١) أَحَدٌ عَلَيْهَا. غَيْرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَّ إِسْكَافًا عِنْدَهُ بَبْغَاءُ لَمْ يَنْظُرْهَا أَحَدٌ. وَلَكِنْ سُمِعَ صَوْتُهَا.

فَذَهَبَ إِلَى الْإِسْكَافِ(١٢) وَسَأَلَهُ عَنْهَا. فَأَنْكَرَ(١٣) الْإِسْكَافُ أَنْهَا عِنْدَهُ. وَلَكِنْ الْبَبْغَاءِ سَمِعَتْ صَوْتَ صَاحِبِهَا. فَقَالَتْ "يَا عَمِّي خُذْنِي إِلَى الْبَيْتِ". فَدَخَلَ الرَّجُلُ وَأَخَذَهَا مِنْ دُكَّانِ(١٤) ذَلِكَ الْإِسْكَافِ الْخَائِنِ.(١٦)

---

(١) الببغاء: جمع: بَبْغَاوَات، طوطا۔(٢) اَحْسَنَ يُحْسِنُ اِحْسَانًا: باب افعال، اچھا کرنا۔(٣) قَلَّدَ يُقَلِّدُ تَقْلِيْدًا: تفعيل، پیروی کرنا۔(٤) قوقاة: مصدر فعلله، قوقاتِ الدَّجَاجَة، آواز کرنا، کٹکٹانا، مرغی کا کڑکڑانا۔(٥) لَقَطَ يَلْقُطُ لَقْطًا: باب نصر، زمین سے پڑی ہوئی چیز اٹھانا، چگنا۔(٦) حب: جمع: حبوب، دانہ۔(٧) سَقَطَ يَسْقُطُ سَقْطًا سُقُوْطًا: باب نصر، گرنا۔(٨) البستان: جمع: بساتين، باغ۔(٩) ضَاعَ يَضِيْعُ ضَيْعًا ضَيَاع: باب ضرب، برباد ہونا، تلف ہونا۔ (١٠) نَادَى يُنَادِي مُنَادَاةً: باب مفاعلة، پکارنا، آواز دینا۔(١١) دَلَّ يَدُلُّ دَلَالَةً: باب نصر، رہنمائی کرنا، راستہ بتانا۔ (١٢) اسكاف: موچی۔(١٣) اَنْكَرَ يُنْكِرُ اِنْكَارًا: باب افعال، انکار کرنا۔ (١٤) دُكَّان: جمع: دَكَاكِيْن، دوکان، شاپ، اسٹور۔(١٥) اَلْخَائِنُ: اسم فاعل، باب نصر، خیانت کرنے والا۔

٣٥- اَلْحَدَّادُ(١)



أُنْظُرْ إِلَى هَذَا الْحَدَّادِ وَهُو يَطْرُقُ(٢) الْحَدِيْدَ(٣) بِمِطْرَقَتِهِ(٤) الثَّقِيْلَةِ. وَبِجَانِبِهِ كُورُهُ(٥) الَّذِى يَطِيْرُ مِنْهُ الشَّرَرُ(٦) الْأَحْمَرُ. وَالْآنَ قَدْ تَرَكَ الطَّرْقَ. وَأَخَذَ الْحَدِيْدَةَ بِمِلْقَطِهِ(٧) الْكَبِيْرِ. وَوَضَعَهَا فِى النَّارِ لِيُحْمِيَهَا.(٨) فَتَحْمَرَّ وَتَصِيْرَ سَهْلَةَ الطَّرْقِ.(٩)

فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَصنعَ مِسْمَارًا(١٠) وَضَعَ قِطْعَةَ(١١) حَدِيْدٍ طَوِيْلَةً

---

(١) الحداد: لوہار۔(٢)طَرَقَ يَطْرُقُ طَرْقًا: نصر، پیٹنا، کوٹنا۔(٣)حَدِيدٌ: لوہا۔ حِدَادَةٌ: لوہار گری۔(٤)مِطْرَقَةٌ: جمع: مَطَارِقُ، ہتھوڑا۔(٥)كُوْرٌ: جمع: اَكْوَار، كوران، كيران، بھٹی، دھونکی۔كُوْرٌ: جمع: اَكْوُرٌ، اونٹ کا کجاوا۔كُوْرَةٌ: جمع: كُوَرٌ، صوبہ، ضلع، چھوٹا قصبہ۔(٦)شَرَرَةٌ: جمع: شَرَرَ، چنگاری۔(٧)مِلْقَطٌ: اسم آله، جمع: مَلَاقِط، چمٹی۔(٨)اَحْمٰى يُحْمِىْ اِحْمَاءً: باب افعال، گرم کرنا۔(٩)سَهْلَةُ الطَّرْقِ: کوٹنے میں آسان۔ (١٠)مِسْمَارٌ: جمع: مَسَامِيرُ، کیل۔(١١)قطعة: جمع: قطع، ٹکڑا۔

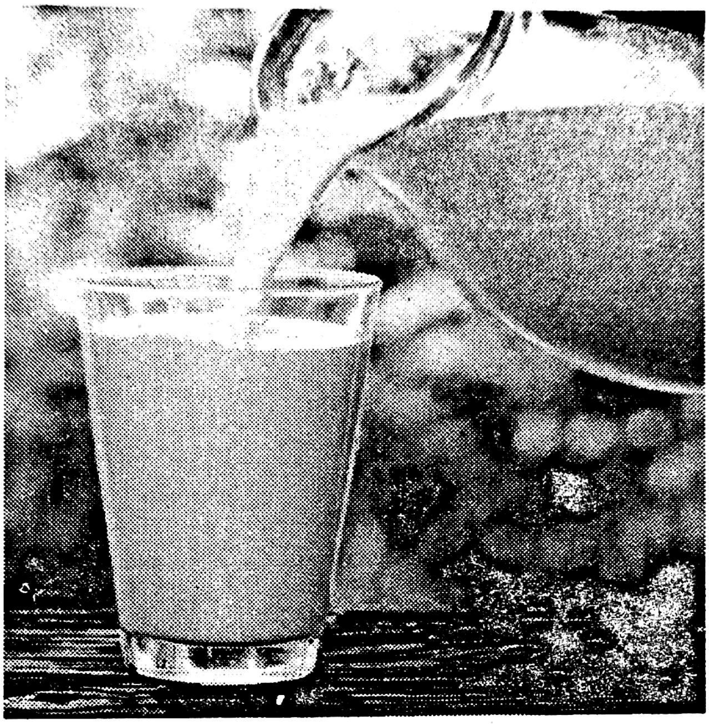
فِى كُوْرِهِ. وَنَفَخَ(١٢) بِالْكِيْرِ(١٣) حَتَّى تَحْمَرَّ.(١٤) فَيَأْخُذُهَا بِمِلْقَطِهِ وَ يَضَعُهَا عَلَى السَّنْدَانِ.(١٥) ثُمَّ يَطْرُقُهَا بِالْمِطْرَقَةِ بِقُوَّةٍ. حَتَّى تَصِيْرَ بِالشَّكْلِ الَّذِى يُرِيْدُهُ.

وَعَمَلُهُ هَذَا يَحْتَاجُ إِلَى صَبْرٍ طَوِيْلٍ وَقُوَّةٍ كَبِيْرَةٍ. لِأَنَّهُ مُتْعِبٌ(١٦) جِدًّا. وَمَعَ أَنَّ هَذَا الْحَدَّادَ مَفْتُوْلُ(١٧) الذِّرَاعَيْنِ(١٨) شَدِيْدُ الْعَضَلِ.(١٩) فَإِنَّ الْعَرَقَ(٢٠) يَسِيْلُ(٢١) عَلَى وَجْهِهِ. وَلِذٰلِكَ يُقَالُ إِنَّهُ يَكْسِبُ عَيْشَهُ بِعَرَقِ جَبِيْنِهِ.(٢٢)

---

(١٢)نَفَخَ يَنْفُخُ نَفْخًا: باب نصر، پھونک مارنا۔(١٣)اَلْكِيرُ: جمع: اكيار، پھونکنی، دھونکنی۔(١٤)اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اَحْمِرَارًا: باب افعلال، سرخ ہونا۔(١٥)سَنْدَان: جمع: سَنَادِيْنُ، اہرن۔(١٦)متعبٌ: اسم فاعل، باب افعال، تھکانے والا۔(١٧)مَفْتُوْلُ الذِّرَاعِيْنِ: بٹے ہوئے گوشت والا، طاقتور۔(١٨)ذِرَاعَيْنِ: واحد: ذِرَاعٌ، دونوں بازو۔(١٩)عَضِلٌ: موٹی پنڈلیوں والا۔عَضَلَةٌ: جمع: عَضَلَاتٌ و عَضَلٌ، پٹھا۔شَدِيْدُ الْعَضَلِ: سخت پٹھے والا۔(٢٠)عَرَقٌ: پسینہ۔عِرْقٌ: جمع: عُرُوقٌ، رگ۔(٢١)سَالَ يَسِيْلُ سَيْلًا: باب ضرب، بہنا۔(٢٢) جَبِيْنٌ: جمع: اَجْبُنٌ: پیشانی۔

٣٦- اَللَّبَنُ



اَللَّبَنُ[١] غِذَاءٌ[٢] جَيِّدٌ. وَهُوَ أَخَفُّ الْأَغْذِيَةِ عَلَى الْمَعِدَةِ.[٣] وَلِذٰلِكَ كَانَ الْغِذَاءَ الْوَحِيْدَ لِلْأَطْفَالِ مِنْ وَقْتِ الْوِلَادَةِ. إِلَى أَنْ تَصِيْرَ سِنُّ الْوَاحِدِ سَنَةً عَلَى الْأَقَلِّ[٤] أَوْ سَنَتَيْنِ عَلَى الْأَكْثَرِ.[٥] وَهُوَ الْغِذَاءُ الْوَحِيْدُ أَيْضًا لِصِغَارِ الْحَيْوَانِ وَلِبَعْضِ الْمَرْضَى.[٦]

وَكَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ يَأْكُلُوْنَ مِنْهُ فِي الصَّبَاحِ عِنْدَ مَا تَكُوْنُ الْمَعِدَةُ خَالِيَةً.[٧] وَقَبْلَ أَنْ يَأْكُلُوا شَيْئًا آخَرَ وَنُحَصِّلُ اَللَّبَنَ[٨] مِنَ الْغَنَمِ[٩]

---

(١) اَللَّبَنُ: دودھ۔ حَلِيْبٌ: دودھ۔ (٢) غِذَاءٌ: جمع: اَغْذِيَةٌ، غذا، خوراک۔ (٣) معده: جمع: معد، معده۔ (٤) عَلَى الْأَقَلِّ اقل: اسم تفضيل، باب ضرب، کم از کم۔ (٥) عَلَى الْأَكْثَرِ، اَكْثَر: اسم تفضيل، باب کرم، زیادہ سے زیادہ۔ (٦) مَرْضٰى: واحد: مَرِيْضٌ، بیمار۔ (٧) خَالٍ: اسم فاعل، باب نصر، اصل میں خالیٌ تھا، خالی۔ (٨) لَبَنٌ: جمع: اَلْبَان، دودھ۔ (٩) غَنَمٌ: جمع: اَغْنَام، بکری، بھیڑ۔

وَالْمَعِيْزِ(١٠) وَالْبَقَرِ(١١) وَالْجَامُوْسِ(١٢) وَالْإِبِلِ. وَأَحْسَنُهُ لَبَنُ الْغَنَمِ. وَالْأَحْسَنُ أَنْ لَا يُشْرَبَ اللَّبَنُ إِلَّا إِذَا كَانَ خَمِيْمًا(١٣) وَأُغْلِيَ(١٤) فِي إِنَاءٍ(١٥) نَظِيْفٍ. ثُمَّ بَرُدَ(١٦) فِي مَكَانٍ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ الْأَتْرِبَةُ(١٧).

وَاللَّبَنُ الْجَيِّدُ إِذَا تُرِكَ وَنَفْسَهُ(١٨) سَاعَاتٍ. تَكَوَّنَتْ(١٩) عَلَى سَطْحِهِ(٢٠) قِشْرَةٌ(٢١) دُهْنِيَّةٌ(٢٢) تُسَمَّى الْقِشْطَةَ.(٢٣) وَهِيَ لَذِيْذَةُ الطَّعْمِ يُحِبُّهَا كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ.

---

(١٠) اَلْمَعِيْزُ وَمِعَزٌّ: اسم جنس، بھیڑ۔ (١١) بَقَرٌ: جمع: أَبْقَار، أَبْقُر، گائے۔ (١٢) جَامُوْسٌ: جمع: جَوَامِيْس، بھینس۔ (١٣) خَمِيْمٌ: جمع مَخَامٌّ تازہ دودھ۔ (١٤) اَغْلٰی يُغْلِي إِغْلَاءً: باب افعال، ابالنا، جوش دینا۔ (١٥) إِنَاءٌ: جمع: آنِيَةٌ، وِعَاءٌ: جمع: أَوْعِيَةٌ، برتن۔ (١٦) بَرُدَ يَبْرُدُ بُرُوْدَةً: باب کرم: ٹھنڈا ہونا۔ (١٧) اَتْرِبَةٌ: واحد: تُرَابٌ، دھول، گرد۔ (١٨) وَاللَّبَنُ الْجَيِّدُ إِذَا تُرِكَ وَنَفْسَهُ سَاعَاتٍ اور عمدہ دودھ کو اگر کچھ گھنٹے یوں ہی چھوڑ دیا جائے۔ (١٩) تَكَوَّنَ يَتَكَوَّنُ تَكَوُّنًا: باب تفعل، بننا، پیدا ہونا، ظاہر ہونا۔ (٢٠) سَطْحٌ: جمع: سُطُوْحٌ، چھت، اوپر کا حصہ۔ (٢١) قِشْرٌ: جمع: قُشُوْرٌ، چھلکا۔ (٢٢) دُهْنِيَةٌ: روغن دار، چکنا۔ (٢٣) قِشْطَةٌ: بالائی، ملائی۔

٣٧- اَلْقَمْحُ(١)



خَرَجَ إِبْرَاهِيمُ يَوْمًا إِلَى الْحُقُوْلِ(٢) مَعَ وَالِدِهِ بِقَصْدِ(٣) النُّزْهَةِ. (٤) وَكَانَ الْوَلَدُ مُغْرَمًا(٥) بِالْإِسْتِفْهَامِ(٦) عَنْ كُلِّ مَا يَرَاهُ. وَكَانَ وَالِدُهُ يَعْرِفُ شَيْئًا كَثِيْرًا عَنِ النَّبَاتِ. (٧) فَاتَّفَقَ أَنْ رَأَى الْوَلَدُ حَبَّةً(٨) عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ. فَمَدَّ يَدَهُ لِيَأْخُذَهَا. فَإِذَا هِيَ لَازِقَةٌ(٩) بِالْأَرْضِ فَتَرَكَهَا وَلَفَتَ(١٠) وَالِدَهُ إِلَيْهَا. فَقَالَ الْوَالِدُ. "هٰذِهِ حَبَّةُ قَمْحٍ اِمْتَصَّتِ(١١) الرُّطُوْبَةَ مِنَ الْأَرْضِ. فَكَبِرَ جِسْمُهَا وَتَمَزَّقَتْ(١٢) قِشْرَتُهَا. فَخَرَجَتْ مِنْهَا زَائِدَةٌ(١٣) نَزَلَتْ

---

(١) اَلْقَمْحُ: گیہوں۔(٢) حَقْلٌ: جمع: حُقُوْلٌ، کھیت، میدان۔(٣) قَصْدٌ: ارادہ، نیت، مقصد۔(٤) نُزْهَةٌ: جمع: نزہ، سیر۔بِقَصْدِ النُّزْهَةِ: تفریح کے ارادے سے۔(٥) اَغْرَمَ يُغْرِمُ اِغْرَامًا: باب افعال، محبت میں ڈالنا۔مُغْرَمَ: اسم مفعول، باب افعال، شوقین مَغْرَمٌ: جمع: مَغَارِم، خسارہ، نقصان۔اُغْرِمَ بِہٖ: دلدادہ ہونا۔مُغْرَمٌ بِہٖ: عاشق، فریفتہ۔(٦) اَلْاِسْتِفْهَام: مصدر استفعال، پوچھنا، سوال کرنا۔(٧) نَبَاتٌ: جمع: نَبَاتَات، پودا۔ (٨) حَبَّةٌ: جمع: حَبَّاتٌ، ایک دانہ بیج۔حَبٌّ: جمع: حُبُوْبٌ، دانہ بیج۔حَبُّ الغَمَامِ: اولہ۔ (٩) لَازِقَةٌ: اسم فاعل، مؤنث، باب سمع، سٹا ہوا، چپکا ہوا۔اِلْتِزَاقًا: باب افتعال، چپکنا۔لَزَّقَ اَلْزَقَ: باب تفعیل افعال، چپکانا۔(١٠) لَفَتَ يَلْفِتُ لَفْتًا: الی باب ضرب، توجہ دلانا۔(١١) اِمْتَصَّ يَمْتَصُّ اِمْتِصَاصًا: باب افتعال، چوسنا، رس لینا۔(١٢) تَمَزَّقَ يَتَمَزَّقُ تَمَزُّقًا: باب تفعل، پھٹ جانا، پارہ پارہ ہونا۔(١٣) زَائِدَةٌ: اسم فاعل، مؤنث، باب ضرب، زائد چیز۔

فِى التُّرْبَةِ(١٤) طَلَبًا لِلْغِذَاءِ. وَهٰذِهِ هِىَ الْجِذْرُ.(١٥) فَلِذٰلِكَ تَجِدُ الْحَبَّةَ لَازِقَةً بِالْأَرْضِ. وَإِذَا تَأَمَّلْتَ(١٦) فِيْهَا. وَجَدْتَ زَائِدَةً أُخْرَى تَتَدَرَّجُ(١٧) فِى اَلنَّمَاءِ.(١٨) وَتَعْلُو(١٩) كُلَّمَا كَثُرَ(٢٠) اَلْغِذَاءُ وَتُكَوِّنُ(٢١) سَاقَ(٢٢) اَلنَّبَاتِ. وَهِىَ الَّتِى تَحْمِلُ سُنْبُلَةَ(٢٣) الْقَمْحِ".(٢٤)

(١٤)التُّرْبَةُ: جمع: ترب، مٹی۔(١٥)جِذْرٌ: جمع: جُذُوْر، جڑ۔ (١٦)تَأَمَّلَ يَتَأَمَّلُ تَأَمُّلًا: باب تفعل، غور کرنا، سوچنا۔(١٧)تَدَرَّجَ يَتَدَرَّجُ تَدَرُّجًا: باب تفعل، دھیرے دھیرے بڑھنا۔(١٨)النماء: مصدر باب نصر، بڑھنا، زیادہ ہونا۔تَدَرُّجُ فِى النَّمَاءِ: آہستہ آہستہ بڑھنا۔(١٩)عَلَا يَعْلُوْ عُلُوًّا: باب نصر، بلند ہونا۔(٢٠)كَثُرَ يَكْثُرُ كَثْرًا: باب کرم، زیادہ ہونا۔(٢١)كَوَّنَ يُكَوِّنُ تَكْوِيْنًا: باب تفعيل، بنانا، تیار کرنا۔(٢٢)سَاقٌ: جمع: سؤق سوقان، پنڈلی۔(٢٣)سُنْبُلَةٌ: جمع: سَنَابِل سُنْبُلَات، خوشہ، بالی۔(٢٤)قَمْحَةٌ: گیہوں کا دانہ۔قَمَّاحٌ: گیہوں فروش۔

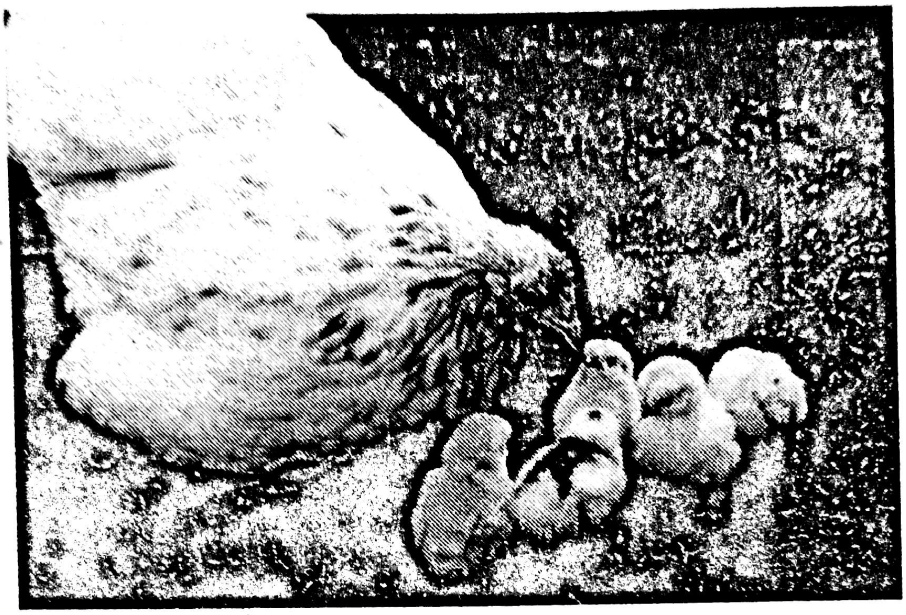
٣٨- اِلْتِمَاسُ[١] الْعُذْرِ[٢]

رَأَى مُفَتِّشٌ[٣] مَرَّةً تِلْمِيْذًا صَغِيْرًا جِدًّا فِي مَكْتَبِ السَّنَةِ الْأُوْلَى. وَكَانَ لَا يَعْرِفُ كَيْفَ يُمْسِكُ[٤] الْقَلَمَ. وَرَأَى مِنْ وَجْهِهِ أَنَّهُ لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ دُرُوْسِهِ. فَسَأَلَ الْمُفَتِّشُ التِّلْمِيْذَ هَذَا السَّوَّالَ. "أَيُّ اَلْعَدَدَيْنِ اَكْبَرُ. ثَلَاثَةَ عَشَرَ أَمْ سَبْعَةَ عَشَرَ" فَقَامَ التِّلْمِيْذُ وَاقِفًا وَقَالَ. "اَلثَّلَاثَةَ عَشَرَ يَا سَيِّدِي" فَقَالَ الْمُفَتِّشُ. "اِسْمَعْ يَا بُنَيَّ. إِذَا كَانَ عِنْدِي سَلَّتَانِ[٥] مِنَ الذُّرَةِ.[٦] وَاحِدَةٌ فِيْهَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ مُطْرًا.[٧] وَالثَّانِيَةُ فِيْهَا سَبْعَةَ عَشَرَ. فَإِذَا عَرَضْتُهَا[٨] عَلَيْكَ فَأَيَّتُهُمَا تَأْخُذُ". فَقَالَ آخُذُ السَّلَّةَ الَّتِي فِيْهَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ مُطْرًا" فَوَجَّهَ[٩] اَلْمُفَتِّشُ السُّوَّالَ إِلَى جَمِيْعِ التَّلَامِيْذِ وَقَالَ. "أَهَذَا التِّلْمِيْذُ مُصِيْبٌ[١٠] أَمْ مُخْطِئٌ".[١١] فَرَفَعَ[١٢] تِلْمِيْذٌ يَدَهُ وَقَالَ: "هُوَ مُصِيْبٌ". فَسَأَلَهُ اَلْمُفَتِّشُ. "لِمَاذَا". فَقَالَ "لِأَنَّهُ لَا يُحِبُّ اَلذُّرَةَ".

---

(١) اِلْتِمَاسٌ: مصدر افتعال، طلب کرنا، درخواست کرنا۔ (٢) اِلْتِمَاس الْعُذْرِ، ج: أعذار، عذر تلاش کرنا۔ (٣) مُفَتِّشٌ: جمع: مُفَتِّشُوْن، باب تفعیل، اسم فاعل، انسپکٹر۔ ٤) اَمْسَكَ يُمْسِكُ اِمْسَاكًا: باب افعال، تھامنا، پکڑنا، روکنا۔ (٥) سَلَّةٌ: جمع: سِلَالٌ، ٹوکری، کنڈی۔ (٦) ذُرَةٌ: مکئی، بھٹا۔ (٧) مُطْرٌ: بھنٹا۔ (٨) عَرَضَ، يَعْرِضُ، عَرَضًا: باب ضرب، پیش کرنا، سامنے کرنا۔ (٩) وَجَّهَ يُوَجِّهُ، تَوْجِيْهًا: باب تفعیل، بھیجنا، لوٹادینا۔ (١٠) مُصِيْبٌ: باب افعال، اسم فاعل، درست، ٹھیک۔ (١١) مُخْطِئٌ: باب افعال، اسم فاعل، خطاکار، غلط۔ (١٢) رَفَعَ، يَرْفَعُ، رَفْعًا: باب فتح، بلند کرنا، اٹھانا۔

٣٩- اَلدَّجَاجَةُ وَأَفْرَاخُهَا(١)



هَذِهِ دَجَاجَةٌ(٢) كَانَتْ مُرْخِمَةً عَلَى سَبْعِ بَيْضَاتٍ. وَلِذٰلِكَ تَرَاهَا ضَعِيْفَةً. لِأَنَّهَا مُرْخِمٌ(٣) ثَلَاثَةَ أَسَابِيْعَ. وَفِي آخِرِهَا فَقَسَتْهَا.(٤) وأَخْرَجَتْ مِنْهَا سَبْعَةَ أَنْقَافٍ(٥) ضِعَافٍ. لَا تَقْدِرُ عَلَى جَلْبِ(٦) قُوتِهَا(٧) بِنَفْسِهَا. فَأَلْهَمَ(٨) اللهُ أُمَّهَا أَنْ تَبْحَثَ لَهَا عَنْ طَعَامِهَا وَتُغَذِّيْهَا.(٩) وَهَذِهِ الْفِرَاخُ الصَّغِيْرَةُ لَوْنُهَا أَصْفَرُ مُخْضَرٌّ.(١٠) وَهِيَ

---

(١) الدجاجة وافراخها: مرغی اور اس کے چوزے۔(٢)دَجَاجٌ: واحد: دَجَاجَةٌ، مرغی۔(٣)اَرْخَمَ، يُرْخِمُ، اِرْخَامًا: باب افعال، انڈوں پر بیٹھنا۔اَرْخَمَتِ الدَّجَاجَةُ عَلَى الْبَيْضِ: مرغی کا انڈا سینا۔(٤)فَقَسَ، يَفْقِسُ، فَقْسًا: باب ضَرَبَ، انڈے کو توڑ کر بچہ نکالنا۔(٥)نِقْفٌ: جمع: اَنْقَافٌ، انڈے سے نکلا ہوا بچہ۔(٦)جَلَبَ، يَجْلُبُ، جَلْبًا: باب نَصَرَ، لانا، حاصل کرنا۔(٧)قُوْتٌ: جمع: اَقْوَاتٌ، غذا، کھانا، خوراک، چارہ۔ (٨) اَلْهَمَ يُلْهِمُ، اِلْهَامًا: باب افعال، الہام کرنا، دل میں ڈالنا۔(٩)غَذّٰى، يُغَذِّي، تَغْذِيَةً: باب تفعیل، کھلانا، غذا دینا، خوراک دینا۔(١٠)اِخْضَرَّ، يَخْضَرُّ، اِخْضِرَارًا: باب اِفْعِلَالٌ، سبز ہونا۔ مُخْضَرٌّ: اسم مفعول، باب افعلال، سبز۔

تُحِبُّ اللَّعِبَ وَالْجَرْىَ.(١١) وَتُشَقْشِقُ(١٢) كَمَا تُشَقْشِقُ الْعَصَافِيْرُ. وَأُمُّهَا تُلَاحِظُهَا(١٣) وَتُدَافِعُ(١٤) عَنْهَا. فَإِذَا أَرَادَتْ أَنْ تُطْعِمَهَا(١٥) أَوْ تَسْقِيْهَا(١٦) صَاحَتْ (قَرْقْ: قَرْقْ)(١٧) فَتَجْرِى إِلَيْهَا الْفِرَاخُ(١٨) فَتُطْعِمُهَا مِمَّا عِنْدَهَا. وَتَأْخُذُهَا إِلَى الْمِسْقَاةِ(١٩) لِتَسْقِيَهَا. وَإِذَا جَاءَ اللَّيْلُ رَغِبَتِ الْفِرَاخُ فِى النَّوْمِ. وَعِنْدَ ذٰلِكَ تَصِيْحُ الدَّجَاجَةُ لِتَجْمَعَهَا. فَتَذْهَبَ بِهَا إِلَى خُمِّهَا.(٢٠) وَهُنَاكَ تَنْشُرُ(٢١) عَلَيْهَا جَنَاحَيْهَا(٢٢) لِتَحْمِيَهَا(٢٣) مِنَ الْأَذَى.

---

(١١) اَللَّعِبُ وَالْجَرْىُ: کھیل کود۔(١٢) شَقْشَقَ، يُشَقْشِقُ، شَقْشَقَةً: باب بَعْثَرَ، پرندے کا بولنا۔ (١٣) لَاحَظَ، يُلَاحِظُ، مُلَاحَظَةً: باب مفاعلة، دیکھنا، ملاحظہ کرنا۔(١٤) دَافَعَ، يُدَافِعُ، مُدَافَعَةً: عن باب مفاعلة، حفاظت کرنا۔مِدْفَعٌ: جمع: مَدَافِعُ، توپ۔(١٥) اَطْعَمَ، يُطْعِمُ، اِطْعَامًا: باب افعال، کھلانا۔(١٦) سَقٰى، يَسْقِىْ، سَقْيًا: باب ضَرَبَ، سیراب کرنا۔سَقَّاءُ، سَقّہ: پانی پہنچانے والا۔(١٧) قَرق قرق: کڑک کڑک۔(١٨) فَرْخٌ: جمع: اَفْرَاخٌ، أَفْرُخٌ، فُرُوْخٌ، فِرَاخٌ، پرندے کا چھوٹا بچہ۔(١٩) مِسْقَاةٌ: اسم ظرف، باب ضرب، پانی پلانے کی جگہ یا برتن۔ (٢٠) خُمٌّ: جمع: خِمَمَةٌ اور خِمَّةٌ، مرغی کا دربہ۔(٢١) نَشَرَ، يَنْشُرُ، نَشْرًا: باب نَصَرَ، پھیلانا، شائع کرنا۔(٢٢) جَنَاحٌ: جمع: اَجْنِحَةٌ، بازو۔(٢٣) حَمٰى، يَحْمِى، حَمْيًا و حِمَايَةً: باب ضَرَبَ، حفاظت کرنا، چھپانا۔

٤٠ - عَبْدُ اللهِ وَالْعُصْفُوْرُ[١] (١)



خَرَجَ عَبْدُ اللهِ يَوْمًا لِلتَّنَزُّهِ فِى حَدِيْقَةِ بَيْتِهِ. فَرَأَى عُشًّا[٢] عَلَى رَأسِ شَجَرَةٍ عَالِيَةٍ.[٣] وَفِيْهِ عَصَافِيْرُ صَغِيْرَةٌ تُشَقْشِقُ وَلَمَّا سَمِعَ صَوْتَهَا أَرَادَ أَنَّ يَأْخُذَ وَاحِدًا مِنْهَا. فَصَعِدَ فِى سُلَّم[٤] عَلَى اَلشَّجَرَةِ حَتَّى وَصَلَ إِلَى اَلْعُشِّ وَمَدَّ يَدَهُ إِلَيْهَا فَصَاحَتِ الْعَصَافِيْرُ خَوْفًا وَفزَعًا.[٥] وَلَكِنَّ قَلْبَهُ مَا رَقَّ[٦] لِحَالِهَا. بَلْ أَخَذَ مِنْهَا وَاحِدًا وَنَزَلَ بِهِ. وَهُوَ يَسْمَعُ صُرَاخَ[٧] الْعَصَافِيْرِ الْأُخْرَى. كَأَنَّهَا تَبْكِى عَلَى فِرَاقِهِ. وَأَخَذَ يُقَبِّلُهُ[٨] وَ يَلْعَبُ بِهِ وَلَمْ يَعْلَمْ مَا يُقَاسِيْهِ[٩] مِنَ الْأَلَمِ[١٠] وَالْحُزْنِ عَلىٰ فِرَاقِ[١١] أَهْلِهِ. بَلْ سَارَ مُسْرِعًا[١٢] وَالْعُصْفُوْرُ بَيْنَ يَدَيْهِ. يَصِيْحُ[١٣] وَ يَتَلَوَّى[١٤] وَ يَضْرِبُ بِجَنَاحَيْهِ وَلَا مُغِيْثَ[١٥] يُغِيْثُهُ.[١٦]

---

(١)عبد الله والْعُصْفُوْرُ، عبد اللہ اور چڑیا۔اَلْعُصْفُوْرُ: جمع: عَصَافِيْرُ، چڑیا۔(٢) عُشٌّ، عِشَاشٌ وعُشَشٌ واعشاش وعشوش: گھونسلہ(٣)رأسٌ: جمع: رُءُوْسٌ، سر، چوٹی، حصہ(٤)عَلَا، يَعْلُوْ، عُلُوًّا: باب نَصَرَ، غالب ہونا، بلند ہونا۔عَالِيَةٌ: اسم فاعل مؤنث، بلند (٥)سُلَّمٌ: جمع: سَلَالِمْ، سیڑھی، زینہ۔سُلَّمُ الْحَرِيْقِ: فائر اسکیپ(٦)فَزِعَ، يَفْزَعُ، فَزْعًا: باب سَمِعَ، ڈرنا، گھبرانا۔(٧)رَقَّ، يَرُقُّ، رَقًّا: باب نَصَرَ، نرم ہونا۔ (٨)صُرَاخٌ، صَرِيْخٌ: چیخ، چیخ و پکار۔صَارُوْخٌ: جمع: صَوَارِيْخٌ، مزائل، راکٹ۔ (٩) قَبَّلَ،يُقَبِّلُ،تَقْبِيْلًا: باب تفعيل،بوسہ دینا۔ (١٠)قَاسٰی،يُقَاسِىْ،مُقَاسَاةٌ: باب مفاعلة، سختی جھیلنا، مشقت برداشت کرنا۔ (١١)اَلَمْ: جمع: آلَامٌ، تکلیف۔(١٢)فِرَاقٌ: جدائی۔ (١٣) مُسْرِعٌ: اسم فاعل واحد مذکر، باب افعال، جلدی کرنا۔(١٤)صَاحَ، يَصِيْحُ، صَيْحًا صِيَاحًا: باب ضرب، چیخنا، چلانا۔ (١٥)تَلَوَّى، يَتَلَوَّى، تَلَوِّيًا: باب تفعُّل، بل کھانا۔(١٦) اَغَاثَ، يُغِيْثُ، اِغَاثَةً: باب افعال، مدد کرنا۔مُغِيْثٌ: اسم فاعل، واحد مذکر، مددگار، فریادرس۔

٤١ - عَبْدُ اللهِ وَالْعُصْفُوْرُ (٢)

قَابَلَ عَبْدُ اللهِ أَبَاهُ فِى اَلْبَيْتِ وَأَرَاهُ[١] الْعُصْفُوْرَ. فَأَخَذَهُ الرَّجُلُ فِى يَدِهِ وَقَالَ: "هٰذَا عُصْفُوْرٌ جَمِيْلٌ يَا عَبْدَ اللهِ. مِنْ أَيْنَ جِئْتَ[٢] بِهِ". فَقَالَ الْوَلَدُ "وَجَدْتُهُ فِى عُشٍّ فِى الْحَدِيْقَةِ مَعَ أَهْلِهِ. فَصَعِدْتُ فِى الشَّجَرَةِ وَأَخَذْتُهُ". فَقَالَ الْأَبُ "كَيْفَ تَكُوْنُ حَالُكَ لَوْ خَطَفَكَ رَجُلٌ مِنَ اَلْبَيْتِ. وَذَهَبَ بِكَ إِلَى حَيْثُ شَاءَ" قَالَ اَلْوَلَدُ "أَكُوْنُ فِى غَايَةِ[٣] اَلْحُزْنِ وَالْأَلَمِ مِنْ فِرَاقِ أَهْلِى.[٤] فَلَا يَهْنَأُ[٥] لِىْ عَيْشٌ مَا دُمْتُ بَعِيْدًا عَنْهُمْ وَلَكِنْ مَا بَالُكَ[٦] تَسْأَلُنِى هٰذَا اَلسُّوَّالَ". فَقَالَ اَلْوَالِدُ. "وَمَا بَالَكَ أَنْتَ خَطَفْتَ[٧] الْعُصْفُوْرَ مِنْ بَيْنِ أَهْلِهِ. هَلْ بَلَغْتَ[٨] هٰذَا الْحَدَّ مِنَ الظُّلْمِ وَالْقَسَاوَةِ[٩]". فَأَدْرَكَ[١٠] الْوَلَدُ أَنَّهُ صَنَعَ[١١] شَرًّا. وَطَلَبَ مِنَ الْخَادِمِ أَنْ يَرُدَّ الْعُصْفُوْرَ إِلَى أَهْلِهِ.

---

(١)اَرٰى، يُرِى، اِرَاءَةٌ: باب افعال، دكھانا۔ (٢)جَاءَ، يَجِئُ، جِئت به: باب ضَرَب، لانا۔ (٣)غَايَةٌ: جمع: غَايَات، حد، انتہا، مقصد۔ (٤)اَكُوْنُ فِى غَايَةِ الْحُزْنِ وَالْأَلَمِ مِنْ فِرَاقِ اَهْلِى: میں اپنے گھر والوں کی جدائی سے بہت غم اور تکلیف میں رہوں گا۔ (٥)هَنِئ. يَهْنَأُ مصدر هَنأً هَنَاءَةٌ باب سَمِع، اچھا لگنا، خوش گوار ہونا۔ (٦)مَا بَالُكَ: تیرا کیا حال ہے۔ (٧)خَطِفَ، يَخْطَفُ، خَطْفًا: باب سمع، اچکنا، غصب کرنا، چھین لینا۔(٨)بَلَغَ، يَبْلُغُ، بُلُوْغًا: باب نَصَرَ، پہنچنا۔(٩)اَلْقَسَاوَة: مصدر نَصَرَ، سختی، شدت۔(١٠)اَدْرَكَ، يُدْرِكُ، اِدْرَاكًا: باب افعال، پانا، جاننا۔ (١١)صَنَعَ، يَصْنَعُ، صَنْعًا: باب فتح، بنانا، کرنا۔

٤٢ - اَلْفَأْرُ



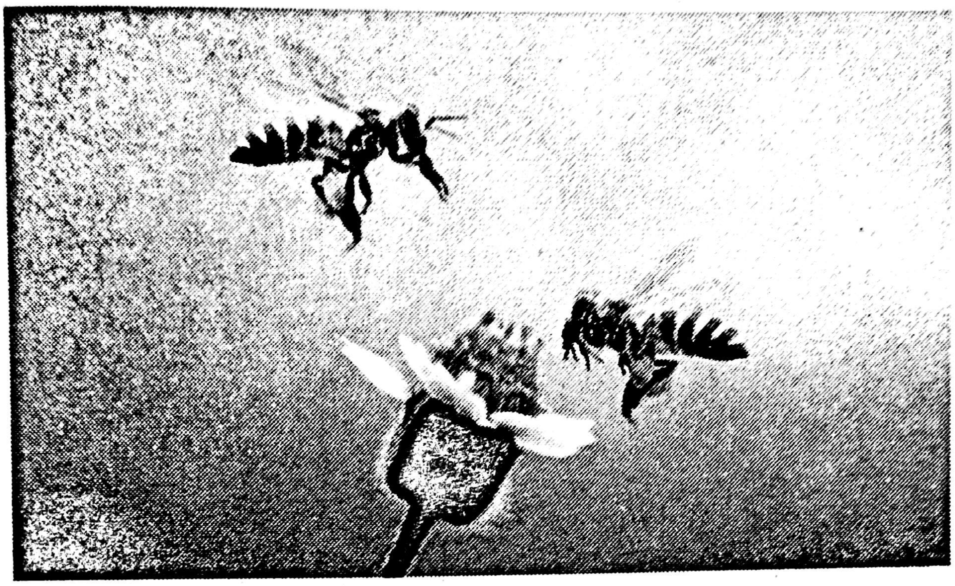
اَلْفَأْرُ(١) لَا يَخْرُجُ فِى النَّهَارِ ... بَلْ يَخْتَبِىْ(٢) فِى دَاخِلِ الْأَجْحَارِ(٣)
لٰكِنَّهٗ إِذَا أَتَى الظَّلَامُ ... وَكَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ فِيْهِ نَامُوْا
يَسْرَحُ(٤) فِى الْبَيْتِ بِلَا أُحْتِشَامِ(٥) ... يَأْكُلُ مَاشَاءَ مِنَ الطَّعَامِ
فَتَارَةً يَأْكُلُ خُبْزًا يَابِسًا(٦) ... وَتَارَةً يُحْرِمُنَا النَّفَائِسَا(٧)
مِنْ عَجْوَةٍ(٨) أَوْزُ بْدَةٍ(٩) أَوْ جُبْنٍ(١٠) ... أَوْمِنْ حَلِيْبٍ(١١) طَيِّبٍ أَوْ سَمْنٍ(١٢)
ثُمَّ إِذَا أَحَسَّ بِالْهِرِّ ظَهَرْ ... غَادَرَ(١٣) طِيبَ الْعَيْشِ فِى الدَّارِ وَفَرّ(١٤)
يَلْتَمِسُ(١٥) اَلنَّجَاةَ(١٦) وَالسَّلَامَهْ ... مِنْ دُوْنِ أَنْ تَأْخُذَهٗ نَدَامَهْ(١٧)

(مدارج القراءة)

---

(١) اَلْفَارُ: جمع: فِيْرَانٌ، چوہا۔ (٢) اِخْتَبَأَ يَخْتَبِئُ، اِخْتِبَاءٌ: باب افتعال، چھپنا۔ (٣) اَجْحَارٌ: واحد: جُحْرٌ، بِل، سوراخ۔ (٤) سَرَحَ، يَسْرَحُ، سَرْحًا و سُرُوْحًا: باب فتح، ٹہلنا، چرنا۔ يَسْرَحُ فِى البيت بِلَا احتشام: بغیر روک ٹوک گھر میں ٹہلتا ہے یا چرتا ہے۔ (٥) احتشام: مصدر افتعال، روک ٹوک۔ (٦) يَابِسٌ: اسم فاعل، واحد مذکر، باب سَمِعَ، سوکھا۔ (٧) اَلنَّفَائِسُ: واحد: نَفِيْسٌ، عمدہ چیزیں۔ (٨) عَجْوَةٌ: عمدہ کھجور۔ (٩) زُبْدَةٌ: جمع: زُبَدٌ، مکھن۔ (١٠) جُبْنٌ: پنیر۔ (١١) حَلِيْبٌ: بمعنیٰ محلوب باب نَصَرَ ضَرَبَ، تازہ دودھ۔ (١٢) سَمْنٌ: جمع: سُمُوْن، أَسْمُنٌ، گھی۔ (١٣) غَادَرَ، يُغَادِرُ، مُغَادَرَةً: باب مفاعلة، چھوڑ دینا، بے وفائی کرنا۔ (١٤) فَرَّ، يَفِرُّ، فَرًّا، فِرَارًا: باب ضَرَبَ، بھاگنا، فرار ہونا۔ (١٥) اِلْتَمَسَ، يَلْتَمِسُ، اِلْتِمَاسًا: باب افتعال، ڈھونڈنا، تلاش کرنا۔ يَلْتَمِسُ النجاةَ وَالسَّلَامَةَ، مِنْ دُوْنِ اَنْ تَأْخُذَهٗ نَدَامَه. وہ چھٹکارا اور امن چاہتا ہے، بغیر اس کے کہ اس کو شرمندگی ہو۔ (١٦) اَلنَّجَاةُ: مصدر باب نَصَرَ، رہائی، چھٹکارا۔ (١٧) نَدَامَةٌ: مصدر سَمِعَ، شرمندگی۔

٤٣ - اَلنَّحْلَةُ(١)



سَالِمٌ - اُنْظُرْ إِلَى هَذِهِ النَّحْلَةِ مَا أَجْمَلَهَا.(٢)

صَادِقٌ - هِيَ حَقِيْقَةً(٣) جَمِيْلَةٌ. وَأُحِبُّ أَنْ أُمْسِكَهَا(٤) لِأَرَاهَا.

سَالِمٌ - مِنَ الظُّلْمِ أَنْ يُؤْذِيَ(٥) حَشَرَةً(٦) صَغِيْرَةً وَهِيَ لَمْ تَتَعَرَّضْ(٧) لَكَ.

صَادِقٌ - أَنَا لَا أَقْصِدُ إِيْذَاءَهَا. بَلْ أُرِيْدُ أَنْ أُمْسِكَهَا وَأَرْبُطَهَا(٨) بِخَيْطٍ(٩) رَفِيْعٍ وَأُسَيِّبَهَا(١٠) تَطِيْرُ بَعْدَ ذٰلِكَ.

---

(١) اَلنَّحْلَةُ: (ج) نَحْل شہد کی مکھی۔ (٢) مَا اَجْمَلَهَا: کیا ہی خوبصورت ہے۔ (٣) حَقِيْقَةٌ: جمع: حَقَائِقُ، اصلیت۔ (٤) آذَى يُؤْذِي إِيذَاءً: باب افعال، تکلیف پہنچانا۔ (٥) تَعَرَّضَ يَتَعَرَّضُ تَعَرُّضًا: باب تَفَعُّل، پیچھے پڑ جانا۔ (٦) اَمْسَكَ، يُمْسِكُ، إِمْسَاكًا: باب افعال، روکنا۔ (٧) حَشْرَةٌ: جمع: حَشَرَات، کیڑا مکوڑا۔ (٨) رَبَطَ، يَرْبُطُ، رَبْطًا: باب نصر، باندھنا۔ (٩) خَيْطٌ: جمع: خُيُوط، أَخياط، دھاگا۔ (١٠) سَيَّبَ، يُسَيِّبُ، تَسْيِيْبًا: باب تفعيل: چھوڑ دینا۔

سَالِمٌ - مَا حَظُّكَ مِنْ رَبْطِهَا. وَهِيَ تُحِبُّ اَلْحُرِّيَّةَ(١١) وَالتَّنَقُّلَ بَيْنَ الْأَزْهَارِ. فَتَمْتَصُّ(١٢) مِنْ مَائِهَا وَتُخْرِجُ الْعَسَلَ.

صَادِقٌ- لَا بُدَّ أَنْ أَمْسِكَهَا فَانْتَظِرْنِي(١٣) حَتّٰى آتِيَكَ بِهَا أُنْظُرْ هَا هِيَ ذِهِ فِي مِنْدِيْلِي.(١٤) وَأَجْنِحَتُهَا تَدُفُّ(١٥) وَظَهْرُهَا نَاعِمُ(١٦) الْمَلْمَسِ.(١٧) آهْ يَا إِصْبَعِي لَدَغَتْنِي(١٨) الْمَلْعُوْنَةُ.

سَالِمٌ - هٰذَا جَزَاءُ الظَّالِمِيْنَ. فَإِنَّ اللهَ لَمْ يَخْلُقْ(١٩) مَخْلُوْقًا بِغَيْرِ سِلَاحٍ يُدَافِعُ بِهِ عَنْ نَفْسِهِ. وَأَنْتَ طَغَيْتَ(٢٠) عَلَى هٰذَا الْمَخْلُوْقِ الصَّغِيْرِ. فَحَقَّ عَلَيْكَ الْعِقَابُ.(٢١)

صَادِقٌ- لَيْتَنِيْ سَمِعْتُ كَلَامَكَ مِنْ أَوَّلِ الْأَمْرِ. فَلْتَذْهَبِ النَّحْلَةُ حَيْثُ شَاءَتْ.(٢٢) مَا دَامَ اللهُ حَافِظَهَا بِبَدِيْعِ(٢٣) صُنْعِهِ.(٢٤)

---

(١١) اَلْحُرِّيَّةُ: جمع: حُرِّيَاتٌ، آزادی۔ (١٢) اِمْتَصَّ، يَمْتَصُّ، اِمْتِصَاصًا: باب افتعال، چوسنا۔ (١٣) اِنْتَظَرَ، يَنْتَظِرُ، اِنْتِظَارًا: باب افتعال، انتظار کرنا۔ (١٤) دَفَّ، يَدِفُّ، دَفًّا و دَفِيْفًا، باب ضرب، پر پھڑپھڑانا۔ (١٥) مِنْدِيْلٌ: جمع: مَنَادِيْل، رومال۔ أُنْظُرْ هَا هِيَ ذِهِ فِي مِنْدِيْلِي: دیکھو وہ یہ میرے رومال میں، ها، برائے تنبیہ هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب، ذِی، اسم اشارہ۔ (١٦) نَاعِمٌ: نرم، ملائم۔ (١٧) الملمس: اسم ظرف، مصدر میمی، چھونا۔ (١٨) لَدَغَ، يَلْدَغُ، لَدغا: باب فتح: ڈس لینا، ڈنک مار دینا۔ (١٩) خَلَقَ، يَخْلُقُ، خَلْقًا: باب نصر: پیدا کرنا۔ (٢٠) طغٰی يطغی طغيا وطغيانًا: باب فتح حد سے بڑھنا، زیادتی کرنا۔ (٢١) العقاب: مصدر مفاعلت، سزا۔ (٢٢) فَلْتَذْهَبِ النَّحْلَةُ حَيْثُ شَاءَتْ: شہد کی مکھی جہاں چاہے جائے۔ (٢٣) بَدِيْعٌ: صفت باب کرم، انوکھا، نادر۔ (٢٤) مَادَامَ اللهُ حَافِظَهَا بِبَدِيْعِ صُنْعِهِ، ہمیشہ اللہ اپنی انوکھی نادر کاریگری کی وجہ سے اس کا پاسبان ہے۔

٤٤- وَلَدٌ نَجِيْبٌ(١)

زَارَ خَلِيْفَةٌ(٢) مِنْ بَنِيْ الْعَبَّاسِ(٣) يَوْمًا وَزِيْرَهُ فِي دَارِهِ. وَكَانَ لِلْوَزِيْرِ وَلَدٌ نَجِيْبٌ.(٤) فَلَمَّا جَلَسَ(٥) الْخَلِيْفَةُ أَجْلَسَ الصَّبِيَّ إِلَى جَانِبِهِ.(٦) وَسَأَلَهُ "أَدَارُ الْخَلِيْفَةِ أَحْسَنُ أَمْ دَارُ أَبِيْكَ".

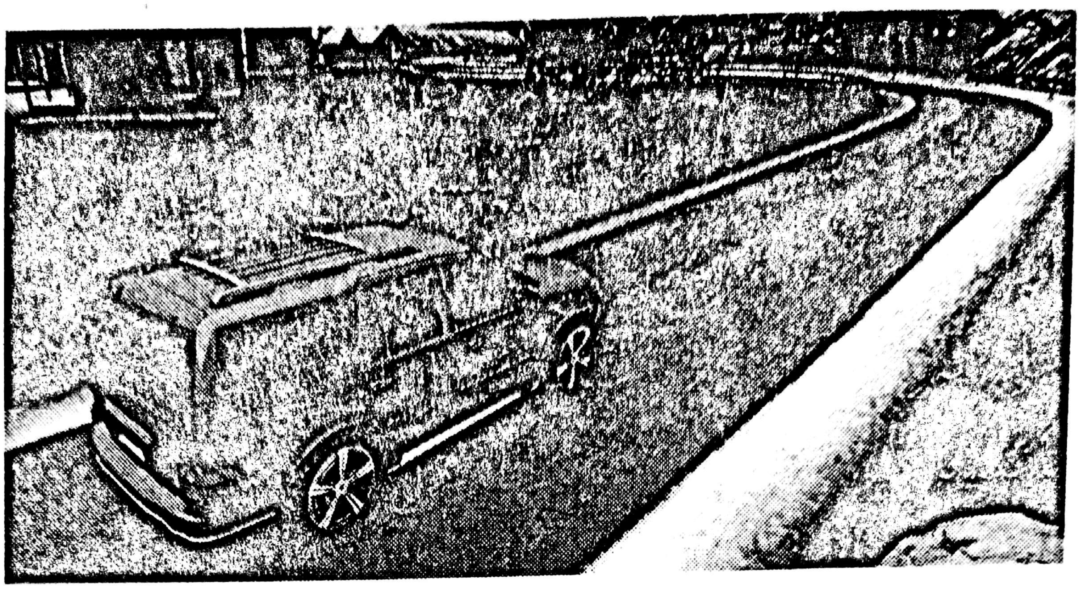
فَأَجَابَ الصَّبِيُّ عَلَى الْفَوْرِ. "مَتَى كَانَ الْخَلِيْفَةُ فِي دَارِ أَبِيْ فَدَارُ أَبِيْ أَحْسَنُ" ثُمَّ أَرَاهُ خَاتَمًا ثَمِيْنًا(٧) فِي خِنْصَرِهِ.(٨) وَسَأَلَهُ "هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا مِنْ هٰذَا الْخَاتَمِ(٩)". فَقَالَ الصَّبِيُّ "نَعَمْ. اَلْيَدُ الَّتِي هُوَ فِيْهَا خَيْرٌ(١٠) مِنْهُ".

فَدَهِشَ(١١) الْخَلِيْفَةُ مِنْ حُسْنِ جَوَابِهِ وَقَالَ لَهُ: "هَلْ تُحِبُّ أَنْ تَكُوْنَ خَلِيْفَةً بَعْدِيْ". فَقَالَ الصَّبِيُّ "اِبْنُ الْخَلِيْفَةِ أَوْلَى(١٢) مِنِّيْ. فَهُوَ صَاحِبُ الْحَقِّ فِي الْخِلَافَةِ.(١٣) وَأَنَا لَسْتُ مِنَ الْخَائِنِيْنَ(١٤)". فَزَادَ سُرُوْرُ الْخَلِيْفَةِ مِنْ هٰذَا الْجَوَابِ. الَّذِيْ يَدُلُّ عَلَى الذَّكَاءِ(١٥) وَالْوَلَاءِ(١٦) وَأَلْتَفَتَ(١٧) إِلَى أَبِيْهِ وَقَالَ لَهُ: "لَابُدَّ أَنْ يَكُوْنَ لِأِبْنِكَ هٰذَا شَأْنٌ مَتَى بَلَغَ الرُّجُوْلَةَ.(١٨)"

---

(١)وَلَدٌ نَجِيْبٌ: شریف لڑکا۔(٢)خَلِيْفَةٌ: جمع: خُلَفَاء وخلائف،مسلم بادشاہ، جانشین۔ (٣) العباس: نبی ﷺ کے چچا کا نام۔(٤)نَجِيْبٌ: صفت جمع، نُجَبَاء، انجاب، شریف۔ (٥)اَجْلَسَ، يُجْلِسُ، اِجْلَاسًا: باب افعال، بٹھانا۔(٦)جَانِبٌ: جمع: جَوَانِبُ، کنارہ، گوشہ، طرف۔(٧)ثَمِيْنٌ: قیمتی، بیش قیمت۔(٨)خِنْصَرٌ: جمع: خَنَاصِرُ، چھوٹی انگلی۔(٩)خَاتَمٌ: جمع: خَوَاتِمُ، انگوٹھی۔(١٠)خَيْرٌ: جمع: خِيَارٌ، اخیارٌ، بہتر، عمدہ۔ (١١)دَهِشَ، يَدْهَشُ، دَهَشًا: حیران ہونا، پریشان ہونا۔(١٢)اولیٰ: بہتر، اچھا۔ (١٣)فَهُوَ صَاحِبُ الْحَقِّ فِي الْخِلَافَةِ: وہی خلافت کا حقدار ہے۔ (١٤) اَلْخَائِنِيْنَ: واحد: خَائِنٌ، خیانت کرنے والا۔(١٥)الذكاء: مصدر، فتح، کرم، سمع، ذہانت، دانش مندی۔(١٦)اَلْوَلَاءُ: محبت، دوستی، نزدیکی۔(١٧)اِلْتَفَتَ يَلْتَفِتُ، اِلْتِفَاتًا: باب افتعال، توجہ کرنا۔(١٨)الرُّجُوْلَةَ: بہادری، بلوغت۔

٤٥ - اَلسَّفَرُ[١] (١)



خَالِدٌ وَعَدَهُ أَبُوْهُ أَنْ يَأْخُذَهُ إِلَى أَوْرُبَّا. إِذَا نَالَ[٢] الشَّهَادَةَ[٣] آخِرَ السَّنَةِ. فَجَدَّ وَاجْتَهَدَ وَدَاوَمَ[٤] عَلَى الدَّرْسِ[٥] وَالْمُطَالَعَةِ. حَتَّى نَجَحَ فِي الْإِمْتِحَانِ. فَذَهَبَ إِلَى أَبِيْهِ فَرِحًا مَسْرُوْرًا بِنَجَاحِهِ. وَذَكَّرَهُ بِسَابِقِ[٦] وَعْدِهِ. وَلَمْ يَكُنْ أَبُوْهُ نَاسِيًا ذٰلِكَ الْوَعْدَ. بَلْ جَهَّزَ[٧] جِهَازَ[٨] السَّفَرِ فِي وَقْتٍ قَصِيْرٍ.[٩] وَوَدَّعَ[١٠] أَهْلَهُ وَأَصْحَابَهُ وَتَأَهَّبَ[١١] لِلرَّحِيْلِ.[١٢]

---

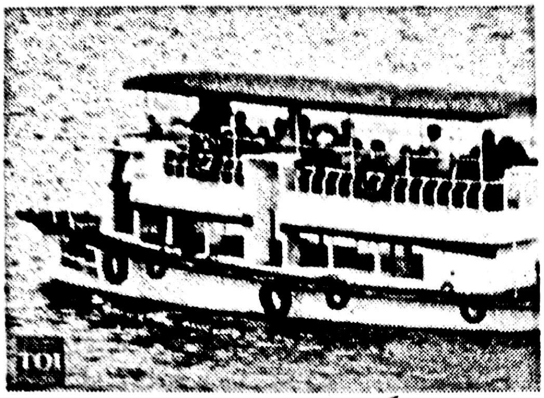
(١) اَلسَّفَرُ: جمع أسفار، سفر۔ (٢) نَالَ يَنَالُ ، نيْلًا: باب سمع، حاصل کرنا، پانا۔ (٣) اَلشَّهَادَةُ: جمع: شَهَادَات، سند، سرٹیفکیٹ۔ (٤) دَاوَمَ، يُدَاوِمُ، مُدَاوَمَةً: باب مفاعلت، ہمیشہ یاد کرنا، پابندی کرنا۔ (٥) اَلدَّرْسُ: جمع: دُرُوْسٌ، سبق۔ (٦) سَابِقٌ: جمع: سَابِقُوْنَ سَبَّاقٌ، پہلا۔ (٧) جَهَّزَ يُجَهِّزُ تَجْهِيْزًا: باب تفعیل، سفروغیرہ کا سامان کرنا۔ (٨) جِهَازَ: جمع، اَجْهِزَة، سازوسامان۔ (٩) قَصِيْرٌ: صفت باب کرم، چھوٹا، کوتاہ۔ (١٠) وَدَّعَ يُوَدِّعُ، تَوْدِيْعًا: باب تفعیل، رخصت کرنا، چھوڑ دینا۔ (١١) تَاَهَّبَ، يَتَاَهَّبُ، تَاَهُّبًا: باب تفعل، تیار ہونا، آمادہ ہونا۔ (١٢) اَلرَّحِيْلُ: مصدر فتح، سفر روانگی۔

وَفِى اَلصَّبَاحِ ذَهَبَ خَالِدٌ وَأَبُوْهُ بِالسَّيَارَةِ[١٣] إِلَى مَحَطَّةِ[١٤] سِكَّةِ[١٥] الْحَدِيْدِ.[١٦] وَأَخَذَا تَذْكِرَتَيْنِ[١٧] لِلسَّفَرِ إِلَى بُرْسَعِيْدِ. فَسَارَ الْقِطَارُ[١٨] وَخَالِدٌ يُطِلُّ مِنَ الشُّبَّاكِ. فَيَرَى الْحُقُولَ وَالنَّاسَ وَالْبَهَائِمَ[١٩] وَالْبُيُوْتَ وَالْقُرَى.[٢٠] تَمُرُّ أَمَامَ عَيْنَيْهِ كَأَنَّهَا تَجْرِىْ إِلَى الْوَرَاءِ.[٢١] وَبَعْدَ عِدَّةِ[٢٢] سَاعَاتٍ وَصَلاَ إِلَى بُرْسَعِيْدِ. فَرَكِبَا عَجَلَةً إِلَى الْمَرْفَإِ[٢٣] حَيْثُ كَانَتِ السَّفِيْنَةُ رَاسِيَةً[٢٤] فَرَكِبَاهَا وَسَافَرَا بِسَلاَمٍ.

---

(١٣)سَيَّارَةٌ: جمع: سَيَّارَات، بس، موٹر کار۔(١٤)مَحَطَّةٌ: جمع: محطات، محاط، اسم ظرف، اترنے کی جگہ، اسٹیشن۔(١٥)سِكَّة: جمع: سكك، لائن، قطار۔ (١٦) سِكَّةُ الْحَدِيْدِ: ریلوے لائن۔(١٧)تَذْكِرَةٌ: جمع: تَذَاكِرُ، ٹکٹ، یادگار۔ (١٨) اَلقِطَارُ: جمع، قُطُرٌ، ٹرین، ریل گاڑی۔(١٩)اَلبَهَائِمُ: واحد: بَهِيْمَةٌ، چوپائے۔ (٢٠) اَلْقُرىٰ: واحد: قَرْيَةٌ، گاؤں۔(٢١)اَلْوَرَاء: پیچھے، علاوہ، سوا۔(٢٢) عِدَّةٌ: جمع: عِدَدٌ، چند، کچھ جماعت، تعداد۔(٢٣)مَرفَأ: جمع: مَرَافِى، بندرگاہ، پورٹ۔ (٢٤)رَاسِيَةٌ: جمع: رَوَاسِى، رَاسِيَات، ٹھہری ہوئی کشتی، لنگرانداز۔

٤٦ - اَلسَّفَرُ (١) (٢)



فِي نِهَايَةِ السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ بَعْدَ الظُّهْرِ. (٢) قَامَتِ السَّفِيْنَةُ وَخَرَجَتْ مِنْ مِيَاهِ بُرْسَعِيْدٍ. وَجَرَتْ فِي الْبَحْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ. حَتَّى دَخَلَتْ لَيْلًا بُوغَازًا (٣) بَيْنَ إِيْطَالِيَا (٤) وَجَزِيْرَةِ صِقِلِّيَةَ. (٥)

وَلَمَّا خَرَجَتِ السَّفِيْنَةُ مِنَ الْبُوغَازِ. رَأَى خَالِدٌ مِنْ بُعْدٍ. لَهِيْبًا (٦) عَظِيْمًا وَدُخَانًا كَثِيْرًا عَلَى الْجَانِبِ الْأَيْسَرِ. (٧) ظَنَّ أَنَّهُمَا مِنْ حَرِيْقٍ فِي تِلْكَ الْبِلَادِ. وَلٰكِنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ اللَّهِيْبَ وَالدُّخَانَ صَاعِدَانِ (٨) مِنْ بُرْكَانِ (٩) اَسْتُرُمْبُولِي. (١٠) فِي جَزِيْرَةٍ صَغِيْرَةٍ بِاَسْمِهِ.

وَمَا زَالَتِ السَّفِيْنَةُ سَائِرَةً حَتَّى رَسَتْ (١١) فِي مِينَاءِ (١٢) نَابُلِي. (١٣) فَاشْتَرَى خَالِدٌ شَيْئًا مِنَ الْفَوَاكِهِ الطَّلْيَانِيَّةِ. (١٤) وَلَمْ يَنْزِلْ إِلَى الْبَرِّ.

وَبَعْدَ سَاعَاتٍ قَلِيْلَةٍ. سَارَتِ السَّفِيْنَةُ ثَانِيَةً مُدَّةَ يَوْمَيْنِ وَنِصْفٍ. إِلَى أَنْ دَخَلَتْ مَرْفَأَ مَرْسِلْيَا. فَنَزَلَ خَالِدٌ وَأَبُوهُ وَرَكِبَا الْقِطَارَ إِلَى بَارِيسَ. وَأَخَذَ يَخْرُجَانِ كُلَّ يَوْمٍ. لِيُشَاهِدَا مُشَاهِدَهَا (١٥) الْجَمِيْلَةِ ثُمَّ عَادَا بَعْدَ شَهْرَيْنِ.

---

(١) اَلسَّفَرُ: جمع: أسفارٌ، کوچ روانگی۔ (٢) فِي نِهَايَةِ السَّاعَةِ الرابعة بعد الظهر: ظہر کے بعد چار بجے کے آخر میں۔ (٣) إِيطَالِيَا: اٹلی۔ (٤) صِقِلِّيَّةٌ: ایک جگہ کا نام۔ (٥) بوغاز: جمع: بواغِز، تنگنائے، آبنائے۔ (٦) لَهِبَ يَلْهَبُ لَهَبًا: باب سمع، پیاسا ہونا، تشنہ ہونا۔ لَهِيْبُ: لپٹ، شعلہ۔ (٧) على الجانب الْأَيْسَرِ: بائیں جانب۔ (٨) صَعِدَ يَصْعَدُ صَعْدًا: باب سمع، چڑھنا، اٹھنا۔ (٩) بُرْكَانٌ: جمع: بَرَاكِيْن، آتش فشاں، جوالا مکھی۔ (١٠) أُسْتُرُمْبُوْلِي: ایک جگہ کا نام۔ (١١) رَسَا يَرْسُو رُسُوًّا: کشتی کا ٹھہرنا، لنگر انداز ہونا۔ (١٢) مِينَاءٌ: جمع: مَوَانٍ وَمَوَانِي، بندر گاہ۔ (١٣) نابُلِي: ایک جگہ کا نام۔ (١٤) الطَّلْيَانِيَّةِ: اٹلی۔ (١٥) اَلْمَشَاهِدُ: واحد: مشهد، دیکھنے کی جگہ۔

٤٧ - اَلْكِلَابُ وَفَائِدَتُهَا(١)



دَعَا عَبْدُ الْغَفَّارِ صَاحِبًا لَهُ فِى اَلْمَدْرَسَةِ اِسْمُهُ إِسْمَاعِيْلُ. لِيَقْضِىَ مَعَهُ يَوْمَيْنِ مِنْ مُسَامَحَةِ(٢) عِيْدِ الْأَضْحىٰ.(٣) فِى ضَيْعَةِ(٤) أَبِيْهِ. فِى قَرْيَةٍ مِنْ ظَوَاهِرِ(٥) الْبَلَدِ اَلَّذِىْ بِهِ الْمَدْرَسَةُ. فَأَجَابَ صَاحِبُهُ دَعْوَتَهُ. وَسَافَرَا بِالْقِطَارِ حَتّٰى وَصَلَا إِلَى الضَّيْعَةِ بَعْدَ نِصفِ سَاعَةٍ. وَلَمَّا اِسْتَقَرَّا(٦) أَخَذَا يَطُوْفَانِ(٧) فِى الْقَرْيَةِ. وَكَانَ ذٰلِكَ بَعْدَ اَلْغُرُوْبِ. فَلَاحَظَ(٨) إِسْمَاعِيْلُ كِلَابًا كَثِيْرَةً أَيْنَمَا سَارَ. فَسَأَلَ صَاحِبَهُ عَنْ سَبَبِ كَثْرَةِ الْكِلَابِ فِى قَرْيَتِهِمْ. فَأَجَابَ عَبْدُ الْغَفَّارِ. "إِنَّ هٰذَا شَىْءٌ عَامٌّ فِى الْقُرٰى. لِأَنَّ الْكِلَابَ مُتَّصِفَةٌ بِالْأَمَانَةِ.(٩) وَلِذٰلِكَ يوكَلُ إِلَيْهَا اَمْرُ حِرَاسَةِ(١٠) الْحُقُوْلِ وَالْمَنَازِلِ بِاللَّيْلِ.(١١) وَالْمُحَافَظَةِ عَلَى الْمَاشِيَةِ(١٢) وَالْغَنَمِ فِى النَّهَارِ. وَلِذَا يَقْتَنِيْهَا(١٣) الْفَلَّاحُ وَيَقْدِرُهَا(١٤) قَدْرَهَا.(١٥) كَمَا يَفْعَلُ الصَّيَّادُ الَّذِىْ يَسْتَخْدِمُهَا(١٦) فِى الصَّيْدِ.

---

(١) الكلاب وفائدتها: کتے اور ان کے فوائد (٢) سَامَحَ، يُسَامِحُ مُسَامَحَةً: باب مفاعلت، چھٹی۔
(٣) اَلْأَضْحٰى: واحد: اَضْحَاةٌ، قربانی۔ (٤) ضَيْعَةٌ: جمع: ضِيَعٌ اَضْيَاع، ضِيَاع، جائداد، زمین
(٥) ظَاهِرُ البَلَدِ: جمع: ظَوَاهِر، شہر کا بیرونی حصہ۔ (٦) اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ اِسْتِقْرَارًا: باب استفعال، ٹھہرنا، رکنا، ثابت رہنا۔ (٧) لَاحَظَ يُلَاحِظُ مُلَاحَظَةً: باب مفاعلت، دیکھنا۔
(٨) طَافَ يَطُوْفُ طَوْفًا: باب نصر، پھرنا چکر لگانا۔ (٩) اَلْأَمَانَةُ: جمع: اَمَانَات، امانت داری۔
(١٠) حِرَاسَةٌ: مصدر نصر ضرب، نگرانی، نگہبانی۔ (١١) وَلِذٰلِكَ يُوكَلُ اِلَيهَا اَمْرُ حراسة الحقول والمنازل بالليل والمحافظة على الماشية والغنم فى النهار. اور اسی وجہ سے رات میں کھیتوں اور گھروں کی پاسبانی کا معاملہ ان کے سپرد کیا جاتا ہے اور دن میں بکریوں اور چوپایوں کی حفاظت کا۔
(١٢) مَاشِيَةٌ: جمع: مَوَاشِى، چوپایہ، مویشی۔ (١٣) اِقْتَنٰى يَقْتَنِىْ اِقْتِنَاءً: باب افتعال، رکھنا، غنیمت سمجھنا۔ (١٤) قَدَرَ يَقْدِرُ قَدْرًا: باب ضرب: قدرت رکھنا۔ (١٥) وَلِذَا يَقْتَنِيْهَا الفلاح و يقدرها قدرها: اور اسی وجہ سے کسان ان کو پالتے ہیں اور ان کی بڑی قدر کرتے ہیں۔ (١٦) اِسْتَخْدَمَ يَسْتَخْدِمُ اِسْتِخْدَامًا: باب استفعال، کام لینا۔

٤٨ - اَلطَّائِرُ وَالْبَنَاتُ[1]





اَلْبَنَاتُ - أَيُّهَا الطَّائِرُ أَهْلًا بِمُحَيَّاكَ[2] وَسَهْلًا[3]
فُقْتَ[4] كُلَّ الطَّيْرِ شَكْلًا زَانَهُ[5] ذَاكَ الْهَدِيْلُ[6]
غَنِّنَا[7] وَاقْرَأْ عَلَيْنَا خَبَرًا مِنْ وَالِدَيْنَا
تُسْدِ[8] مَعْرُوْفًا إِلَيْنَا إِنَّنَا نَرْعَى[9] الْجَمِيْلْ
اَلطَّائِرُ - أُمُّكُنَّ اسْتَوْدَعَتْنِي[10] شَوْقَهَا إِذْ وَدَّعَتْنِي
وَكِتَابًا حَمَّلَتْنِي[11] لَفْظُهُ يَشْفِي[12] الْعَلِيْلْ[13]
إِنَّنِي عَنْكُنَّ ذَاهِبْ وَإِلَى الْأَوْطَانِ آئِبْ[14]

---

(١) اَلطَّائِرُ وَالْبَنَاتُ: پرندہ اور لڑکیاں۔(٢) سَهْلٌ: جمع: سُهُوْلٌ، سَهْلَة، نرم زمین، آسان۔(٣) مُحَيَّا: چہرہ، ظاہر۔(٤) فُقْتَ: باب نصر، واحد مذکر، حاضر کا صیغہ، تو آگے بڑھ گیا۔(٥) زَانَ يَزِيْنُ زَيْنًا: باب ضرب، زینت دینا۔(٦) هَدِيْلٌ: آواز کبوتر کی غٹر غوں۔(٧) غَنّٰى يُغَنِّيْ تَغْنِيَةً: باب تفعیل، گانا۔(٨) اَسْدٰى يسدی اِسْدَاءً: باب افعال، احسان کرنا، بھلائی کرنا۔(٩) رَعٰى يَرْعٰى رَعْيًا رِعَايَةً: باب فتح، حفاظت کرنا۔(١٠) اِسْتَوْدَعَ يَسْتَوْدِعُ اِسْتِيْدَاعًا: باب استفعال، امانت رکھنا، امانت کے طور پر دینا۔(١١) حَمَّلَ يُحَمِّلُ تَحْمِيْلًا: باب تفعیل، لادنا، اٹھوانا۔(١٢) شَفٰى يَشْفِيْ شِفْيًا: باب ضرب، شفا دینا، صحت دینا۔(١٣) عَلِيْلٌ: بیمار۔(١٤) آئِبٌ: اسم فاعل، واحد مذکر، مصدر أوب، إياب، باب نصر، لوٹنے والا۔

رَاجِيًا[١٥] حُسْنَ الْعَوَاقِبْ[١٦] مِنْ لَدُنْ رَبٍّ جَلِيْلْ[١٧]
اَلْبَنَاتُ - أَيُّهَا الرَّاحِلُ[١٨] عَنَّا لَكَ خَيْرُ الشُّكْرِ مِنَّا
سِرْ[١٩] إِلَى الْأَوْطَانِ إِنَّا قَدْ أَذِنَّا[٢٠] بِالرَّحِيلْ[٢١]
أَقْرِ يَا خَيْرَ الْحَمَامْ أُمَّنَا مِنَّا السَّلَامْ
ذَاكَ أَقْصَى[٢٢] مَا يُرَامْ[٢٣] وَبِهِ تَمَّ الْجَمِيْلْ[٢٤]

(أحمد التوفى)

(١٥) رَاجِيًا: باب نصر، اسم فاعل، واحد مذکر، امید کرنے والا۔ (١٦) عَوَاقِبٌ: واحد: عَاقِبَة، انجام۔ (١٧) جَلِيْلٌ: جمع: اَجِلَّاء، بزرگ۔ (١٨) رَاحِلٌ: جمع: رَاحِلُوْنَ، روانہ ہونے والا۔ (١٩) سِرْ، سَارَ، يَسِيرُ: سے فعل امر واحد مذکر حاضر، توچل۔ (٢٠) قَدْ اَذِنَّا بالرحيل: ہم نے تجھے روانگی کی اجازت دے دی۔ (٢١) اَذِنَ يَأْذَنُ اِذْنًا: باب سمع: اجازت دینا۔ (٢٢) اَقْصٰى: جمع: اَقَاصِى، بہت دور۔ (٢٣) ذَاكَ اَقْصٰى مَا يُرَام: یہ ہمارا آخری مقصد ہے۔ (٢٤) وَبِهِ تَمَّ الْجَمِيْلُ: اور اسی پر ہمارا اچھا انجام ہے۔

٤٩ - اَلشَّرُّ بِالشَّرِّ(١)



كَانَ وَلَدٌ فَقِيرٌ جَالِسًا فِى اَلطَّرِيْقِ(٢) يَأْكُلُ خُبْزًا فَرَأَى كَلْبًا نَائِمًا عَلَى بُعْدٍ. فَنَادَاهُ وَمَدَّ لَهُ يَدَهُ بِقِطْعَةٍ(٣) مِنَ الْخُبْزِ. حَتَّى ظَنَّ اَلْكَلْبُ أَنَّهُ سَيُعْطِيْهِ مِنْهُ لُقْمَةً. فَقَرُبَ مِنْهُ لِيَتَنَاوَلَ(٤) الْخُبْزَ. فَضَرَبَهُ الصَّبِيُّ بِالْعَصَا عَلَى رَأْسِهِ. فَفَرَّ الْكَلْبُ وَهُوَ يَعْوِى(٥) مِنْ شِدَّةِ الْأَلَمِ.

وَفِى ذٰلِكَ اَلْوَقْتِ كَانَ رَجُلٌ يُطِلُّ(٦) مِنْ شُبَّاكِهِ. وَرَأَى مَا فَعَلَ اَلصَّبِيُّ. فَنَزَلَ إِلَى اَلْبَابِ وَمَعَهُ عَصًا خَبَأَهَا(٧) وَرَاءَهُ وَنَادَى الصَّبِيَّ وَأَبْرَزَ(٨) لَهُ قِرْشًا. فَأَسْرَعَ الصَّبِيُّ وَمَدَّ يَدَهُ لِيَاخُذَ الْقِرْشَ. فَضَرَبَهُ(١٠) الرَّجُلُ بِالْعَصَا عَلَى أَصَابِعِهِ. ضَرْبَةً جَعَلَتْهُ يَصْرُخُ(٩) أَكْثَرَ مِنَ الْكَلْبِ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ "لِمَ تَضْرِبُنِى وَأَنَا لَمْ أَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئًا. فَأَجَابَهُ الرَّجُلُ "وَلِمَ تَضْرِبُ الْكَلْبَ وَهُوَ لَمْ يَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئًا فَجَزَاءُ(١١) سَيِّئَةٍ(١٢) سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا.(١٣)

---

(١) الشَّرُّ بالشَّرِّ: برائی کا بدلہ برائی۔ (٢) طَرِيْقٌ: جمع: طُرُقٌ طَرَائِقُ، راستہ۔ (٣) قِطْعَةٌ: جمع: قِطَعٌ، ٹکڑا، حصہ۔ (٤) تناوَلَ يَتَنَاوَلُ تَنَاوُلًا: باب تفاعل، لینا۔ (٥) عوى يَعْوِىْ عُوَاءً: باب ضرب، چیخنا، شور کرنا، کتے کا بھونکنا۔ (٦) اَطَلَّ يُطِلُّ اِطْلَالًا: باب افعال، جھانکنا۔ (٧) خبأَ يَخْبَأُ خَبْئًا: باب فتح، چھپانا۔ (٨) اَبْرَزَ يُبْرِزُ اِبْرَازًا: باب افعال، ظاہر کرنا۔ (٩) صَرَخَ يَصْرُخُ صُرَاخًا، صَرِيْخًا: باب نصر، فریاد کرنا۔ (١٠) فَضَرَبَهُ بالعصاء على اَصابعه ضَرْبَةً جَعَلَتْهُ يَصْرُخُ اَكْثَرَ مِنَ الكلب: تو اس شخص نے ڈنڈے سے اس کی انگلیوں پر مارا کہ وہ کتے سے زیادہ چیخنے لگا۔ (١١) جزَاءٌ: بدلہ، بدلہ دینا۔ (١٢) سَيِّئَةٌ: جمع: سَيِّئَاتٌ، برائی۔ (١٣) فَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا: تو برائی کا بدلہ اس کے مثل برائی ہے۔

٥٠- فَصْلُ الرَّبِيْعِ[١]

فِي السَّنَةِ أَرْبَعَةُ فُصُولٍ.[٢] وَهِيَ الرَّبِيْعُ[٣] وَالصَّيْفُ وَالْخَرِيْفُ[٤] وَالشِّتَاءُ.[٥] مَا أَجْمَلَ فَصْلَ الرَّبِيْعِ. فَصْلَ الْخُضْرَةِ وَزَهْوِ[٦] النَّبَاتِ وَطِيبِ الْهَوَاءِ.[٧] يَبْتَدِئُ هَذَا الْفَصْلُ فِي الْيَوْمِ الْحَادِي وَالْعِشْرِينَ مِنْ شَهْرِ مَارِس.[٨] وَيَمْتَدُّ[٩] إِلَى الْحَادِي وَالْعِشْرِينَ مِنْ شَهْرِ يُنْيَهُ.[١٠][١١] وَفِي أَوَّلِهِ يَتَسَاوَى[١٢] اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ. فَيَصِيرُ طُولُ كُلٍّ مِنْهُمَا اثْنَتَيْ عَشَرَةَ سَاعَةً. وَفِي فَصْلِ الرَّبِيْعِ تُوْرِقُ[١٣] الْأَشْجَارُ. فَتَرَاهَا كَمِظَلَّاتٍ[١٤] جَمِيْلَةٍ صُنِعَتْ مِنَ الْوَرَقِ الْأَخْضَرِ. كَشَجَرِ الْجُمَّيْزِ[١٥] وَالْحَوَرِ[١٦] وَالصَّفْصَافِ.[١٧] وَفِيْهِ

---

(١) فصل الربيع، موسم بہار۔ (٢) فُصُوْلٌ: واحد: فَصْلٌ، موسم۔ (٣) اَلرَّبِيْعُ: جمع: اربعة، اربعاع، رباع، موسم بہار، سبز بہار۔ (٤) خَرِيْفٌ: پت جھڑ کا موسم، موسم خزاں۔ (٥) شِتَاءٌ: جاڑا، جاڑے کا موسم۔ (٦) زَهَا يَزْهُو زَهْوًا زُهُوًّا: باب نصر، بڑھنا، نشوو نما۔ (٧) مَا اَجْمَلَ فَصْلَ الرَّبِيْعِ فَصْلَ الْخُضْرَةِ وَزَهْوِ النَّبَاتِ وَطِيبِ الْهَوَاءِ: موسم بہار کیا ہی خوبصورت ہے ہریالی پودوں کے بڑھنے اور عمدہ ہوا کا موسم۔ (٨) مَارِسْ: مارچ کا مہینہ۔ (٩) اِمْتَدَّ يَمْتَدُّ اِمْتِدَادًا: باب افتعال، پھیلنا، دراز ہونا۔ (١٠) يُنيَه: جون۔ (١١) وَيَمْتَدُّ اِلَى الْحَادِيَ وَالْعشرين مِن شَهرِ ينيه: اور جون کے مہینے کی اکیسویں تاریخ تک رہتی ہے۔ (١٢) تساوى يَتَساوى تساويًا: باب تفاعل، برابر ہونا۔ (١٣) اَوْرَقَ، يُوْرِقُ اِيْرَاقًا: باب افعال، پتے دار ہونا۔ (١٤) مظلاتٌ: واحد: مظلة، چھتریاں۔ (١٥) جُمَّيْزٌ: گولر کا درخت۔ (١٦) حَوَر: جمع: اَحْوَار، ایک درخت کا نام۔ (١٧) صَفْصَاف: واحد: صَفْصَافَة، درخت، بید، ارنڈ۔

تُزْهِرُ[١٨] الْأَزْهَارُ. فَتَرَى كَثِيْرًا مِنَ النَّبَاتِ الْبَرِّيِّ[١٩] مِثْلَ الْبَنَفْسَجِ وَالْوَرْدِ. يُخْرِجُ نَوَّارَهُ فَيُعطِّرُ[٢٠] الْهَوَاءَ. وَفِى هَذَا الْفَصْلِ تُجَدِّدُ[٢١] الطُّيُورُ عِشَاشَهَا.[٢٢] وَتَنْتَشِرُ فِى الْأَشْجَارِ وَهِىَ تُشَقْشِقُ[٢٣] فَرْحَانَةً. وَتَبِيْضُ[٢٤] وَتُفْرِخُ.[٢٥] وَكَذٰلِكَ يَكْثُرُ نِتَاجُ[٢٦] الْبَهَائِمِ.[٢٧]

---

(۱۸) أَزْهَرَ يُزْهِرُ إِزْهَارًا: باب افعال: پھول لانا، کلیاں نکالنا۔ (۱۹) النَّبَاتُ الْبَرِّيُّ: جنگلی پودے۔ (۲۰) عَطَّرَ يُعَطِّرُ تَعْطِيْرًا: باب تفعيل، خوشبودار کرنا، معطر کرنا۔ (۲۱) جَدَّدَ يُجَدِّد تَجْدِيْدًا: باب تفعيل، تیار کرنا۔ (۲۲) عشاش: واحد: عش، گھونسلہ۔ (۲۳) شقشق يُشَقْشِقُ، شَقْشَقَةً باب بَعْثَرَ. پرندے کا آواز نکالنا۔ (۲٤) بَاضَ يَبِيْضُ بَيْضًا: باب ضرب، انڈا دینا۔ (۲۵) أَفْرَخَ يُفْرِخُ إِفْرَاخًا: باب افعال، چوزے نکالنا۔ (۲٦) نتيجةٌ: جمع: نتائجُ، پیدا ہونے والا بچہ۔ نِتَاجٌ: مصدر ضرب، پیدائش، بچہ جننا (۲۷) بَهِيْمَةٌ: جمع: بَهَائِمُ، چوپایا۔

٥١ - عِيْدُ وَفَاء اَلنِّيْلِ[١]

فِيْ شَهْرِ أُغُسْطُسَ[٢] يَحْصُلُ فِي مِصْرَ عِيْدٌ كَبِيْرٌ. يَفْرَحُ بِهِ كُلّ اَهْلِهَا خُصُوْصًا أَلْفَلَّاحِيْنَ. لِأَنَّ نَهْرَ النِّيْلِ الَّذِيْ مِنْهُ تُرْوٰى[٣] الْأَرَاضِي. يَزِيْدُ مَاؤُهُ فِي الصَّيْفِ بِالتَّدْرِيْجِ.[٤] مِنَ الْمَطَرِ الَّذِيْ يَنْزِلُ فِي أَعَالِي[٥] السُّودَانِ.[٦] وَفِي بِلَادِ الْحَبَشَةِ. وَ يَبْلُغُ أَكْبَرَ أَرْتِفَاعِهِ.[٧] فِي ذٰلِكَ الشَّهْرِ. فَيَنْشَرِحُ[٨] النَّاس وَ يَرْجُوْنَ مِنَ اللهِ الْخَيْرَ وَالْبَرَكَةَ. إِذَا كَانَ الْمَآءُ كَثِيْرًا يَكْفِي حَاجَةَ الْقُطْرِ كُلِّهِ. وَأَمَّا إِذَا كَانَتِ الزِّيَادَةُ قَلِيْلَةً. فَإِنَّهُمْ لَا يَفْرَحُوْنَ. بَلْ يَخَافُونَ عَلَى الزَّرْعِ مِنْ قِلَّةِ الْمَاءِ وَ يَدْعُوْنَ اَللهَ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْهُمْ ضَرَرَ اَلتَّشْرِيْقِ.[٩] وَفِيْ فَمِ الْخَلِيْجِ بِمِصْرَ الْقَدِيْمَة يُقَامُ مَهْرَجَانٌ[١٠] عَظِيْمٌ.[١١] تُزَيِّنُهُ اَلْأَنْوَارُ اَلْكَثِيْرَةُ وَالْأَعْلَامُ.[١٢]

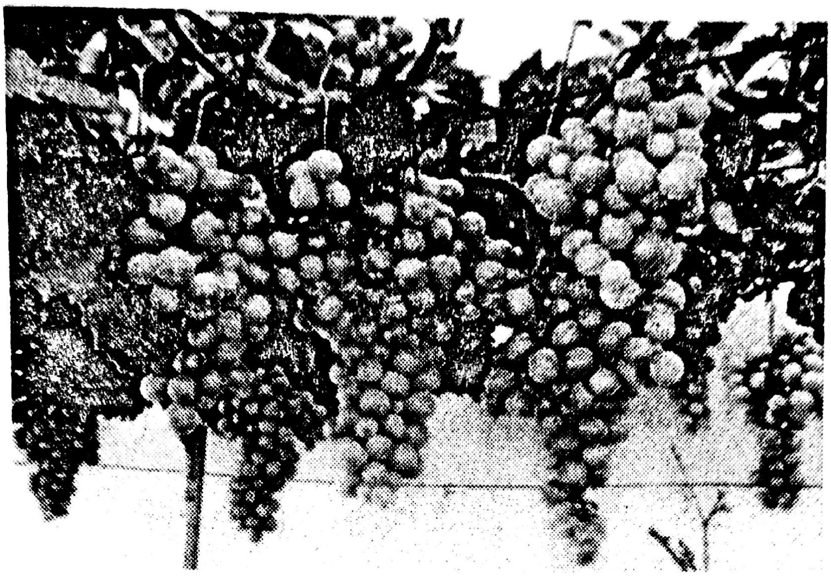
---

(١)عيد وفاء النيل: نیل کی باڑھ کا جشن۔(٢)أُغُسْطُسْ: اگست۔(٣)رَوِیَ، یَرْوٰی، رِیًّا: باب سمع، سیراب کرنا۔(٤)دَرَّجَ، یُدَرِّجُ، تَدْرِیْجًا: باب تفعیل، دھیرے دھیرے کرنا۔(٥)اَعَالِی: مفرد عالیة، بلند جگہیں۔ (٦)یَزِیْدُ ماءُهُ فِی الصف بالتدریج من المطر الذی ینزل فی اعالی السودان: گرمیوں میں اس کا پانی دھیرے دھیرے بڑھتا ہے اس بارش کی وجہ سے جو سوڈان کے بلند حصوں سے نازل ہوتی ہے۔(٧)اِرْتَفَعَ، یَرْتَفِعُ، اِرْتِفَاعًا: باب افتعال، بلندی۔(٨)اِنْشَرَحَ یَنْشَرِحُ، اِنْشِرَاحًا: باب انفعال، خوش ہونا۔(٩)شَرَّقَ، یُشَرِّقُ، تَشْرِیْقًا: باب تفعیل، سوکھنا، سوکھا دھوپ کی تیزی۔ (١٠)مهرجان: جمع: مهرجانات، جشن۔(١١)وَفِی فم الخلیج بمصر القدیمة یُقَامُ مهرجانٌ عظیم: اور پرانے مصر کے خلیج کے دہانے میں ایک بڑا جشن منایا جاتا ہے۔ (١٢)اَعْلَامٌ: مفرد: عَلَمٌ، جھنڈے، نشانات، بینر۔

وَ يُغَنِّيْ[١٤] فِيْهِ أَحْسَنُ الْمُغَنِّيْنَ وَتَضْرِبُ الْمُوسِيقَا.[١٥] وَ يَؤُمُّهُ كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ كِبَارٌ وَصِغَارٌ. وَيَجْلِسُوْنَ فِي السَّرَادِقِ.[١٦] وَتُوَزَّعُ[١٧] عَلَيْهِمُ الْقَهْوَةُ وَالْحَلْوَى.[١٨] وَهُمْ مَسْرُوْرُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ.[١٩]

(١٤)غَنّٰى، يُغَنِّي تَغْنِيَةً: باب تفعیل، گنگنانا۔ (١٥)الموسيقَا: موسیقی، باجا۔ (١٦) سُرَادِقٌ:جمع: سُرَادِقَاتٌ، پنڈال، شامیانہ۔(١٧)وَزَّعَ يُوَزِّعُ تَوْزِيْعًا: باب تفعیل، تقسیم کرنا۔(١٨)اَلْحَلْوٰی: جمع: حَلَاوَى: شیرینی، مٹھائی۔(١٩)اِسْتَبْشَرَ، يَسْتَبْشِرُ، اِسْتِبْشَارًا: باب استفعال، خوش وخرم ہونا۔

٥٢- اَلْكَرْمُ



اَلْكَرْمُ[١] شَجَرٌ ثَمَرُهُ الْعِنَبُ الَّذِی نَرَاهُ وَنَأْكُلُهُ فِی فَصْلِ الصَّيْفِ خُصُوْصًا وَهُوَ لَا يَقُوْمُ عَلَى سَاقِهِ. بَلْ يَتَمَدَّدُ[٢] عَلَى الْأَرْضِ. وَ يَتَلَوَّى كَالثَّعَابِيْنِ[٣] وَالْحَيَّاتِ[٤] وَ يَنْبُتُ مِنْهُ غُصُونٌ خَضْرَاءُ كَثِيْرَةُ الْوَرَقِ. وَمَتَى طَالَ وَتَرَعْرَعَ.[٥] نَصَبُوهُ عَلَى خَشَبٍ[٦] يُغْرَزُ[٧] فِی الْأَرْضِ. وَعَمِلُوْا لَهُ مِنَ اَلْقَصَبِ[٨] أَوِ الْخَشَبِ عَرِيْشًا[٩] مُتَشَبِّكًا.[١٠][١١] يَتَمَدَّدُ عَلَيْهِ وَ يُوْرِقُ. لِأَنَّهُ إِذَا بَقِیَ عَلَى الْأَرْضِ

---

(١)الكرم:انگور کی بیل۔(٢)تَمَدَّدَ، يَتَمَدَّدُ، تَمَدُّدًا: باب تفعل، پھیلنا، لمبا ہونا۔ (٣)ثَعَابِيْنُ:مفرد:ثُعْبَانٌ،سانپ۔(٤)حَيَّاتُ:مفرد:حَيَّةٌ،سانپ۔(٥)تَرَعْرَعَ،يَتَرَعْرَعُ، تَرَعْرُعًا: باب تفعلل، بڑھنا،نشوونما پانا۔(٦)خَشَبٌ: جمع: اَخْشَابٌ، خُشُبٌ، سوکھی لکڑی۔(٧)غَرَزَ يَغْرِزُ، غَرْزًا: باب ضَرَبَ، چبھونا،دھنسانا۔ (٨) اَلْقَصْبُ: بانس، نرکل، ہر گرہ دار پودا۔(٩)عَرِيْشٌ: جمع: عُرُشٌ، چھپر، ٹٹی۔ (١٠) تَشَبَّكَ، يَتَشَبَّكُ، تَشَبُّكًا: باب تفعل،الجھا ہونا، لپٹانا، پیچیدہ۔(١١)وَعَمِلُوْا له من القصب أو الخشب عريشا مُتَشَبِّكًا: اس کے لیے بانس یا لکڑی کا جال دار چھپر بناتے ہیں۔

فَسَدَ(١٢) ثَمَرُهُ مِنَ الْتِصَاقِهِ(١٣) بِهَا.

وَأَوَّلُ طَلْعِهِ(١٤) نَوْرٌ صَغِيْرٌ جِدًّا كَثِيْرُ الْعَدَدِ. مُتَجَمِّعٌ(١٥) حَوْلَ عِرْقٍ(١٦) رَفِيْعٍ. ثُمَّ يَبْتَدِئُ حَبُّ الْعِنَبِ يَتَكَوَّنُ وَ يَظْهَرُ مِنْ أَسْفَلِ النَّوْرِ. وَ يَكُونُ أَخْضَرَ مُزًّا(١٧) حِصْرِمًا.(١٨) وَبَعْدَ زَمَنٍ تَعْمَلُ فِيْهِ الشَّمْسُ وَ يَكْبُرُ. وَ يَتَغَيَّرُ لَوْنُهُ بِحَسَبِ نَوْعِهِ وَ يَكُوْنُ حِينَئِذٍ حُلْوًا لَذِيْذَ الطَّعْمِ.

وَإِذَا تُرِكَتْ عَنَاقِيدُ(١٩) الْعِنَبِ عَلَى الْكَرْمَةِ. جَفَّ كَثِيْرٌ مِنْ مَائِهِ وَذَبَلَ.(٢٠) وَقَلَصَتْ(٢١) قِشْرَتُهُ وَصَارَ زَبِيْبًا.(٢٢)

---

(١٢)فَسَدَ، يَفْسُدُ، فَسَادًا: باب ضَرَبَ كَرُمَ، خراب ہونا، برباد ہونا۔(١٣)اِلْتَصَقَ، يَلْتَصِقُ، اِلْتِصَاقًا: باب افتعال، ملنا، جڑجانا۔(١٤)طَلْعٌ: کھجور کا گابھا، شگوفہ۔(١٥) تَجَمَّعَ، يَتَجَمَّعُ، تَجَمُّعًا: باب تفعل، یکجا ہونا۔(١٦)عِرْقٌ: جمع: اَعْرَقٌ، عُرُوْقٌ، عِرَاقٌ، رگ، نس۔(١٧)مُزٌّ: کھٹا میٹھا۔(١٨)حِصْرِمٌ مفرد حُصْرَمَةٌ، کچا پھل، سبز انگور۔(١٩)عَنَاقِيْدُ: مفرد: عُنْقُوْدٌ، گچھے۔(٢٠)ذَبُلَ يَذْبُلُ، ذَبْلًا، ذُبُوْلًا: باب نصر کرُمَ، دبلا ہونا، سوکھ جانا۔(٢١)قَلَصَ يَقْلِصُ قَلْصًا:باب ضَرَبَ، سکڑنا۔(٢٢) زَبِيْبٌ: مفرد: زَبِيْبَةٌ، منقی، کشمش۔

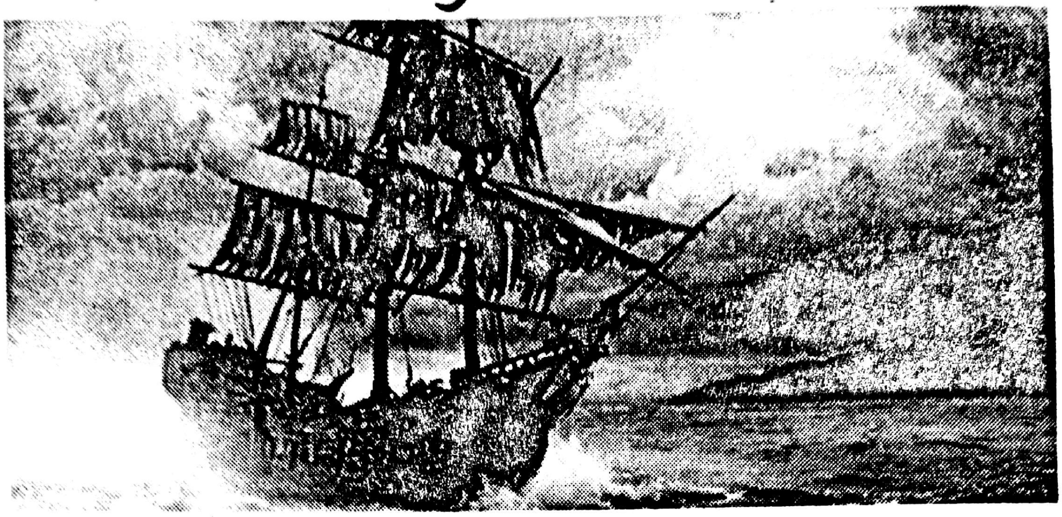
٥٣- حَلَاوَةُ الْكَسْبِ(١)

أَدْخَلَ رَجُلٌ إِبْنَهُ فِي عَمَلٍ. وَطَلَبَ مِنْهُ أَنْ يَأْتِيَهُ كُلَّ يَوْمٍ بِأَجْرِهِ. وَكَانَ لِلْوَلَدِ أُمٌّ جَاهِلَةٌ تُحِبُّهُ. وَلَا تَوَدُّ أَنْ يَشْتَغِلَ لِئَلَّا يَتْعَبَ.(٢) فَكَانَ الْوَلَدُ يَهْرُبُ(٣) مِنْ عَمَلِهِ لِيَجْتَمِعَ بِإِخْوَانِهِ الْبَطَّالِيْنَ.(٤)(٥) وَ يَقْضُوْنَ نَهَارَهُمْ فِي اللَّعِبِ. وَمَتَى جَاءَ الْمَسَاءُ عَادَ الْوَلَدُ إِلَى الْبَيْتِ. فَتُعْطِيْهِ أُمُّهُ قَدْرَ(٦) أَجْرِهِ(٧) لِيُقَدِّمَهُ(٨) إِلَى أَبِيْهِ فَيَأْخُذُ الرَّجُلُ هَذِهِ الدَّرَاهِمَ(٩) وَ يَرْمِيهَا مِنَ الشُّبَّاكِ. وَلَمَّا طَالَ الْحَالُ بِتِلْكَ الْأُمِّ الْجَاهِلَةِ. نَفِدَ(١٠) مَالُهَا. فَقَالَتْ لِابْنِهَا "اِذْهَبْ وَاشْتَغِلِ(١١) الْيَوْمَ. لِأَنَّ مَالِي نَفِدَ كُلُّهُ". فَذَهَبَ الْوَلَدُ وَاشْتَغَلَ طُولَ النَّهَارِ. وَعَادَ وَمَعَهُ أَجْرُهُ وَقَدَّمَهُ إِلَى أَبِيْهِ. فَأَخَذَ الرَّجُلُ الدَّرَاهِمَ. وَهَمَّ أَنْ يَرْمِيَهَا مِنَ الشُّبَّاكِ كَعَادَتِهِ. فَصَرَخَ الْوَلَدُ وَقَالَ:"لَا تَفْعَلْ يَا أَبِي. فَإِنِّي كَسَبْتُهَا(١٢) الْيَوْمَ بِكَدِّي.(١٣) وَلَا يَهُوْنُ(١٤) عَلَيَّ ضَيَاعُهَا.(١٥)

---

(١) حلَاوة الكسب: کمائی کی مٹھاس۔(٢) تَعِبَ، يَتْعَبُ، تَعَبًا: باب سمع، تھکنا، مشقت میں پڑنا۔(٣) هَرَبَ، يَهْرُبُ، هَرَبًا، هُرُوْبًا: باب نَصَرَ، دوڑنا، بھاگنا۔(٤) بَطَّالُوْنَ: واحد: بَطَّالٌ، بیکار، نکمے، جان چور۔(٥) فكَانَ الوَلَدُ يَهْرُبُ من عمله، ليجتمع بإخوانه البطّالين: اور لڑکا اپنے کام سے بھاگتا تھا، تاکہ اپنے آوارہ ساتھیوں کے ساتھ رہے۔ (٦) قَدْرٌ: جمع: أَقْدَارٌ، تقدیر، اندازہ، مقدار، انتہا۔(٧) أَجْرٌ: جمع: أُجُوْرٌ اور أُجَارٌ، بدلہ، ثواب، صلہ، عوض۔(٨) قَدَّمَ، يُقَدِّمُ تَقْدِيْمًا: باب تفعیل، پیش کرنا، بڑھانا۔ (٩) الدراهم، مفرد دِرْهَمٌ: چاندی کے سکے۔ (١٠) نَفِدَ، يَنْفَدُ نَفَادًا: باب سمع، نابود ہونا، صرف ہونا۔(١١) اِشْتَغَلَ، يَشْتَغِلُ، اِشْتِغَالًا: باب استفعال، مشغول ہونا۔ (١٢) كَسَبَ، يَكْسِبُ، كَسْبًا: باب ضَرَبَ، کمانا۔ (١٣) كَدَّ، يَكُدُّ، كَدًّا: باب نَصَرَ، محنت، کوشش، مشقت۔(١٤) هَانَ، يَهُوْنُ، هَوْنًا، هُوْنًا، هَوَانًا، مَهَانَة: باب نَصَرَ، ذلیل ہونا، رسوا ہونا۔(١٥) ضَيَاعٌ: ضائع ہونا، ختم ہونا، آسان ہونا۔

٥٤ - اَلنَّوْءُ[١]



اِبْتَدَأَتِ الرِّحْلَةُ[٢] وَالْبَحْرُ سَاكِنٌ[٣] كَالْحَصِيْرِ[٤] لَا مَوْجَ فِيْهِ وَلَا هَوَاء. وَلٰكِنَّ الرِّيْحَ اشْتَدَّتْ[٥] فِي الْيَوْمِ[٦] التَّالِي.[٧] وَهَاجَ[٨] الْبَحْرُ وَمَاجَتِ[٩] السَّفِيْنَةُ. وَتَزَعْزَعَتْ[١٠] وَتَقَلَّبَتْ[١١] ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ وَمِنَ الْأَمَامِ وَالْخَلْفِ. وَطَغَى الْمَاءُ عَلَيْهَا[١٢] حَتّٰى بَلَّلَ[١٣] الرُّكَّابَ.[١٤] فَعَلَا[١٥] الصُّرَاخُ وَأَصْفَرَّتِ[١٦] الْوُجُوْهُ

---

(١)النوء: نچھتر، سمندری طوفان۔ اَلنَّوْءُ: جمع: انواء، نچھتر، بارش۔ (٢)الرِّحْلَةُ: جمع: رِحْلات، سفرروانگی، کوچ کرنا، دورہ۔ رِحْلَةٌ: سفر، دورہ، ٹور۔ ٣)سَاكِنٌ: جمع: سُكَّانٌ، رہائش پذیر، ثابت، رکا ہوا۔ (٤)حَصِيْرٌ: جمع: حُصُر، اَحْصِرة، بوریا، چٹائی۔ (٥)اِشْتَدَّ، يَشْتَدُّ، اِشْتِدَادًا: باب افتعال، سخت ہونا، تیز ہونا۔ (٦)اَلْيَوْمُ التَّالِيْ: آنے والا دن۔ التالی: دوسرا، پیچھے آنے والا، اسم فاعل۔ (٧)هَاجَ، يَهِيْجُ، هَيْجًا: باب ضَرَبَ، بھڑکنا، جوش مارنا۔ (٨) مَاجَ، يَمُوْجُ، مَوْجًا: باب نَصَرَ، جوش مارنا، لہرلینا۔ (٩) تَزَعْزَعَ يَتَزَعْزَعُ تَزَعْزُعًا: باب تفعْلَلَ، حرکت کی زیادتی، لڑکھڑانا۔ (١٠) تَقَلَّبَ يَتَقَلَّبُ، تَقَلُّبًا: باب تفعل، پلٹ جانا، الٹ جانا۔ (١١) طَغَى، يَطْغَى، طَغًا و طُغْيَانًا: باب فَتَحَ، حد سے بڑھنا، سرکشی کرنا، پانی میں طغیانی آنا۔ (١٢)طَغَى الماءُ عَلَيْهَا: اس میں پانی گھس گیا، چڑھ گیا۔ (١٣)بَلَّلَ، يُبَلِّلُ تَبْلِيْلًا: باب تفعيل، تر کرنا، بھگانا۔ (١٤)الركاب: مفرد: الراكب، سوار۔ (١٥)عَلَا، يعلو علوًا: باب نَصَرَ، بلند ہونا، اونچا ہونا۔

وَأَعْوَلَتِ(١٧) النِّسَاءُ. وَتَعَلَّقَ(١٨) الْأَطْفَالُ بِأُمَّهَاتِهِمْ. وَالرِّيْحُ لَا تُشْفِقُ(١٩) عَلَيْهِمْ بَلْ زَادَتْ فِي شِدَّتِهَا. وَقَذَفَتْ(٢٠) بِالسَّفِيْنَةِ عَلَى صَخْرَةٍ(٢١) فَتَكَسَّرَ قَعْرُهَا(٢٢) وَظَنَّ الْجَمِيْعُ أَنَّهُمْ مُغْرَقُوْنَ.(٢٣)

وَلٰكِنَّ الرُّبَّانَ(٢٤) وَالْمَلَّاحِيْنَ(٢٥) عَمِلُوْا جُهْدَهُمْ. وَأَحْضَرُوْا حَلَقَاتِ الْعَوْمِ. وَجَهَّزُوْا قَوَارِبَ(٢٦) النَّجَاةِ الَّتِي لَا تَسِيْرُ سَفِيْنَةٌ بِدُوْنِهَا وَأَنْزَلُوْا الرُّكَّابَ فِيْهَا. حَتّٰى رَأَتْهُمْ مِنْ بُعْدٍ سَفِيْنَةٌ عَظِيْمَةٌ. فَأَسْرَعَتْ إِلٰى نَجْدَتِهِمْ.(٢٧) وَنَزَلَ مَلَّاحُوْهَا فِي قَوَارِبِهِمْ. وَنَقَلُوْا جَمِيْعَ الرُّكَّابِ بِسَلَامٍ. وَهُمْ يَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ عَلٰى نَجَاتِهِمْ. وَ يَمْدَحُوْنَ هِمَّةَ(٢٨) هٰؤُلَاءِ الْمَلَّاحِيْنَ.

---

(١٦) اِصْفَرَّ، يَصْفَرُّ، اصفرارًا، باب افعلال، زرد ہونا، پیلا ہونا۔ (١٧) اَعْوَلَ يُعْوِلُ اِعْوَالًا: باب افعال، رونا، آواز کرنا۔ (١٨) تَعَلَّقَ، يَتَعَلَّقُ، تَعَلُّقًا: باب تفعل لٹکنا۔ (١٩) اَشْفَقَ، يُشْفِقُ، اِشْفَاقٌ: باب افعال، مہربانی کرنا۔ (٢٠) قَذَفَ، يَقْذِفُ، قَذْفًا: باب ضَرَبَ، دھکا دینا، پھینک دینا۔ (٢١) صَخْرٌ: جمع: صُخُوْرٌ، چٹان، بھاری پتھر۔ (٢٢) قَعْرٌ: جمع: قُعُوْرٌ، گہرائی، تہہ۔ (٢٣) اَغْرَقَ، يُغْرِقُ، اِغْرَاقًا: باب افعال، ڈبونا۔ (٢٤) الرُّبَّانُ: جمع: ربانين، ناخدا، کپتان۔ (٢٥) الملاحون: مفرد: مَلَّاحٌ، جہازراں، کشتیاں۔ (٢٦) قَوَارِبُ: مفرد: قَارِبٌ، ڈونگیاں، ناؤ۔ (٢٧) نَجْدَةٌ: جمع: نَجَدَاتٌ، مدد، دلیری۔ (٢٨) هِمَّةٌ: جمع: هِمَمٌ، ہمت، ارادہ، عزم۔

٥٥- لَا تَحْتَقِرْ شَيْئًا مَهْمَا كَانَ صَغِيْرًا[١]

أَنْتَ تَعْرِفُ الْعِظَامَ[٢] الَّتِي يَرْمِيهَا الْجَزَّارُ[٣] كُلَّ يَوْمٍ خَارِجَ دُكَّانِهِ. وَهُوَ يَظُنُّ كَمَا يَظُنُّ الْكَثِيْرُوْنَ مِنَّا أَنَّهَا عَدِيْمَةُ[٤] الْمَنْفَعَةِ. وَلٰكِنَّ النَّاسَ فِي الْبِلَادِ الْأُخْرٰى يَنْتَفِعُونَ بِهَا فِيْ أَشْيَاءَ كَثِيْرَةٍ فَبَعْضُهَا تُصْنَعُ مِنْهُ الْأَزْرَارُ[٥] وَالْأَمْشَاطُ[٦] وَالْحَلَقَاتُ[٧] وَأَيْدِي[٨] السَّكَاكِيْنِ.[٩] وَتُسْتَعْمَلُ فِي صُنْعِهَا آلَاتٌ مَخْصُوْصَةٌ. بَعْضُهَا يُشْبِهُ آلَاتِ[١٠] النَّجَّارِ.[١١] كَالْمِنْشَارِ[١٢] وَالْمِسْحَجِ.[١٣] وَتُغْلٰى[١٤] النِّشَارَةُ[١٥] وَالشَّظَايَا[١٦] الصَّغِيْرَةُ الْمُتَخَلِّفَةُ.[١٧] وَتُسْتَخْرَجُ[١٨] مِنْهَا الْمَوَادُّ[١٩] الْغِرَائِيَّةُ.[٢٠]

أَمَّا الْقِطَعُ الْكَبِيْرَةُ فَتُغْلٰى. لِلْحُصُوْلِ عَلٰى دُهْنٍ[٢١] يُصْنَعُ مِنْهُ

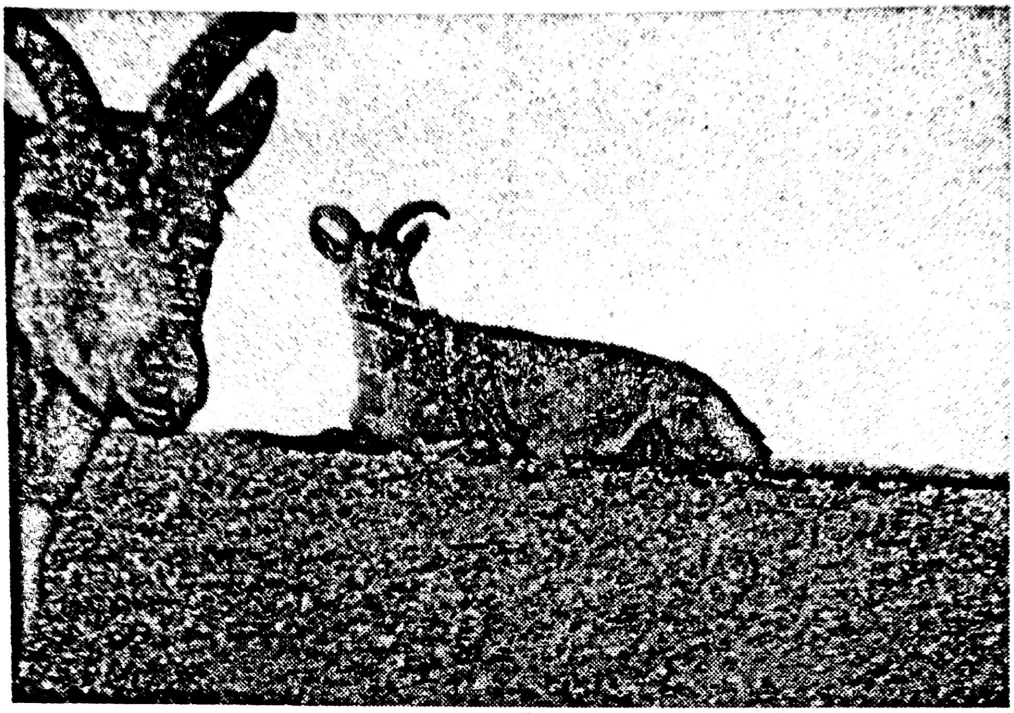
(١)لا تحتقر شيئًا مهما كان صغيرًا: کسی چیز کو حقیر نہ سمجھو کتنی ہی چھوٹی کیوں نہ ہو۔(٢) عِظَامٌ: واحد: عَظْمٌ، ہڈیاں۔(٣)الجَزَّارُ: قصاب۔(٤)عَدِيمٌ: جمع: عُدَمَاء، نہ ہونا، فقیر۔ (٥)إِزْرَارٌ: واحد: زِرٌّ، بٹن، تکمہ۔(٦)امشاط: واحد: مشط، کنگھی۔ (٧) حَلْقَاتٌ: چوڑیاں، کڑے۔(٨) اَيْدِيْ: واحد: يَدٌ، احسانات۔(٩)ايدی السكاكين: چھری کے دستے۔ سِكِّيْنٌ: جمع: سَكَاكِيْنُ، چھری۔(١٠)آلات: واحد: آلة، اوزار۔(١١)نَجَّارٌ: بڑھئی۔(١٢) مِنْشَارٌ: جمع: مَنَاشِيْر، آری۔ (١٣)مسحجٌ: جمع: مَسَاحِج، رندہ۔ (١٤) تغلى: مجهول، باب سمع، جوش دی جاتی ہے۔(١٥)نِشَارَةُ: برادہ۔(١٦) شَظَايَا: واحد: شَظِيَّةٌ، ٹکڑے۔(١٧)متخلفة: جمع: متخلفات، بچا ہوا، چھوٹا ہوا۔(١٨) اِسْتَخْرَجَ، يَسْتَخْرِجُ، اِسْتِخْرَاجًا: باب استفعال، مشقت سے نکالنا۔(١٩)مَوَادُّ: واحد: مَادة، جس سے کوئی چیز بنائی جائے۔(٢٠)اَلْمَوَادُّ الغِرَائِيَّةُ، لیسدار مادے۔ (٢١) دهن: جمع: ادهان، روغن۔(٢٢) شَمْعٌ، جمع شُمُوعٌ: موم۔(٢٣) اَحْرَقَ يُحْرِقُ اِحْرَاقًا: باب افعال، جلانا۔

الصَّابُونُ وَالشَّمْعُ[٢٢] فَإِذَا أُخِذَ مِنْهَا كُلُّ دُهْنِهَا. أُحْرِقَتْ[٢٣] لِتَحْصِيْلِ الْفَحْمِ[٢٤] الْحَيَوَانِيّ[٢٥] الَّذِى يُسْتَعْمَلُ لِتَرْوِيْقِ[٢٦] الْمَاءِ وَتَنْقِيَةِ السُّكَّرِ.[٢٧] فَإِذَا فُرِغَ[٢٨] مِنْهَا فِى التَّرْوِيْقِ وَالتَّنْقِيَةِ[٢٩] اسْتُعْمِلَتْ سَمَادًا.[٣٠]

---

(٢٤) فَحْمٌ: کوئلہ۔ (٢٥) اَلْفَحْمُ الحيوانىّ: حیوانی کوئلہ۔ (٢٦) رَوَّقَ يُرَوِّقُ تَرْوِيْقًا: باب تفعیل، صاف کرنا۔ (٢٧) السُّكَّرُ: شکر، چینی۔ (٢٨) فَرَغَ يَفْرُغُ فَرَاغًا: باب نصر، فراغت حاصل کرنا۔ (٢٩) نَقّٰى، يُنَقِّىْ، تَنْقِيَةً: باب تفعیل، صفائی۔ (٣٠) سَمادٌ: جمع: اسمدہ، کھاد۔

٥٦ - اَلْعَنْزَانِ(١)



تَقَابَلَتْ(٢) عَنْزَانِ فِی طَرِيْقٍ ضَيِّقٍ. لَا يَسْمَحُ(٣) إِلَّا بِمُرُوْرِ(٤) وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا. لِوُجُوْدِ صَخْرَةٍ عَالِيَةٍ عَلَى أَحَدِ الْجَانِبَيْنِ. وَهُوَّةٍ(٥) عَمِيْقَةٍ(٦) فِی الْجَانِبِ الْآخَرِ. فَرَقَدَتْ(٧) إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأَرْضِ. حَتَّى مَرَّتْ أُخْتُهَا مِنْ فَوْقِهَا بِخِفَّةٍ وَاحْتِرَاسٍ(٨) ثُمَّ قَامَتْ هِیَ وَسَارَتْ فِی سَبِيْلِهَا(٩) بِسَلَامٍ.

وَكَانَتْ عَنْزَانِ أُخْرَيَانِ عَلَى شَطَّیْ(١٠) نَهْرٍ. قَدْ وُضِعَتْ عَلَيْهِ

---

(١)العنزان: دو بکریاں۔عَنْزٌ: جمع: اَعْنُزٌ، بکری۔(٢)تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا: باب تفاعل، روبرو ہونا۔(٣)سَمَحَ يَسْمَحُ سَمْحًا: باب فتح، اجازت دینا، پرمیشن دینا۔(٤)مَرَّ يَمُرُّ مُرُوْرًا: باب نصر، گزرنا۔(٥)هوة: جمع: هوىٰ، گڑھا۔(٦) عَمِيْقَةٌ: جمع: عمائق، گہرا۔(٧)رَقَدَ يَرْقُدُ رُقُوْدًا رُقَادًا: باب نصر، سونا، لیٹنا۔ (٨)اِحْتَرَسَ يَحْتَرِسُ، اِحْتِرَاسًا: باب افتعال، حفاظت کرنا۔ (٩)سَبِيْلٌ: جمع: سُبُلٌ، طریقٌ: جمع: طُرُقٌ، راستہ۔(١٠)شَطٌّ: جمع: شُطُوْطٌ، کنارہ۔

قِطْعَةٌ مِنَ الْخَشَبِ وَصَلَتْ(١١) بَيْنَ الشَّطَّيْنِ. كَأَنَّهَا قَنْطَرَةٌ(١٢) ضَيِّقَةٌ فَسَارَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْ جِهَتِهَا(١٣) إِلَى وَسَطِ الْخَشَبَةِ. وَهُنَاكَ لَمْ تَجِدَا سَبِيْلًا لِمُرُوْرِهِمَا مَعًا. وَلَمْ تَرْضَ إِحْدَاهُمَا أَنْ تَرْجِعَ فَتَمُرَّ أُخْتُهَا. فَقَامَ بَيْنَهُمَا عِرَاكٌ(١٤) شَدِيْدٌ.(١٥) أَسْقَطَ(١٦) الْإِثْنَيْنِ فِي قَعْرِ النَّهْرِ. وَمَاتَتَا جَزَاءَ عِنَادِهِمَا.(١٧)

وَلَوْ لَانَتْ(١٨) إِحْدَاهُمَا لِلْأُخْرَى كَمَا فَعَلَتِ الْعَنْزَانِ الْأُوْلَيَانِ لَمَا أَصَابَهُمَا ضَرَرٌ.



---

(١١) وَصَلَ يَصِلُ وَصْلًا: باب ضرب، ملانا، وصولاً: پہنچنا۔ (١٢) قَنطَرَةٌ: جمع: قَنَاطِرُ، پل (١٣) جِهَةٌ: جمع: جِهَاتٌ، سمت، طرف۔ (١٤) عِرَاكٌ: مصدر مفاعلت، لڑائی، معرکہ۔ (١٥) فَقَامَ بَيْنَهُمَا عِرَاكٌ شَدِيْدٌ: تو دونوں کے درمیان سخت لڑائی ٹھن گئی۔ (١٦) اَسْقَطَ، يُسْقِطُ، اِسْقَاطًا: باب افعال، گرادینا۔ (١٧) عناد: مصدر مفاعلت، دشمنی، عداوت۔ (١٨) لَانَ، يَلِيْنُ لِيْنًا: باب ضرب، نرم ہونا۔

(۵۷)- اَللَّعِبُ[۱]

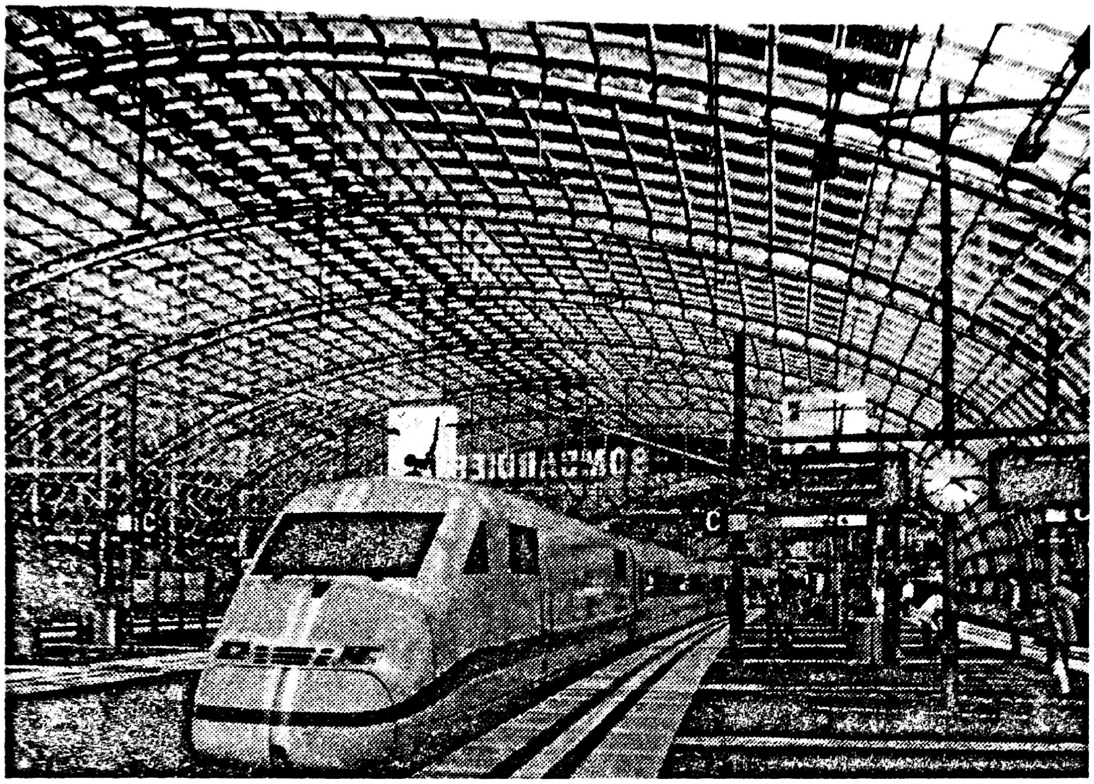
مَرْحَبًا أَهْلًا[۲] بِوَقْتِ اللَّعِبِ
إِنَّهُ وَقْتُ الْهَنَا وَالطَّرَبِ[۳]
وَاجِبَاتُ[٤] الدَّرْسِ لَا نُنْكِرُهَا
أَبَدًا بَلْ دَائِمًا نَذْكُرُهَا
إِنْ لَعِبْنَا لَمْ نَكُنْ نَحْقِرُهَا[۵]
غَيْرَ أَنَّ الْوَقْتَ ذَا لِلَّعِبِ
يَارَعَاهُ[٦] اللهُ مِنْ لِعْبٍ مُفِيدْ[۷]
مُذهِبٍ عَنَّا عَنَا[۸] الدَّرْسِ الشَّدِيدْ[۹]
كُلُّ مَنْ ضَيَّعَ[۱۰] ذَا الْوَقْتَ السَّعِيْد
غَيْرَ أَهْلٍ لِنَشَاطِ[۱۱] اللَّعِبْ
غَيْرَ أَنَّ الدَّرْسَ أَوْلَى مَا يُرَامْ[۱۲]
وَكِلَا الْأَمْرَيْنِ يَجْرِى بِنِظَامْ
إِنَّمَا اللَّعْبُ بِلَا دَرْسٍ حَرَامْ
وَكَذَا الدَّرْسُ بِغَيْرِ اللَّعِبِ

(مدارج القراءة)

---

(۱)اللعب: کھیل کود۔(۲)مرحبا اهلًا: استقبالیہ کلمہ، خوش آمدید۔(۳)طَرِبَ يَطْرَبُ طربًا: باب سمع، خوشی، سرور، ترنگ۔(٤)وَاجِبَاتٌ: واحد: وَاجِبَة، ضروریات۔ (۵)حَقَر يَحْقِرُ حَقْرًا: باب ضرب، حقیر سمجھنا۔(٦)یار عاه: اللہ بچائے، حفاظت کرے۔ رَعٰی یَرْعٰی رعیا: باب فتح، چرا، چرایا۔(۷)يَارَعَاهُ اللهُ مِن لَعِبٍ مُفِيْدٍ: اللہ فائدے کے کھیل کو بچائے۔ (۸)عنَاء: تکلیف، تھکن۔(۹)مُذهِبٍ عَنَّا عَنَا الدَّرسِ الشَّدِيْد: جوہم سے سخت سبق کی تھکن کو دور کر دیتا ہے۔ شَدِيدٌ: جمع: اَشِداء، شِداد، شدد، سخت۔(۱۰)ضَيَّعَ يُضَيِّعُ تَضيعًا: باب تفعيل، برباد کرنا۔(۱۱)نِشَاطٌ: مصدر سمع، پھرتی، تیزی۔(۱۲)يُرَام: مجهول، باب نصر، قصداً کیا جاتا ہے۔ (۱۳)غَيْرَ اَنَّ الدَّرسَ اَوْلٰى مَا يُرَامُ: سوائے اس کے کہ سبق اول مقصود ہے۔

٥٨- مَحَطَّةُ سِكَّةِ الْحَدِيْدِ(١)



أَرَأَيْتَ مَحَطَّةَ سِكَّةِ الْحَدِيْدِ. هِيَ فِي الْقُرَى صَغِيْرَةٌ. وَلَيْسَ فِيْهَا مِنَ الْأَبْنِيَةِ(٢) إِلَّا مَحَلٌّ(٣) لِنَاظِرِ الْمَحَطَّةِ.(٤) وَهُوَ الرَّئِيْسُ(٥) الَّذِي يُلَاحِظُ كُلَّ أَعْمَالِهَا. وَفِيْهَا مَحَلٌّ لِصَرْفِ(٦) التَّذَاكِرِ.(٧) لِأَنَّ كُلَّ مُسَافِرٍ يَجِبُ أَنْ تَكُوْنَ بِيَدِهِ تَذْكِرَةٌ قَبْلَ سَفَرِهِ. وَالتَّذْكِرَةُ بِطَاقَةٌ(٨) صَغِيْرَةٌ مِنَ الْوَرَقِ الثَّخِيْنِ.(٩) مَطْبُوْعٌ(١٠) عَلَيْهَا إِسْمُ الْمَحَطَّةِ الَّتِي

---

(١)محطة سكة الحديد: ریلوے اسٹیشن۔(٢)ابنية: واحد: بناء، عمارتیں۔(٣)مَحَلٌّ: جمع: مَحَلَّاتٌ، مَكَانٌ: جمع: اِمكِنَةٌ، جگہ، اترنے کی جگہ۔(٤)ناظِرُ المحطة: اسٹیشن ماسٹر۔(٥)رَئِيسٌ: جمع: رؤساء، صدر، افسر۔(٦)صَرَفَ يَصرِفُ صَرفًا: باب ضرب، لین دین۔ (٧) تذكرة: جمع: تَذَاكِرُ، ٹکٹ۔(٨)بطائق، بطاقات: واحد: بطاقة، ٹکٹ کارڈ۔(٩)ثَخِينٌ: جمع: ثخناء، موٹا، دبیز۔(١٠)طَبَعَ يَطبَعُ طَبعًا: باب فتح، چھپاہوا۔

يَقُوْمُ مِنْهَا الْمُسَافِرُ.وَاِسْمُ الَّتِي يُرِيْدُ التَّوَجُّهَ إِلَيْهَا. وَمِقْدَارُ النَّوْلِ.(١١) وَتَارِيْخُ السَّفَرِ. وَالدَّرَجَةُ الَّتِي يَرْكَبُ فِيْهَا. وَرَقْمُ(١٢) الْقِطَارِ. وَفِي الْمُدُنِ(١٣) الْكَبِيْرَةِ تَرَى الْمَحَطَّاتِ وَاسِعَةً. وَمُزْدَحِمَةً(١٤) بِالْمُسَافِرِيْنَ وَالْمُشَيِّعِيْنَ(١٥) وَالْمُسْتَقْبِلِيْنَ(١٦) طُولَ النَّهَارِ وَفِي اللَّيْلِ. وَلِذٰلِكَ يُسْمَعُ دَائِمًا زِيَاطٌ(١٧) يَتَخَلَّلُهُ(١٨) صَفِيْرُ(١٩) الْبُخَارِ.(٢٠) وَفِي الْمَحَطَّاتِ الْكَبِيْرَةِ حُجُرَاتٌ كَثِيْرَةٌ فَفِيْهَا مَكْتَبٌ لِلتِّلِغْرَافِ(٢١) وَثَانٍ لِلْمَتَاعِ(٢٢) الْمَتْرُوْكِ.(٢٣) وَثَالِثٌ لِلْمَتَاعِ الضَّائِعِ(٢٤) وَمَكْتَبٌ لِلْإِسْتِعْلَامِ.(٢٥) وَمَنْظَرَةٌ(٢٦) لِلْمُسَافِرِيْنَ وَالْمُشَيِّعِيْنَ.

---

(١١)اَلنَّول: کرایہ، رقم۔(١٢)رَقْمٌ:جمع: اَرقامٌ، نمبر۔(١٣)المدن:واحد: مدینہ، شہر۔(١٤)اِزدَحَمَ يَزدَحِمُ اِزدِحَامًا:باب افتعال،بھیڑ، اژدحام۔ (١٥)شَيَّعَ يُشَيِّعُ تشيِيْعًا:باب تفعيل، رخصت کرنا۔ (١٦) اِستَقبَلَ يَستَقبِلُ اِستِقبَالًا: باب استفعال، استقبال کرنا ۔(١٧)زَاطَ يزِيطُ زَيطاً وزِيَاطًا: باب ضرب،شور مچانا، جھگڑنا۔ (١٨)خَلَّلَ يُخَلِّلُ تَخلِيلًا: باب تفعيل، درمیان میں ہونا۔(١٩)صَفِيرٌ: سیٹی۔ (٢٠) بُخَارٌ:جمع:اَبْخِرَة، بھاپ۔ (٢١)تِلغِرَاف:ٹیلیگرام،تار۔(٢٢)مَتَاعٌ:جمع: امتعة، سامان،اثاثہ۔(٢٣)اَلمَتَاع المتروك: چھوٹا ہوا سامان۔(٢٤)المتاع الضائع: گم شدہ سامان۔ ضَائع: اسم فاعل،باب ضرب، برباد۔(٢٥)مكتبُ الإستعلام:انکوائری آفس۔ اِستَعلَمَ يَستَعلِمُ اِستِعلَامًا: باب استفعال، انکوائری کرنا، پتہ لگانا۔ (٢٦) منظرة: جمع: مناظر، ویٹنگ روم،انتظار کی جگہ۔

٥٩- تَارِيْخُ الْكُرْسِيِّ(١)

يَرَى الْأَطْفَالُ كُلَّ شَيْءٍ كَامِلًا أَمَامَهُمْ لَا عَيْبَ(٢) فِيْهِ وَلَا يُدْرِكُوْنَ مَبْلَغَ(٣) التَّعَبِ.(٤) وَالزَّمَنِ الَّذِيْ قَضَاهُ الْإِنْسَانُ فِي الْفِكْرِ وَالْعَمَلِ. حَتَّى وَصَلَ إِلَى هٰذِهِ النَّتِيْجَةِ. وَإِنَّ الْكُرْسِيَّ الَّذِيْ يَجْلِسُوْنَ عَلَيْهِ فِي بُيُوْتِهِمْ. لَمْ يُوْجَدْ كَذٰلِكَ بِطَبِيْعَتِهِ.(٥) وَلَمْ يُعْمَلْ بِهٰذَا الشَّكْلِ مِنْ اَوَّلِ أَمْرِهِ. بَلْ كَانَ بَسِيْطًا(٦) نَاقِصًا. ثُمَّ أُدْخِلَ عَلَيْهِ التَّحْسِيْنُ شَيْئًا فَشَيْئًا وَسَنَةً بَعْدَ سَنَةٍ حَتَّى صَارَ كَمَا نَرَاهُ الْآنَ.

وَقَبْلَ أَنْ تُصْنَعَ الْكُرْسِيُّ. كَانَ النَّاسُ يَجْلِسُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ دَاخِلَ الْبُيُوْتِ وَخَارِجَهَا. وَلٰكِنْ الْوَسَخَ رَدَّهُمْ عَنْ ذٰلِكَ. فَاسْتَعْمَلُوْا الْحِجَارَةَ بَدَلًا مِنْهَا. وَلَمَّا كَانَ الْإِنْسَانُ لَا يَرْضَى بِالْبَقَاءِ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ. وَكَانَتِ الْحِجَارَةُ ثَقِيْلَةً يَصْعُبُ حَمْلُهَا اتَّخَذَ الْخَشَبَ وَعَمِلَ لَهُ أَرْجُلًا فِيْمَا بَعْدُ لِيَكُوْنَ مُرْتَفِعًا(٧) لَا تَصِلُ إِلَيْهِ حَشَرَاتُ(٨) الْأَرْضِ. ثُمَّ جَعَلَ لَهُ مِسْنَدًا(٩) يَسْتَنِدُ(١٠) إِلَيْهِ الظَّهْرُ. فَيَسْتَرِيْحُ الْجَالِسُ رَاحَةً تَامَّةً.

---

(١)تاريخ الكرسي: کرسی کی تاریخ۔(٢)عَيبٌ: جمع: عُيُوب، برائی، نقص۔ (٣) مَبْلَغٌ: جمع: مبالغ، انتہا، حد، مقدار۔(٤)تعب: جمع: اتعاب، تکان، مشقت۔ (٥)طبيعة: جمع: طبائع، عادت، فطرت۔(٦)بَسِيطٌ: جمع: بُسُط، بُسطَاء، سادہ، کشادہ، چوڑی۔(٧)اِرتفعَ يَرتَفِعُ اِرتِفاعًا: باب اِفْتِعَالُ، بلند، اونچا۔ (٨)حشرات: واحد: حشرة، کیڑے مکوڑے، چھوٹے جانور۔(٨)مسند: جمع: مسانِد، جس پر ٹیک لگایا جائے۔(١٠)اِستندَ يَستَنِدُ اِستِنَادًا: باب افتعال، بھروسہ کرنا، ٹیک لگانا۔

٦٠ - اَلْعَيْنُ(١)

اَلْعَيْنُ جَوْهَرَةٌ غَالِيَةٌ(٢) لَا يُمْكِنُ أَنْ تُشْتَرَى بِالْمَالِ. وَالْإِنْسَانُ يَسْتَعْمِلُهَا فِي النَّظَرِ إِلَى كُلِّ شَيْءٍ. وَيَعْرِفُ بِهَا الْخَبِيْثَ(٣) مِنَ الطَّيِّبِ.(٤) وَهِيَ تَتَحَرَّكُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا وَفَوْقُ وَتَحْتُ. كَيْ يَكُوْنَ عَمَلُهَا أَكْثَرَ. وَالرَّأْسُ يَدُوْرُ فِي هٰذِهِ الْجِهَاتِ كَذَالِكَ لِيَزِيْدَ فِي نَفْعِهَا.

وَلِهٰذِهِ الْفَوَائِدِ وَضَعَهَا اللهُ فِي مَحْجِرٍ(٥) صُلْبٍ مِنَ الْعَظْمِ. وَجَعَلَ عَلَيْهَا مِنَ الْجُفُوْنِ(٦) غِطَاءً(٧) يَحْفَظُهَا مِنَ الْأَذَى. وَحَاطَهَا(٨) بِأَهْدَابٍ(٩) مِنَ الشَّعْرِ. لِتَكُوْنَ سِيَاجًا يَذُبُّ(١٠) عَنْهَا الذُّبَابَ وَالْبَعُوْضَ(١١) وَالْغُبَارَ. اَلَّتِيْ تَدْخُلُ الْعَيْنَ فَتُسَبِّبُ لَهَا الْأَلَمَ وَالْمَرَضَ. وَسَلَّطَ عَلَيْهَا مَاءً جَارِيًا يَغْسِلُ مَا يَدْخُلُ فِيْهَا مِنَ الْأَوْسَاخِ.(١٢)

وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُحَافِظَ عَلَى نَظَرِهِ وَسَلَامَةِ عَيْنَيْهِ. يَلْزَمُهُ أَلَّا يَسْمَحَ لِلذُّبَابِ أَوِ الْبَعُوْضِ بِأَنْ يَنْزِلَ عَلَى وَجْهِهِ. بَلْ يَذُبُّهُمَا بِيَدَيْهِ دَائِمًا. وَكَثْرَةُ غَسْلِ الْوَجْهِ بِالْمَاءِ الصَّافِي تَجْلُو(١٣) الْعَيْنَ. وَتُسَاعِدُ(١٤) عَلَى طَرْدِ(١٥) الذُّبَاب.(١٦)

---

(١)العين: آنکھ۔(٢)غَالِيَةٌ: اسم فاعل، باب نصر، بیش قیمت مہنگی۔(٣)خَبِيثٌ: جمع: خبث، اخباث، گندہ، ناپاک، خراب۔(٤)طَيِّبٌ: عمدہ چیز، پاکیزہ چیز۔ (٥)صُلْبٌ: جمع: اصلاب، سخت، ریڑھ کی ہڈی۔(٦)محجر: جمع: محاجر، آنکھ کا کوٹر، حلقہ۔(٧)جُفُون: واحد: جفن، پلکیں۔ (٨)غِطَاءٌ: جمع: اغطية، ڈھکن، پردہ۔(٩)حَاطَ يَحُوطُ حَوطًا: باب نصر، گھیرنا، حفاظت کرنا۔ (١٠)اهداب: واحد: هدبة، پلکیں، جھالر۔(١١)ذَبَّ يَذُبُّ ذَبًّا: باب نصر، ہانکنا، دور کرنا۔ (١٢)بَعُوضٌ: واحد: بَعُوضَةٌ، مچھر۔(١٣)اَوسَاخٌ: واحد: وَسَخٌ، میل۔ (١٤)جلَا يَجلُو جَلوًا: باب نصر، صاف کرنا، روشن کرنا۔(١٥)سَاعَدَ يُسَاعِدُ مُسَاعدة: باب مفاعلت، مدد کرنا۔ (١٦)طَرَدَ يَطرُدُ طَردًا، باب نصر، دور کرنا، بھگانا۔

معانى الألفاظ الصعبة

ملاحظة – الألفاظ العامية مكتوبة بين قوسين

الصفحة	اللفظ	المعنى
٣	يَخْمِشُ	يَخْدِشُ (يخربش)
١٣	اَلظُّلَلُ	جمع ظُلَّة وهى وقاية من المطر أو الشمس (شمسية)
١٧	خَلَالٌ	المَلح أولَ ما يبدو (البلح النينى)
٢٠	مِعْبَرٌ	قارب يُعبَر به من شط إلى شط (معدّية)
٢٩	الطَّوَارُ	إفريز الطريق فى جانبه (الترتوار)
٣١	شِصٌّ	حديدة منقوسة لصيد السمك (صنارة)
٤١	نُوْرٌ	زهر النبات
٤٥	عَادِيَّاتٌ	الأَشياء القديمة (الأنتيكة)
٤٩	كُورٌ	مُوْقِد الحداد
٤٩	مِلْقَطٌ	آلَة ذات ذراعين تُلقط بها النار وَالأشياء الحامية (ماشة)
٥٠	كِيرٌ	منفاخ الحداد
٥٠	سَنْدَانٌ	عمود حديد يَطرُق عليه الحداد
٥٢	خَمِيْمٌ	محلوب لساعته (طازة)
٥٤	مُطْرٌ	سنبلة الذرة (كوز درة)
٥٥	أَنْقَاقٌ	الفراخ ساعةَ تخرج من البيض (كتاكيت)

٥٧	تُشَقْشِقُ	تُصَوِّتُ بكثرة (تزقزق)
٦١	تُدُفُّ	محرك جناحيها بغير طيران
٧٥	عَرِيْشٌ	سقف على قوائم (تكميبة)
٧٥	قَلَصَ	انكمش (كش و كرمش)
٨٠	اَلْمِسْحَجُ	مِبراة الخشب (الفارة)
٨٥	اَلنَّوْلُ	أجرة السفر (نولون)
٨٥	مَنْظَرَةَ	محل الانتظار

*****

فهرس الكتاب